

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بحر الفرائب



محمد بن شيخ محمد

بن

أبو سعيد البروي

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
<https://www.facebook.com/groups/freeamliyaat>

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بحر الفرائب



محمد بن شيخ محمد

بن

ابو سعيد الهروي

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
<https://www.facebook.com/groups/freeamliaat>

۱۹۶۲
۱۰۵۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محمد ولیہ و هو الذی لک الاسماء الحسنی والصلوۃ علیہ
 بلاسم المستفی والہ واصحابہ الذین سلکوا طریقہ
 بحمد و نعت کے برادران ایمانی پر وضع ہو کہ اکابر اولیائے خواہ
 رعائے بین کتابین اور رسالہ بطریق روضہ ایما تحریر کے ہیں اس لئے خاص لوگ اسے
 مستفی ہو سکتے ہیں لیکن حوام مجرمین لہذا اس فقیر بنعیم محمد بن شیخ محمد بن سید
 الہدی نے کہ اپنی زیادہ عمر کا حصہ صرف اس شروع ایما اللہ میں صرف کیا ہے وہ جو بچہ
 بزرگان دین نے اس باب میں فرمایا ہے وہ خداوند تعالیٰ کی مدد و رحمت سے میرے
 دل پر نفوذ ہو گیا۔ بمقتضائے کلمہ انما المؤمنون اخوة شفقت برادر ہی سے یہ
 قصد کیا کہ بیانات دقیقہ و اشارات مشککہ و طریقہ جفریہ اکابرین کو شروع و ختم
 اسرار خداوندی میں شانہ میں مشرح اور مفصل تحریر کروں تاکہ ایک نظر میں اس کے
 مطالب ہو جاوے اور کافی عام کو بہرہ کافی اور حظ وافی حاصل ہو لیکن باب بہ گرد ہات
 چند در چند کے ایک مدت تک اس کتاب کی ترتیب و تسوید نہ ہو سکی۔ یہاں تک کہ

کہ بعض اخوان دین اور اکثر اوستادان راہیقین نے جن کو اسکا حال معلوم
 تھا اسکی تمکیل تحریر کا مجھ پر بہت تقاضا کیا اس لئے خدا کی مدد پر بھروسہ کر کے
 شروع کیا اور جہاں تک ممکن ہو سکا ہر امر کے بیان تفصیلی اور مثالی سے روشن
 اور ہر ایک شلخ فن کی تفسیر کا طریقہ ظاہر کرنے میں کچھ فروگزاشت کیا۔ خدا کا
 سے امید ہے کہ اس کتاب فیض آفتاب کو جسکا نام (سبح العزائب) ہے
 مقبول و نافذ بن سکے۔ واللہ الموفق والمعين۔

اگرچہ اکثر اکابر نے اپنی کتابوں میں ابتدا اسم اللہ سے کہ اسم ذات اور
 مستقیم صفات پر کی ہے۔ لیکن چونکہ کلام مجید میں اسطرح سے واقع ہوا ہے
 کہ **هو الله الذی لا اله الا هو** اور نبی کا ملین کا یہ عقیدہ ہے کہ اسم
 اعظم اسی اسم سے عبارت ہے لہذا یہ ضعیف ہے ببناء بھی اسی اسم سے ابتدا کرتا ہے
هو الکرم المعبود هو کو اہل تحقیق نے اسم اعظم کہا ہے کیونکہ یہ اسم دو حرفی اور فقرہ
 سے خالی ہے اور کسی طرح اس کو کسی ایسے طریقہ سے نہیں پڑھا جاسکتا جس سے
 معنی بھی حاصل ہوں سوائے (هو) کے۔ دوسرے یہ کہ اسم اعظم نہایت
 شمار کئے گئے ہیں اور کلمہ (هو) سب پر مقدم ہے اس لئے اسم اعظم ہے۔ اور
 زبدۂ موجودات و سرود کائنات علیہ افضل الصلوٰۃ و اکمل التحیات نے فرمایا ہے کہ
اِنَّ لِلّٰهِ لَقُلَّةً تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا مِنْ حَصِيهَا دَخَلَ الْجَنَّةُ
 یعنی خداوند تعالیٰ کے نہایت نام ہیں جو کہ اونکا احصا کرے وہ جہنم
 ہو گا۔ شیخ برہان الدین نے اپنی شرح میں لکھا کہ احصا کے معنی لغت میں شمار کرنے
 کے ہیں اور بعض مشائخ فرماتے ہیں کہ احصا کے معنی پڑھنا اور اس کے معنی

سمجھنا اور توجہ کرنا ہیں۔ پس اسم ہو کہ ابتدا سے اسماء باری تعالیٰ اس سے کیمیا بنی
ہے خاص تین اسماء ہیں اور اعداد اس کے گیارہ ہیں اور اعداد تکبیر ۱۵ اور
ہوا اگر بطریق مشائخ مغرب کے اختیار کریں تو زمام و مجموع ۳۳۰ ہوئے اور
جو بدستور حضرت شیخ کے قبول کریں تو ۲۲ ہوتے ہیں (خواص اسم مبارک ہو)
بعض بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جو شخص ایک مجلس میں بارہ بار: **لا اِلهَ اِلاَّ اللهُ** یا ہو
پڑھے جن دامن اور خوش طبعیوں اس کے مطیع و منقاد ہو جائیں اور تمام مخلوق
اور خواص اشیا و علوم مخفیات اویسہ کشوف ہوں۔ اور حضرت شیخ عبدالحلیم
نے کتاب ذکر الہی فی تسبیح اسماء اللہ تعالیٰ میں حضرت عبداللہ ابن عباس
سے روایت کی ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن میں
۳۵۔ **لَا اِلهَ اِلاَّ اللهُ** آیا ہے اور بعض علمائے ربانی فرماتے ہیں کہ اسم عظیم
باری تعالیٰ ان آیات میں ہے اور ان کے پڑھنے والے کی دعا ایستسجاب ہوگی
اور خواص کثیرہ ان کے ذکر کئے ہیں جبکہ اس مختصر میں گنجائش نہیں لیکن مشتے
از خرواہے بیان کئے جاتے ہیں۔ جو شخص چاہے کہ نسخہ قلوب سالطین اور
امرا کی کرے اور تمام خلائق اس کی مطیع ہو اور کوی اس کے فرمان سے
انحراف نہ کرے اور مقبول قلوب ہو اور صفات ظاہر و باطن اس کی اس درجہ
پر پہنچے کہ جو کوئی اس کو دیکھے اس کا دوست ہو جائے اور علم باطنی سے
فدائیتا لے اس کو بہرہ در فرمائے اور دنیا سے اس کو معرفت اور کھٹات
تو جائے کہ ان آیات عظیمہ کا ذکر کرے بعد تمام ہر نماز کے اسی طرح متویہ
قبلہ جاننا نہ پڑھے اور بے طہارت و بے نماز اور راستہ میں

پڑے اور باخشوع و خضوع و تانی اور درست پڑے تاکہ مرادات دینی
 اور دنیوی حاصل ہوں اور حصول مقصود کئی ان آیات کے پڑنے میں ہے۔
 بنابر کتاب صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اپنے تمام عمر تک الکیا ہر
 پڑے تو ایسا ہے کہ اوس نے تمام قرآن کو یاد کیا اور پڑھا اور تمام ناہارے
 سنتے جائیگے اگرچہ ایک بیابان اور قطرات باران سے بھی شمار میں زیادہ ہو
 اور باعتقاد درست پڑے اور شک نہ لائے۔ اور رسول مسلم نے فرمایا ہے کہ
 جب تک حافظہ ناقص اور ذہن خراب ہو جائے کہ سماعت کے روز روزہ رکھے اور
 ان آیات کو کاسہ چینی پر مالدھا ہر سے لکھ کر آب باران یا آب دریا سے دھو کر
 اوس سے روزہ افطار کرے تو حکم خدا جو کچھ ایک مرتبہ سن لیگا وہ ہمیشہ یاد
 رہے گا۔ اگر کسی پر سحر یا عقد اللسان کیا ہو اس پانی کے پینے سے نجات
 پائے گا۔ اگر کوئی ان آیات کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو بلا ہائے گوناگون سے
 محفوظ اور دشمنوں پر مظفر و مسطور اور فقر و فاقہ و شرف و شرف میں محبوب رہے گا۔
 اور جو کوئی اوس کو دیکھے گا اوس کا دوست ہو جائے گا۔ اگر کسی کو غلت قویع یا
 اور کوئی درد بیدار مان کہ اٹھا جس کے علاج سے معذور ہوں لاحق ہو تو روز
 بعد قبل از صبح ان آیات کو مشک و عفران سے ظرف چینی پر لکھے اور پانی یا کلاب
 سے دھو کر پی جائے تو اس مرض سے صحت پائے گا۔ اور جو کہ درد کمری
 بعد نماز صبح کے الکیا پڑھ لیا کرے تو تمام بلاؤں سے امین اور ہمیشہ خوشوقت
 اور خوشحال رہے گا۔ اور بزرگان روزگار اوس کے مطیع و مسخر ہو گئے۔ اور
 خداوند میں غلام و غلام تہ فرشتہ مقرر کر لیا اوس روز و شب میں اس کی غفلت

کریں۔ اور تمام لمبات و آفات و سدمات و پریشانی اس سے دور کریں اور جو شخص کہ بہت مقروض اور چارہ کار سے عاجز ہو تو ان آیات کو اکتیس بار پڑھ کر جمعہ کے واسطے کشائش کے پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اپنی مراد و مقصود کو پہنچے گا۔ اگر روز چہار شنبہ و پنجشنبہ و جمعہ کو روزہ رکھے اور ہر روز غسل کرے اور ان آیات کو ان ایام میں ہزار و ایک بار پڑھتے اور پائے پاکیزہ میں پڑھے اور بخیر طلبائے تو چوتھے روز اس کو دل سلیم و قلب مستقیم عطا ہوگا اور بادشاہ اور سلطان سے ملے گا اور اپنی قیام پادشہ کی تسطیل ہوگا۔ اور کوئی اور کسی نافرمانی نہ کرے اور دعوت ان آیات کی ان لوگوں کے لئے مناسب ہے جو ملک حکومت میں کرنا چاہتے تو چاہیے کہ دعوت میں مشغول ہوں۔ جب قرعہ شعلہ میں ہو تو ان آیات کے شعلے زعفران گلاب سے پست کر کے سیاہ پر لکھ کر اس کو ٹوپی میں رکھے۔ وہ ٹوپی اوڑھ کر جہان چاہے جائے کوئی اور کو نہ دیکھے گا اور جب تک وہ ٹوپی سر پر ہے گی نظر فلاں سے مخفی رہے گا۔ اور شیخ بزرگ نے جو ان آیات میں ان آیات کی خوب شرح کی ہے اور حید خواں اس کے لکھے ہیں۔ اس رسالہ میں نظر اختصار اسی پر لکھا گیا ہے۔ آیات کریمہ میں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَاللَّهُ إِلَهُ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ
 اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ
 وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ
 وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالنَّقِطِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ
 اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدْهُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ كَلِيمٌ
 اتَّبِعْ مَا أَوْحَى إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ
 قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ
 وَالْأَرْضِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي
 يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ وَمَا أَمْرُهُ إِلَّا بَعْدَ
 إِذْ يُنْظَرُ إِلَيْهِ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ
 فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
 الْعَظِيمِ حَتَّى إِذَا أَدْرَكَهُ الْعَرَجُ قَالَ آمَنْتُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا الَّذِي كُنْتُ مُنِيبًا
 بِهِ بَنُو إِسْرَائِيلَ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَالْتَمِسْ جِيبَ الْكِتَابِ فَاعْلَمُوا أَنَّمَا
 أَنْزَلَ بِعِلْمِ اللَّهِ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ وَهُمْ يَكْفُرُونَ
 بِالرَّحْمَنِ قُلْ هُوَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ مَتَابِ بَنِي
 الْمَلَأَ مِلْكَ بِالرُّجْمِ مِنْ أَقْرَبِهِ عَلَى مَنْ تَبَاءَعُوا مِنْ عِبَادِهِ أَنْ أَنْذَرُوا أَنَّهُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَالْعُقُودُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ كَلَّا السَّمَاءُ الْحُسْنَى وَأَنَا
 آخِرُ بَنِيكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوحَى إِنِّي أَنَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي
 وَذُنُّونَ إِذْ ذُهِبَ مُغَافِرًا لِقَابِ أَنَّ لِيَ تَقْدِيرٌ عَلَيْهِ فَنَادَا
 فِي السَّمَاوَاتِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا أَنِ ابْتَغُوا طَاعَتِي مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ إِنَّمَا
الْهَكْمُ لِلَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا وَمَا أَرْسَلْنَا
مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا نُوحِيَ إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي فَقَدْ
كَانَ اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ هُوَ الَّذِي لَا إِلَهَ
إِلَّا هُوَ لَهُ الْحُكْمُ فَالْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَذَلِكَ الْحُكْمُ فِي يَدِهِ تُرْجَعُونَ وَ
مَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ خَالِكٌ إِلَّا
وَجْهَهُ لَدُنْ الْحُكْمِ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَدْعُوكُمْ لِبِعْتِ اللَّهِ عَلَيْكُمْ
صَلَّ مِنْ خَائِنِ غَيْرِ اللَّهِ بِرِزْقِكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لِلَّهِ الْأَهْوَى
فَإِنِّي يُوقِلُونَ لَهُ الْمُلْكَ إِنَّهُمْ كَانُوا إِذْ يُبْتَلَىٰ بِهِمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
يَسْتَكْبِرُونَ ذَلِكَمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَإِنِّي نَصَرْتُكُمْ قَافِرِ
الدِّنِّ وَقَابِلِ السُّوءِ بِشِدَائِي لَعِقَابِ ذِي الطُّولِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ذَلِكَمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ خَائِقُ كُلِّ شَيْءٍ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَإِنِّي
تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ الْحَىُّ الْقَيُّومُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ
رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ رَبُّ الْقَابِلِ الْأَوَّلِينَ فَإِنِّي لَعَنُ
إِذَا جَاءَتْهُمْ ذِكْرُهُمْ فَأَعْلَمُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَغْفِرُ لَكُمْ وَلِلْمُؤْمِنِينَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغُيُوبِ إِنَّمَا جَاءَكُمْ بِالْحَقِّ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا
إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقَدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ
الْمُتَكَبِّرُ يُحْيِي اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى
سُبْحَانَكَ يَا مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ رَبِّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ
 لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ أُكُلًا وَكَيْلًا وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ ه
 خداوند تعالیٰ کا یہ کتنا بڑا احسان ہے کہ اس نے اپنے اسماء غلام کے
 پڑھنے کی ہم کو اجازت مرحمت فرمائی اور اگر اذن نہ ہوتا تو یہ کس کا جگر
 تھا کہ اس کا نام زبان پر جاری کر سکتا۔ جیسے کہ ائمہ گزشتہ کے واسطے
 مقرر تھا کہ سوائے اُس اسم کے جبکی اونکو اجازت ہوتی تھی دوسرا نام زبان پر
 نہ لاسکتے تھے یہ دولت و اموات بھی اِس اُمت مرحومہ کے واسطے محفوظ
 ہوئی کہ جس نام سے جاہلین اور سکو یاد کریں۔ لہذا بجاظ احوال مختلفہ انسانی
 جیسے رنج و غم و قہقہہ و بھیم و امید و محبت و عداوت و صلح و جنگ وغیرہ
 وغیرہ کے جو اسم کہ اس حالت کے مناسب ہو مہم مفصل طریقہ و وقت و عدد
 اور دعوت صغیر و کبیر اور روح و تکبیر و خاتم وغیرہ کے جو اس فن شریف کے علماء
 بزرگ اور مشائخ کبار سے حاصل ہوا وہی نقل کیا۔ تاکہ عامل کی محنت راہبگان
 نہ جائے اور حصول مقصود میں پریشانی نہ اٹھائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

آغاز شرح و خواص نو و نہ نام باربعہ

هُوَ اللَّهُ الْكَنِيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ یہ سب تین نام ہیں۔ ہُوَ اللَّهُ اسم ذات ہے
 خدا سے سزاوار پرستش کا جو تمام صفات و کمالات پسندیدہ سے موصوف ہے
 یہ اسماء غنی و مد و ذکر اہل توحید میں۔ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جو شخص
 ایک شبانہ و زمین ہزار بار یا اللَّهُ یَا هُوَ پڑھے اور ان اسماء کی مدد سے کرے
 خدا تعالیٰ اس کو اہل یقین میں قرار دے اور مقام اہل تحقیق اور دہان

اہل توحید پر پہنچا ہے اور جو مال پاس ہے اوپر منکشف ہو جائے کیونکہ اللہ
 اسم ذات ہی اور اسم ذات اسم غنیم ہے اور اہل تحقیق اسم غنیم اور اسم کو
 کہتے ہیں کہ اوس کے ہر حرف کے گرا دینے کے بعد اسم اللہ باقی رہے مثلاً
 اللہ سے الف نکال کر نے پر اللہ ہوگا۔ اور اگر ایک لام دور کریں تو الہ ہوگا۔
 اور جو الف اور ایک لام علیہ کر دیں تو لہ پڑ جائے گا اور جو یہ لام ہی
 لکھا دیں تو تھو ہو جائیگا اور تھو اسم غنیم ہی۔ اور اسم اللہ کے
 متعلق دلائل کثیرہ بیان کئے گئے ہیں۔ منجملہ اوس کے چند ثبوت قرآن شریف
 سے پیش کئے ہیں کہ اسم غنیم اسم ہی کہ ابدہ اوسکی اللہ سے اور ختم ہوو پر
 ہو اور یہ کلمات بے نقط ہوں اگر اوسکو معرب یا غیر معرب لکھیں جو اس میں
 ہیں وہی پڑے ہائیں۔ چنانچہ کلام پاک میں پانچ جگہ ایسے کلمات شریفہ وارد
 ہوئے ہیں۔ اول سورہ بقرہ میں اللہ لا الہ الا هو۔ دوم سورہ آل عمران
 میں لا الہ الا هو تسم سورہ ناس میں اللہ لا الہ الا
 هو لیجمعنکم۔ چہام سورہ طہ میں اللہ لا الہ الا هو لہ الاسماء
 الحسنی۔ پنجم سورہ تغابن میں اللہ لا الہ الا هو علی اللہ فلیتل
 المؤمنون ط پس اس دلیل سے اسم غنیم اللہ لا الہ الا هو ہے
 اور بعض مشائخ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی ان پانچوں آیتوں کو کہ مذکور ہوئیں
 درود کرے اور ہر روز گیارہ بار پڑھا کرے واسطے ہر وہ کلمہ و جزدی کے موجب ہے
 اور فوہل آیات کے جو اسم اللہ سے شروع ہوں لکھے جائیں۔
 میں نے کلام مجرب میں ایک آیت دو کلموں کی باقی کر وہ دونوں خدا تعالیٰ کے

نام میں اور بے نقط میں معرب و غیر معرب دونوں طرح سے درست پڑھے جائے۔
اور بیشک یہ دونوں اسمِ اعظم ہیں اور سورہ افعاس میں واقع ہیں۔ یعنی اللہ
الصمد۔ اللہ کے معنی بیان کئے گئے اور صمد کے معنی پناہ نیازمندان۔

محققین نے فرمایا ہے کہ جس کسی کو کوئی کار و شہوار یا ایسا سخت کام جس میں قتل ہو
اندیشہ ہو وقع ہو تو اس بلا کے دفعیہ یا کشائش امور کئے ایک مجلس میں ہزار بار
سورہ افعاس پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ فائز المرام ہوگا۔ اور ایک بزرگ فرمایا
ہیں کہ میرا ایک دوست تھا کہ جو مردم بد وضع کے ہیں بیٹھا تھا ہر چند میں غصبت کرتا
تھا لیکن وہ قبول نہ کرتا تھا اور کہہ دیا کرتا تھا کہ جب میں کسی بلا میں مبتلا ہوں تو مجھ کو
اسمِ اعظم سکھا دینا۔ جس سے نجات پائے۔ اتفاقاً ایک ایسا ہنگامہ واقع ہوا کہ
جس میں اس کو قتل کا حکم دیا گیا۔ جسوقت اس کو قتل کی طرف لئے جاتے تھے راہ
میں مجھے ملاقات ہوئی اور موافق اپنے قول کے مجھے اسمِ اعظم طلب کیا میں نے
کہا کہ اب کسی سے کوئی بات نہ کرو اور اللہ احد پڑھتا چلا جا اور سولی تک ہزار بار
پورا کر لے اگر ختم نہ ہو تو اس قدر مہلت مانگ تا کہ ختم ہو جائے۔ الغرض اس نے
ایسا ہی کیا۔ ہنوز قریب دار نہ پہنچا تھا کہ مژدہ خلاصی سنا۔

بقول شیخ رحمہ کے ایک ہزار ایک مرتبہ عدد کبیر قل ھو اللہ کے میں اور شیخ معرب
کے نزدیک ان دعاؤں کی تفسیر کے عدد کبیر ہیں اور اعداد تکسیر ان امار کے
تین طریقے سے بیان کئے جاتے ہیں۔

۲۰۶۹

(عدد کبیر) کہ علمائے تفسیر سے استخراج کئے ہیں دو ہزار آٹھ سوئے
اور صد و موخر تکسیر کر کے اس عدد پر پڑھانے سے تین ہزار نو سوئے ہوتے ہیں

درمیان دو مہم کے کہ تعلیم مابین ہے دفع و مقہوری اعدا کا قصد کو سے جب آیہ کریمہ تمام ہو جاوے تو تین مرتبہ سورہ الم نشرح اور تین مرتبہ سورہ افلاص اور تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر آسان کی طرف پہونکرے اور ہر عقد پر ایک بار سورہ فاتحہ پڑھ دو نون ہتلیون پر دم کرے اور تمام اعتنا پر وہ ! ختم یہ ہے۔ اس طرح ورد کرنے سے ہر حاجت بہت جلدی پوری ہوگی

اس آیت کی بزرگوں میں سے ایک یہ ہے کہ اسم اللہ سے ابتدا اور اسم علیہ السلام پر ختم ہے۔ شامان اسرار ربانی کہتے ہیں کہ اگر کوئی فقیر حقیقی اس دُش میں کبھی عزت و ثروت نہ ہوئی ہو اگر چاہے کہ سلطنت ماحصل کرے اور اور ملکی اوس کو توفیق کرے تو چاہیے کہ بارہ روز تک ترک حیوانات کر کے روزہ رکھے اور اکل ملال و صدق مقال لھو ظار رکھے اور ہر روز غسل کر کے بائہ پاک پہنے اور شروع غسل سے بات نہ کرے بعد فرائض غسل نہاں دو رکعت نماز ادا کرے اور اسی طرح برو سے سجادہ ہزار بار آتیہ الکرسی پڑھے جب ان ایام میں شرائط مذکورہ اور صدق دل و یقین و شاق سے عمل کرے گا تو بیشک مراد کو پہونچے گا۔ اور جو چاہے گا وہ پاسے گا۔ ملک مغرب میں مسالح شبان نے اسی طرح سلطنت ماحصل کی تھی جسکا قصہ طویل ہے اور اس قصہ کے مناسب نہیں۔ اس لئے ترک کیا گیا۔ اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو صاحب توفیق ہر روز ہزار بار اسم اللہ کا ورد کرے تو خدا اوسکو صاحب یقین فرمائے اور دعوت اس اسم پاک کی ان لوگوں کے مناسب حال ہے جو مبتدی ہیں اور سنہوز درجہ کمال پر نہیں پہونچے ہیں۔ عدد اس اسم کے ۶۷ ہیں۔ اگر کوئی

طالب جاہ و شہرت ہو تو ان حروف کو شرف زحل بن اٹلس سبز نقش
شمس درخشش میں درج کرے سواپنے نام کے حروف کے پیرائش نقش کو
کلاہ میں محفوظ رکھے۔ اگر شرف زحل میسر نہ ہو کے تو جب زحل اپنے گھر میں ہو اور
قرارد سکر ناظر ہو اور مخرجات سے علیحدہ اور سعادات سے قریب ہو تب بھی
یہی خاصیت دیگا۔ اس نقش کے بھرنے کی مثال دیکھائی ہے۔
اللہ تعالیٰ۔ ال ل ہ م ع م د یہ آٹھ حرف ہیں انکو نقش شمس درخشش
میں اس طور سے بہرنا چاہیے کہ ہر فصل سے دونوں اسم حاصل ہوں۔ اور لکھتے
وقت خوشبو ملائے اور جابے پاک و خلوت میں حضور قلب سے تحریر کرے
تاکہ خواہیں کامل سترتب ہوں۔ مسدس یہ ہے۔

د	م	ہ	ل	ال
ل	ال	د	م	حم
ہ	حم	ل	د	م
ال	ل	م	حم	د
م	د	ل	حم	ال
حم	م	د	ال	ہ

اور ایک بزرگ ان اسلکے درود
کرنے والے نے فرمایا ہے کہ جو شخص
چاہے کہ صاحب صدق و یقین ہو
اور عالم غیب سے انواع فتومات
ظاہری و باطنی متواتر اور سہ نازل
ہوں چاہیے کہ ہر روز بعد از نماز صبح

صبح کے ہزار بار ان اسلکے سے پڑھے یا اللہ یا ہو اور عدد ان اسلکے
کے موافق اس بار بتیالے کے ۹۹ ہیں۔ اور ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ جو شخص
شب میں باطہارت کامل منہ آسمان کی طرف کر کے ۹۹ بار ان اسلکے پڑھے
تو مستجاب الدعویٰ ہو اور چشمہ معرفت اوس کے دل میں جوش زن ہوں

اور علوم لدن سے باغیب ہو۔ اور اگر ان دونوں اسموں کے عدد کا اگر اپنے نام کے اعداد میں شامل کرے اور شرف زہرہ میں نقش پنج در پنج میں درج کر دے اسطر سے کہ تمام اعداد سے ساٹھ گھٹا کر باقی کو پانچ پر تقسیم کرے غلج قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر تمام کر دے اور اگر کسر آئے تو جس طریقہ سے نقش ذیل کی رفتار ہے یہی طریقہ عمل میں لائے۔ خواص اس نقش کے یہ ہیں کہ اسکا عامل مقبول القول ہو جائے۔ اور متعلقان زہرہ اس کے مسخر ہوں۔ اور عالم غیب سے قوت حاصل ہوں۔ اور ہمیشہ خوش و خرم رہے۔ اور کسی مجلس سے سبک اور خفیف ہو کر نہ اونٹن اور جوئے یا پڑھے وہ ہمیشہ یاد رکھے۔ علاوہ ازیں اور بہت سی غائبات ہیں۔

مثال ہم پہلے ہیں کہ نام محمد کے ان دو اسماء کے ساتھ عدد مثال کر کے نقش ہیں۔ کلی اعداد ایک سو اکیس ہوئے ہیں۔ اس میں سے ساٹھ عدد طرح کئے ایک سو اکتیس باقی رہے پانچ پر تقسیم کیا۔ خارج قسمت ۲۶ ہے اور ایک عدد کی کسر باقی رہی تو اکیسویں خانہ میں ایک اضافہ کیا اور اگر دو رہیں تو سو اسیویں خانہ میں اور تین رہیں تو گیارہویں خانہ میں اور چار رہیں تو چھٹے خانہ میں ایک اضافہ کرے۔ جب نقش بھر چکے تو معطر کر کے تہہ کرے اپنے

۲۶	۱۳	۱۸	۲۵	۱
۳۲	۳۸	۲۲	۵۱	
۳	۶۱	۲	۸	۱۲
۴۵	۲۶	۲۶	۳۳	۳۹
۳	۹	۱۵	۱۴	۲۲
۲۸	۳۲	۲۰	۲۱	۲۸
۱۱	۱۲	۲۳	۲	۱۰
۳۶	۴۲	۲۹	۲۹	۳۵
۲۲	۵	۴	۱۲	۱۸
۵۰	۳۰	۳۱	۳۴	۲۳

ساختہ رکھے بہ نیت ادای قرض و حصول حاجت دنیا و آخرت اور تمام مرادات کلی و جزوی کے برآئیکے۔ لیکن یاد رکھئے کہ ہر نو ۹۹ دفعہ سے کم نہ پڑھے۔ شکل یہ ہے۔

اور ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ جو ہر روز سو بار پڑھے **هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ**
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اور اسکی مداومت رکھے تو خدا اوس کو مسجد اہل بعثین
فرماتے اور مقام اہل تحقیق اور درجات اہل توحید پر داخل ہو اور جو بات چاہے
اوپر کشف ہو جائے۔ اور اگر بعد درنگے ہر صبح بین مرتبہ سات دانہ مویر پڑھ
کر کے کند ذہن لڑکے کو نثار کہلائے پس روز تک تو انشاء اللہ فہم و حافظہ
اوسکا ایسی ترقی کر گیا کہ جو پڑھے گا وہ یاد رکھے گا اور کہی نہ ہو لگا۔ اور اگر
نقش پنج در پنج میں جس طرح رقم سے کہ بننے بیان کیا ہے شرف زہرہ میں لکھ کر
لڑکے کے گلے یا بازو میں باندھے تو عقل و ادراک میں اوس کے ایسی تیزی ہوگی
جس سے اہل عالم حیران ہو جائینگے۔ شیخ فرماتے ہیں کہ جو شخص باخلاق و عفا
بعد نماز صبح کے سو بار کہے **عالم الغیب و الشہادۃ** خدا اوسکو اہل نقیب اور
اصحاب کشف سے قرار دے اور اسرار عالم صوری و معنی اوسپر روشن ہو جائیں اور
مشکلات کلی و جزوی اوس کے حل ہوں اور جو کام شروع کرے اوس میں نجات
اور منفیات سے بہرہ مند ہو۔ اور شیخ کہتے ہیں کہ اگر موافق اصلی اعداد کے ۱۹
روز تک پڑھے تو اوس کو کشف قبور حاصل ہو اور تمام اہل قبور کی نیکی اور
بدی سے مطلع ہو۔ اور اعداد اصلی ایک ہزار نو سو کہتے ہیں **العیضا** اگر ہر روز
روز موافق عدد کبیر کے ۱۹ دن تک پڑھے تو مخفیات و دفائن اور تمام معاد
پر کہ خزائن خدا متعلیٰ ہیں مطلع ہو۔ اور عدد کبیر عدد تکبیر ہیں۔ اور عدد کبیر
معہ عدد موخر کے چودہ ہزار آٹھ سو تیس ہیں۔ **العیضا** شیخ نے فرمایا کہ
اگر ۱۹ روز تک ترک جوانی اور تنہائی اختیار کرے اور حدود و منزل کا بخور

جلا سے اور اس مدت مذکور میں عدد کبیر کو تین مرتبہ کہ چولیس ہزار چار سو چھیانوے
 ہوئے ختم کرے تو اوس کو کشف قریب حاصل ہو اور اہل عالم اوس کے سنہ اور
 حکام زمان اوسکی مشورت کے محتاج ہوں۔ اور وہ مرتبہ باطنی اوس کو حاصل ہو کہ
 شرق سے غرب تک اوس پر آمینہ ہو جائے اور عزت نصیب سلاطین اور احوال
 عالم کشوف رہے اور امور غریبہ اوس سے ظاہر ہوں۔ لیکن چاہئے کہ ان ایام
 میں تقویٰ کی رعایت رکھے اور صائم رہے اور طیب و طال سے افطار کرے۔
 کہ بوجے۔ اور غلوں اختیار کرے۔ جبکہ مرادات و مقاصد حاصل ہوں تو ہمیشہ
 توبہ لازم جائے۔

(المرقن) یسے بخشے والا مخلوقات کا۔ علما فرماتے ہیں کہ جو اس اسم کی برکت
 رکھے اور بعد ہر نماز فرضیہ کے سو بار پڑھے خدا تعالیٰ نے ظلمت و غفلت و فراموشی سے
 اوسکا دل پاک فرمائے۔ حضرت سلطان الاولیاء تاج الاصقیا سلطان ملی بیج
 الرمانے شیخ اسمین فرمایا کہ جو شخص بعد ہر نماز کے دو سو اٹھانوے بار پڑھا کرے
 نو نظر غلابی میں محبوب ہو اور دشمن اوس کے دوست ہو جائیں۔ اہل تحقیق کہتے ہیں
 کہ اس اسم کی دعوت ان لوگوں کے مناسب ہے جو صاحب کرم ہوں اور ان سے
 غلابی کو نفع ہو۔ شیخ ابراہیم نے اپنی شرح میں فرمایا کہ جس شخص کو ایسی مہم پیش ہو
 کہ اوسکی تدبیر سے عاجز ہو چاہئے کہ روز جمعہ بعد نماز عصر کے کسی جہ میں مشغول
 نہ ہو اور کسی سے بات نہ کرے حضور قلب سے متوجہ قبلہ ان دو اسموں یا اللہ یا محمد
 کی تکرار کرے جو وقت تک کہ آفتاب زب ہو اوسکے بعد سجدہ میں مبارک طلب حاجت کرے
 اور ایک بزرگ نے اسی کے متعلق فرمایا ہے کہ دس سٹے مشکلات غریبہ اور امور کلیہ کے

جمعہ کے دن بعد نماز عصر کے متوجہ قبلہ ہو کر بسم اللہ الرحمن الرحیم کا ورد کرے
 جسوقت مغرب کی اذان سنے تو سجدہ میں جا کر طالب حاجت کرے جب مؤذن
 اذان تمام کرے تو سجدہ سے اٹھ کر اور ہاتھ اوٹھا کر درود پڑھے اور مومنین
 مومنات کے واسطے آمرزش چاہتے ہیں کہ اس کے واسطے اس طریقے سے ورد کیا
 جائے گا تو محکم خدا ضرور پوری ہوگی۔ اور ایسا بزرگ کہتے ہیں کہ مخلوق اپنے استاد
 یا دہے کہ کوئی اسم اسے خداوندی سے این تین ناموں سے بزرگ نہیں کہو کہ
 اگر اسے بڑھ کر سوتا تو خدا اوس کو اپنے کلام پر مقدم رکھتا۔ اور ہر سورہ کے اوپر
 دسج فرماتا اور جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عبد اللہ بن مسعود
 رضی اللہ عنہ نے روایت کی ہے کہ حضرت نے فرمایا من قال بسم اللہ الرحمن الرحیم
 مئة لکھ بیق من ذنوبہ ذلک یعنی جو شخص این تین اسم سے بزرگ ہو کہ
 مرتبہ کہے تو ایک ذرہ اوس کے گناہوں سے باقی نہ رہے گا۔ شیخ نے فرمایا کہ
 کہ جو شخص اسطرح پیش امور اور دفع بلیات اور ایمنی کر شیطان کے مریض چار
 دربار اس طریقے سے لکھ کر اپنے پاس رکھے۔

بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم	۱۰۹	۲۰۲	۱۹۹	۱۹۷
الرحمن	الرحیم	بسم اللہ	اللہ	۲۰۰	۱۹۵	۱۹۰	۲۰۱
الرحیم	الرحمن	اللہ	بسم	۱۹۴	۱۹۶	۲۰۴	۱۹۱
اللہ	بسم	الرحیم	الرحمن	۲۰۳	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۸

تو خاص عظیم ظاہر ہوں گے۔ لیکن اگر شرف آفتاب اور سات مسعودین لکھے تو

زیادہ بہتری۔ اور جو ان نقوش کو اپنے پاس رکھے اور ہر روز ۷۸ مرتبہ ورد
 کیا کرے تو جس ظلم کو چاہے کھول سکیگا اور تمام مشکلات اور سہرا سان ہو جائیگی
 اور ستاب الدعوات ہو جائے گا۔ اور روزی اور سہرا شادہ ہوگی اور صفائی باطن
 مہل ہوگی۔ فتوحات کثرہ میسر ہونگی۔ اور بعد ورد کے ایک سو تیس مرتبہ ورد
 پڑھنا چاہئے۔ ان نقوش کے مال کو چاہیے کہ سطر کے اپنے پاس رکھے اور ہمیشہ
 با طہارت رہے تاکہ وہاں عجیبہ شاہہ کری۔ شیخ نے فرمایا ہے کہ جس آیت یا دعا
 کے شروع میں اللہم یا اللہ ہو وہ اجابت سے بہت قریب ہے۔ اور اسکی دعوت
 سے بہت جلد مقصود حاصل ہوگا۔ اور واسطے بزرگی اور حکومت و عزت و مطلب
 اور اعمال میں روانی دم بعد الغت قلوب اور فراخی روزی اور ہر آرزو کے ہر روز
 ایک ہزار مرتبہ پڑھے اللہ لطیف العبادہ یدرزق من یشاء وهو
 القوی العزیز۔ ہر مطلب مقصود وہم و گمان سے جلد حاصل ہوگا۔

اگر واسطے ادائے قرض اور قید سے چھوٹے اور دوبارہ اس عہد پر پہنچے کہ
 جس سے معزول ہو گیا ہو اور طلب حرمت اور دفع دشمن قوی اور بھگائے فتنہ
 فتنہ کے جسے شہر کا محاصرہ کیا ہو چہ دن تک ہر روز تین ہزار ۳۳ دفعہ بسم
 شریف کو پڑھے تو اثر عظیم دیکھے گا اور اگر ان اسماء کو حقیق بینی پر نقش
 کر کے اسکی انگشتی پہنے تو دشمنوں پر غالب آئیگا اور نظر خلق میں عزیز ہوگا
 اور کسی کے سامنے شرمندہ نہ ہوگا اور مفاجبات سے محفوظ رہے گا۔ علاوہ ان
 وہاں بسم اللہ کے بعد و انتہا میں کہو کہ اسماء اعظم سے مرکب ہے۔ ایک اللہ
 دوسرے رحمن تیسرے رحیم

(الرحیم) یعنی مہربان بند دہر۔ ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ جو شخص ہر روز سو مرتبہ اس اسم کو پڑھے خدا سے رحیم اس کو مہربان اور شفیق فرمائے گا مخلوق پر اور غلام کو ادا پیر۔ اور یہ دونوں جہان میں دولت عظیم ہے اور دعوت اس اسم کی ان اشخاص کے مناسب ہے کہ مضطرب احوال ہوں۔ اور اپنے انجیل امور میں عاجز ہوں۔ اکابرین نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس لئے الہی من سے کسی اسم کی زکوٰۃ دینا چاہے تو لازم ہے کہ اسکی شرائط کو بجالائے اور شرائط یہ ہیں۔ کہ شروع کرنے سے چالیس روز پہلے تقویٰ اختیار کرے اور ماکولی و طہوسی و مہرجالی سے بچے اور اپنی زبان سے اور ائمہ و بزرگان دین کے زیارت کرے۔ فحش نہ کہے اور جب تک کہ سخت ضرورت نہ ہو آدمیوں میں نہ بیٹھے اور زیادہ گفتگو کرے اور جو کچھ میر ہو صدقہ دے اور حتی الوسع رخصت کرے اور ہمیشہ با وضو رہے۔ یہاں پاکیزہ رہے۔ عطر لگائے اور کتارہ دریا پر زیادہ جائے۔ اکثر ایام متبرک میں روزہ رکھے اور والدین کی زیارت کے لئے بہت جائے۔ اور اگر زندہ ہوں تو ادنیٰ فدیہ منگواؤں اور اعزاز و تکریم بجالائے۔ جب شروع کرے تو عدد کبیر سے پڑھے اور عدد کبیر اسما کے پڑھنے میں تکریر کے عدد ہیں۔ اور اگر ممکن نہ ہو تو ایک ہزار سے زیادہ بھی دعوت کبیر میں شامل ہے۔ اور دو صاحبوں نے اکابرین میں سے فرمایا ہے کہ جو چالیس شبانہ روز تک ہر رات دن میں پانچ ہزار یا سو مرتبہ اس اسم کو پڑھے تو تمام مخلوقات طہور و غیرہ اس سے مانوس ہو جائیں اور حکام و ملوک اس کے مطیع ہوں۔ اور مقاصد اہل عالم اس سے حاصل ہوں لیکن جب مراد حاصل ہو جائے تو عدد کا ترک نہ چاہیے۔ اگر عدد دعوت کے مطابق نہ پڑھے

تو بعد دعوت کے جعفر ممکن ہو سکے پڑے لیکن اگر ہر روز ہزار بار سے زیادہ
پڑے تو بہت بہتر ہے۔ اور بزرگوں نے فرمایا ہے کہ تسخیرِ قلوب اور دل اس
اسم میں ہے اور ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ یہ دو اسم یعنی الرحمن الرحیم ذکر
خالقین اور ادن کے مناسب ہے جو اور کلمۂ مین مضرب ہوں۔ اور جو شخص
کہ حالت خوف و عجز و اضطراب و غم و حزن اور سختی و گرفتاری امور دنیا میں مثل
قرض یا حبس وغیرہ کے ان اسم کی مداومت کرے تو سختی اور شدت کو نوا لے
اوپر مہربان ہو جائیں۔ اور دعوت ان اسم کی محل اضطراب میں نوشتہ روز
ہیں ہر رات دن میں بعد و تکبیر مغرب کے پانچویں ستادون مرتبہ اگر پاپ ہے
الف و لام تعریف یا یائی ندا کے پڑے دونوں صورت سے درست ہے۔ اور
جو نوون و ثلثو معلوم ہوں تو کئی آدمی ایک مجلس میں پچاس ہزار ایک سو
مرتبہ ختم کریں۔ اگر دونوں اسم کے انداز کا کلمہ مرتب آتشی میں درج کر کے اپنی پاؤں
رکھے تو تمام بلائیں دفع ہوں۔ اور قاہران عالم اس سے مقہور ہوں۔ اور سب
غالب آئے۔ نظر حق میں محبوب ہو۔ غم و غم و غم و غم سے محفوظ رہے واللہ اعلم۔
(الملک) یعنی بادشاہ فرمانروا تمام مخلوقات پر۔ جو شخص اس اسم کی
دعوت دینا چاہے تو لازم ہے کہ نیت خالص اور قلب راسخ سے خداوند تعالیٰ
کو بادشاہ حقیقی ماننے اور کچھ طلب کرنا ہو اس سے طلب کرے اور مخلوق
سے طمع ترک کرے اور سب کو اپنی طرف فقیر و حقیر اور محتاج درگاہ باری
مقبول کرنے تاکہ خدا تعالیٰ اس کو ملک ملکوت سے بہرہ مند فرمائے۔ اور
بزرگوں نے فرمایا ہے کہ ذکر اس اسم کا محتاج نہیں ہوتا۔ اور حضرت امام

نامن سے منقول ہے کہ جو ہر روز نو مرتبہ اس اہم کی تکرار کرے تو خلق سے بے نیاز اور دولت دنیا و آخرت حاصل کرے۔

ایک شخص نے شیخ جلال الدین محمود شبستری صاحب گلشن راز سے سوال کیا کہ جناب شیخ نے اسماء اللہ کے خواہی ارشاد فرمائے ہیں اور ہر ایک کے لئے یوحنا مقرر کئے ہیں لیکن اہم مملکت اور کبیر کی نسبت کچھ نہیں فرمایا۔ شیخ نے جواب دیا کہ میں نے سچا کہا کہ عوام اس کی خاصیت سے مطلع ہوں۔ کہ ان کے دل کا سبب ہے۔ ورنہ میں اظہار خواہی سے دریغ نہ کرتا اور فرمایا کہ جو اس اہم کی عزت پر مداومت کرے اور شرائط مذکورہ پجلا لے اور ہر رات دن میں نو ہزار بار پڑھا کرے تو مرتبہ سلطنت و بادشاہی پر پہنچے اور یہ قاری کی مراد و مہمت پر ہے کہ کوئی عالم معنی کی بادشاہی چاہتا ہے اور کوئی عالم صورت کی حکومت کا خواہی ہے۔ خواہی اہم کبیر اپنے موقع پر کس قدر لکھے جائیں گے۔ مرجع الملک یہ ہے۔

۲۲	۲۵	۲۸	۱۵	ل	ل	م	یا
۲۶	۱۶	۲۱	۲۶	م	یا	ل	ل
۱۶	۳۰	۲۲	۲۰	یا	م	ل	ل
۲۴	۱۹	۱۸	۲۹	ل	ل	یا	م

(القدوس) یعنی پاک ہر نقص و عیب سے۔ حضرت علی بن موسیٰ سے یہ بات ہے کہ جو شخص ہر روز وقت زوال ایک سو شتر بار اس اہم کو پڑھے تو صفات قلب حاصل ہو و شرفیں اور وسوسہ شیطان سے محفوظ رہے۔ اور ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ اس اہم کے ذکر کا کہ وارت قلب و نفاق سے باطن مصفا ہوگا۔

اور اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو ہر روز ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھا کرے تو امر باطنی نہایت باطن سے صحت پائے۔ اور جو کہ صبح کے روز ایک نعت زمان پر سبوح قل و غیرہ پڑھے دُبِّ الْمَلِئِکَةِ وَالرُّوحِ لکھ کر کھائے تو صفت ملائکہ پیدا کرے۔ - یوح مدد ہے۔
القدوس ہے۔

س	و	د	ق	۴۲	۴۵	۴۸	۳۵
د	ق	س	و	۴۶	۳۶	۴۱	۴۶
ق	د	و	س	۳۷	۵۰	۴۳	۴۰
و	س	ق	د	۴۴	۳۹	۳۸	۴۹

(السلام) یعنی پاک و بے عیب حضرت امام نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس کو روزانہ ایک سو اکتیس مرتبہ سر بخار پر بہ نسبت صحت پڑھے تو وہ بیمار شفا یاب ہو۔ اور اگر مرن سوا ٹھارہ مرتبہ شربت پر دم کر کے دشمن کو پلایا جائے تو مہربان ہو جائے گا۔ اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو اس اسم کی دعوت چاہے تو اپنے آپ کو متفکر جائے اور نہایت اس اسم کو ایک سو گیارہ بار پڑھا کرے خداوند عالم اس کے دل کو خرابی سے امان میں رکھے گا۔ اور دار السلام میں جگہ دیگا۔ خدا اس اسم کے ایک سو اکتیس مرتبہ اور دوسرے عدد ایک سو بائیس^{۱۶۲} میں۔ اگر مریض بضرعہ مذکورہ درست کرے اپنے پاس رکھے تو تمام مہرمن و ملائے شل جذام و برص وغیرہ اور سب بلاؤں سے محفوظ رہے۔ بہ برکت اس نقش کے۔

۴۲	۳۵	۳۹	۲۵	س	ل	ا	م
۳۸	۴۶	۳۱	۳۶	ل	س	ا	م
۴۶	۴۱	۳۳	۳۰	س	ل	ا	م
۴۴	۳۹	۳۸	۴۹	ل	س	ا	م

(المومن) یعنی دفاکر نبوالا وعدونکا۔ حضرت امام رضا فرماتے ہیں کہ جو اس کو با ندی پر نقش کر کے ہمیشہ با طہارت اپنے پاس رکھے تو شر شیطان سے لہجہ اور دشمنوں پر غالب رہے اور ایمان کی سلامتی نصیب ہو۔ آہل طریقت کہتے ہیں کہ جو شخص ہر روز ایک سو ستر بار پڑھا کرے تو خدا تعالیٰ اس کو مکر و دھوکہ ظاہری و باطنی سے محفوظ رکھے۔ اور دشمن اوپر قاعد نہ ہو۔ اور ایک بزرگ نے کہا ہے کہ جو شخص غائم نقرہ پر ایک مربع کینچ کر بطریق تلمیذیۃ المومن کو اوپر نقش کرے اور کہوئے کے وقت وساعت میں بخوردن رکھے اور ساعت سعد میں پہنے اور ہمیشہ با طہارت اور معطر ہا کرے تو یکم خدا کر مکاران اور غم غمازان اور ظمن بد خواہان سے محفوظ رہے اور دشمن پر غالب آئے اور نظر حکام و سلاطین میں بامیبت و وقار ہو اور خدا اس کے ظاہر و باطن کو بلا دن سے محفوظ رکھے۔ اگر غائم کو اونگلی میں پہنے کے بعد ۶۹۶ مرتبہ یا بعد تکبیر ۱۱۲۹ میں ہر روز پڑھا کرے تو تاثیر اور زیادہ اور کامل ہوگی۔

۳۳	۳۷	۴۰	۲۶	ن	م	و	م
۲۹	۲۷	۳۲	۳۸	و	م	ن	م
۲۸	۴۲	۳۵	۳۱	م	و	م	ن
۳۶	۳۰	۲۹	۴۱	م	ن	م	و

(المہمین) یعنی پڑا ہر دغنی پر آگاہ۔ ایک نے مشائخ میں سے فرمایا ہے کہ جس کو طلب اسرار باطن ہو تو ہر شبانہ روز میں ایک بار غسل کر کے موافق اعداد و تلمیذ کے کہ ایک ہزار چالیس میں ہر روز پڑھا کرے بعد فضل کے قبل اسکے کوئی

بات کرے انشاء اللہ قلعے چائیل روز بانشر روز میں البتہ مقصود کو پہنچے گا
اور قلوب غلابی پر مطلع ہوگا اور مصفا، نور باطن اسقدر حاصل ہوگا کہ جس سے خود
منجیر ہو جائے گا۔ اور صاحب باطن ہوگا۔ اور متواتر فیوض حاصل ہونگے کہ مطلق ظاہر
پر نظر نہ کرے گا۔ جب یہ امور واقع ہوں تو اس کے بعد ہر روز سو مرتبہ درود رکھے اور
نگہبیر کے قاعدہ سے قائم نعرہ پرتش کر کے اور نگلی بن بہن لے تاکہ دولت و مصفا نام
ہو۔ اور اگر دعوت سے اول نقش کر کے پہنے اور پڑھنے وقت اوپر نظر رکھا کرے
تو بہت جلد مطلب پر فائز ہوگا۔ اور مراتب عالی و درجہ مثل پیر پہنچے گا۔ کہ نام
خلق سے مستغنی ہو جائے گا۔ اور ہر لحظہ اس کی حالت میں زیادتی ہوگی اس اسم کی برکت

۳۶	۳۹	۴۲	۴۸	ن	م	ی	ہ	م
۴۱	۴۹	۳۵	۴۰	ی	ہ	م	ن	م
۳۰	۴۴	۳۶	۳۴	م	ن	م	ی	ہ
۳۸	۳۳	۳۱	۴۳	م	ی	د	م	ن
				ہ	م	ن	م	ی

(الحقیر) یعنی ارجمند اور بزرگوار اور سود و زیان و کفر و ایمان سے مستزاد پاک
حضرت امام ششم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اکیس مرتبہ بعد نماز صبح کے پڑھا کرے تو
خلق کا محتاج نہ ہو اور جو کہ ہمیشہ درود رکھے تو درمیان مردم کے عزیز و کرم ہو۔

اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو احصاء زکوٰۃ اس اسم کی پاس ہے تو پاس ہے کہ بندگان خدا
کے ساتھ عزت و حرمت سے سلوک ہو تاکہ حضرت عزت اور سکون و آخرت میں عزیز و
اور دعوت اس اسم کی ان لوگوں کے مناسب ہے کہ درمیان خلق کے عزت و حرمت
اور دولت و ملکوت کے خواستگار ہوں۔ ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ بعد نماز صبح

کے ہر روز موافق اعداد تکسیہ کے کہ سات سو پچاس میں اور بقولے آئندہ سواڑ میں
جس عدد سے چاہے دعاؤں کرے لیکن بعضے اس پر شفق میں کہ بعد اتمام عدد کے ہر روز
جب قدر ممکن ہو سکے یا محض لہجہ میں لے کر یا غزنیہ سے اول و آخر درود و تسبیح
کے بعد اٹک ہو سکے پڑا کرے۔ اور آیات قرآنی سے جو آیت کہ اس آئمہ پاک سے
مناسبت رکھتی ہو اور شیخ نے نہایت خواہیں اور کہ بیان کے میں کہیں جاتی ہو
لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ
رَءُوفٌ وَجَّهٌ جَمِيمٌ جو کہ اس آیت کو مربع چار روپاڑین بوند شرف آفتاب زیر کرے
اپنے پاس رکھی تو نظر فانی میں عزیز اور چشم سلاطین میں منور و محترم اور مقبول قبول ہو
تمام کہیں اوس کہہ دوسرے یہ یا نہیں اور جس سے مجاہد کرے، البتہ ہو اور وضو کرے

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ وَجَّهٌ جَمِيمٌ	انفکم عزیز علیہ ما عنیتکم حریص علیکم بالمؤمنین رءوف رحیم	عنایت عزیز علیکم	والمؤمنین رءوف الرحیم
اور اگر عدد اس آیت کے	۶۱۶	۶۳۰	۶۲۴
کہ دو ہزار آٹھ سو اٹھانوے	۶۲۸	۶۲۳	۶۲۹
میں شرف آفتاب یا شرف	۶۲۲	۶۲۵	۶۱۹
زہرہ میں اس طرح سے بیچ	۶۳۱	۶۲۰	۶۲۶
کرے تو یہ خواہیں ظاہر ہوں			
کہ سلاطین اور اکابر و اشراف			
اور تمام خلائق اوسکی ملیں و سفر			
ہو جائیں اور سوائے آفتاب			

اوس کو فتح بقیاس حاصل ہو اور اگر مربع زہرہ اپنے پاس رکھے تو ہمیشہ خوشحال

اور فہم عقل میں اس قدر ترقی ہو کہ مہر ان عالم اد کے سامنے گنگا اور عقلانی ماں
اد کے مقابل میں اپنے عجز کا اقرار کریں۔ اس کے علاوہ بے انتہا خواہش میں لیکن
حد و نکلنے اور کھنکھنے کے وقت بالہارت ہو اور بخور بنگا سے اور لباس کو معطر کر دی
اور نوح کی عزت کرے اور اکثر اوقات اد کی کلاہ یا عمامہ میں رکھے۔

اور اگر اسم عزیز تک اس آیت کے اعداد معہ اپنے نام اور جس کی پاب ہے اس کے نام کے
معہ نام والدین کے جمع کر کے شرف زہرہ میں تانبے کی تختی پر نقش کر کے اپنے پاس رکھے
تو وہ عجاibat ثبے شمار سائینہ ہوں کہ جسے عقل و ذکا ہو جائے۔ مثال کے واسطے
اس طرح کی نقل کجیاتی ہو جو شیخ نے اپنے واسطے تیار کی تھی تاکہ آسانی سے سمجھ میں آئے
عدد و آیت کریمہ عزیز تک ۹۳۰۔ اور عدد و نام عامل شیخ عبد المجید اور اد کے والد کے ۲۳۳
اور عدد و نام سلطان عصر اور اد کی والدہ کے ۴۶۱ مجموعہ ایک ہزار چھ سو چوبیس آئین کے
ساتھ لکھ کے ایک ہزار پانسو چونتہم باقی رہے اس کو پانچ پر تقسیم کیا تو خارج قسمت تین سو
بارہ اور چار باقی رہے۔ ان اعداد کو تانبے کی تختی پر پنج در پنج میں نقش کیا۔

۳۰۸	۳۲۱	۳۰۴	۳۱۶	۳۰۰
۳۰۱	۳۰۹	۳۲۲	۳۰۵	۳۱۳
۳۱۴	۳۰۲	۳۱۰	۳۱۸	۳۰۶
۳۰۶	۳۱۵	۲۹۸	۳۱۱	۳۱۹
۳۲۰	۳۰۳	۳۱۶	۲۹۹	۳۱۲

شیخ علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ میں اس
صح کی تحمیل کے بعد سلطان کی خدمت
میں حاضر ہوا تو میری انتہا سے زیادہ
تعظیم و کرم کی اور مجھ کو اپنے سے مقدم
مجددی بد سے روز مجھ سے ملک
دینا شروع کر دیا اور بسبب استاد کی

میری تعظیم میں اد بھی سابعہ کیا یہاں تک کہ جب میں آنا تھا تو بادشاہ کھڑا ہو جاتا تھا اور

استقبال کرتا اکثر ترافے اس عظیم مسجد کو منع کیا تو بادشاہ نے یہ جواب دیا کہ میرا ارادہ ہے۔ جیب میں نے یہ حال دیکھا تو ایک روز صبح کو ساتھ نہ لے گیا کہ شاید تعلیم کم کر دے کہ جو عد اعتدال سے گزر گئی تھی لیکن تب بھی کوئی فرق ظاہر نہ ہوا اور دوسرے مہاراجا اس صبح سے یہ ظاہر ہوئے کہ جیب میں سوار ہو کر صبح مریدوں کے شہر میں گزرتا ہوتا تو زمان پر وہ نشین میرے دیکھنے کی آرزو میں اپنے کو ٹھونہر کھڑی ہو جاتی تھیں۔ اور آپس میں کہتی تھیں کہ فیض عبد المجید جاتے ہیں۔ قبل اس صبح کے ان باتوں میں سے کچھ بھی نہ تھا اور میں اس حالت سے گسب کر رہا تھا ہنسا کہ کسی طرح یہ شہر تک کم سو ہوا اور اس لئے لوح کو اپنے پاس سے جدا بھی کر دینا تھا لیکن کوئی کمی اور فرق پیدا ہوا اور اکی دہریہ بھی کہ میں نے تیاری لوح شرف زہرہ کے درجہ اور دقیقہ کی نہایت رعایت کی تھی۔ اور جو شخص تیاری لوح میں تمام امور پیش نظر رکھے گا تو حیدر اہریت وہاں معائنہ کرے گا۔

اگر کوئی بعد نماز صبح کے قبل کسی سے بات کرنے کے دس مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر اپنی دونوں ہتھیلیوں پر دم کر کے منہ اور تمام ہنسا پر پیسلے تو اس روز تمام آفات سے محفوظ رہے۔ اور شیخ یحییٰ نے خواں القرآن میں لکھا کہ اگر فی الحقیقت آسمان زمین سے رگڑ کہا جائے تو اس آیت کے پڑھنے والے کو کچھ نقصان نہ پہنچے۔ اور تمام امراں و بلیات و ملوک و مہر و نقشب و لوح اسم الغفران کے یہ ہیں۔

۲۳	۲۶	۲۹	۱۶	ز	ی	ک	ع
۲۸	۱۷	۲۲	۲۷	ز	ع	ز	ی
۱۸	۳۱	۲۴	۲۱	ع	ز	ی	ز
۲۵	۲۰	۱۹	۳۰	ی	ز	ع	ز

(الحجۃ) بزرگان دین نے فرمایا ہے کہ اس نام سے ہر مظلوم مظلوم کا محفوظ رہے گا اور دعوت اس اہم کی مناسب حال اکابر و اشراف کے ہر ایک ملک اور پیر قرار ہے۔ جو بادشاہ سے ڈرے تو اس کو چاہیے کہ بادشاہ کے سامنے بارہ مرتبہ اس اہم کو پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔ اور جو بادشاہ چاہے کہ سلطنت اس کی برقرار رہے اور کوئی دشمن اس کا مقابلہ نہ کر سکے تو چاہیے کہ اس اہم کی دعا دست کرے اور بعد نماز صبح کے دو سو چوبیس بار پڑھا کرے سب اس سے ڈرین گے اور چشم خلائی میں باہمیت ہوگا۔ اور اگر لعنہ سبقتا عشر کے کہیں بار پڑھے تو شر شیطان سے امن رہے۔ دعوت اس اہم کی موافق صد کبیر کے اکہزار اکہزار۔ اور دو ہزار دو سو تین مرتبہ مع صد رو موثر کیے ہیں۔ واسطے حفاظت اطفال کے اس مریج کو لکھ کر نگین کے نیچے رکھے اور اس کو ہنپا دے یا تعلق کرے بحکم خدا موزبات و اشراف جن انس کے ضرر سے محفوظ رہے گا

۵۱	۵۴	۵۷	۶۴	ر	ا	ج	ب
۵۶	۶۵	۵۰	۵۵	ب	ج	ر	ا
۶۶	۵۹	۵۲	۶۹	ج	ب	ا	ر
۵۳	۶۸	۶۷	۵۸	ا	ر	ج	ب

(المستکبر) یعنی برمان قاطع اور دلیل ساحل سے زنی غفلت کا ظاہر کر نوالا
ابن آسمان و زمین پر۔ بزرگان دین فرماتے ہیں کہ جو شخص ستر خواتین
اپنی زوجہ کے ہیں جائے قبل دس بار اس اہم بزرگ کو پڑھے تو خدا تبارک

اوسکو فرزند صالح کرامت فرماے۔ اور شیخ نے فرمایا کہ یہ تین اسم مناسب احوال
لوگوں کے سلاطین اور اُن اشخاص کے ہیں کہ جو از دیارِ حشر اور دوامِ جاہ و دولت
اور اعداد پر ظفر پائے کے طالب ہوں تو جاسیہ ان اسماء الجلیا یعنی الغزیر الجبار
المشکبہ کی ماوست کریں۔ اور طریق دعوت یہ کہ ہر روز موافق عدد گیسر یا عدد کبیر
بعد از طلوع صبح یا بعد نماز صبح قبل بولنے جانے کے باطہارت متوجہ قبلہ جس عدد
سے کہ چاہے خواہ الف و لام تعریف کے ساتھ خواہ یا سے ز کے ساتھ پڑھا کرے
اور عدد گیسر مع صدر و موخر کے آٹھ چیز پانچویں میں اور یہ تینوں اسم سوا سے
حروف مکرر کے دس حرف ہیں۔ یا بیکہ شرف مشتری یا ثلثیت و تسیس زہرہ
و مشتری میں لوح دہ درودہ پر مہرہ کئے ہوئے کاغذ پر حروف کو لکھ کر کلا دین
رکھے تو خلائق میں بسعد۔ عزیز و کرم ہوگا جو بیان سے باہر ہے اور مریخ تکسیر عدد
المشکبہ کا یہ ہے

ر	ب	ک	ت	م	۱۶۵	۱۶۸	۱۶۱	۱۵۸
ک	ت	م	ر	ب	۱۶۰	۱۵۹	۱۶۴	۱۶۹
م	ر	ب	ک	ت	۱۶۰	۱۶۳	۱۶۶	۱۶۳
ب	ک	ت	م	ر	۱۶۶	۱۶۲	۱۶۱	۱۶۲

(الخالق) یعنی پیدا کر نوالا ہر چیز کا بطرح سے کہ چاہے۔ اہل حقیقت کہتے
ہیں کہ جو شخص رات میں اس اسم کی بہت تکرار کرے تو خدا تعالیٰ ایک فرشتہ
پیدا کرے گا کہ روز قیامت تک عبادت کر کے ثواب اور سکاذا کر کے تمامہ اعمال میں

اضافہ کرے اور جو شخص کوئی صنعت یا نازک کام کرنا چاہے
 : کچھ خرچہ کرے اور اس سے ٹھیک نہونیکا اندیشہ ہو یا کوئی سنا ہی
 کام متعلق ہو بہین خرابی واقع ہو نیکا خوف ہو تو چاہیے کہ اس اہم کو مصلح چار دریا
 میں حروف تکبیر سے لکھ کر اپنے پاس رکھے اور ہر صبح سو بار یہ اہم پڑھے کام اسکا
 سب کو خواہ ہوگا۔ اور اس سے صنعت پائیگا۔ اور شیخ نے فرمایا کہ جو شخص ہدیہ
 یا عدد تکبیر سے اس اہم کی دعا دست کرے تو خدا اس کے ظاہر و باطن کو اپنے نور عبادت
 سے منور فرمائے اور مخلص اپنے مشہد لان بارگاہ کے قراوے اور مخلوقات کی نظر
 میں محبوب ہو۔ اس مربع کی برکت سے۔ اور دعا دست اس اہم کی اون لوگوں کے
 مناسب مال پر جسکے اولاد و لواحق کم ہوں۔ اور دعوت تکبیر اس اہم کی بجنوں کے
 نزدیک ایک ہزار سے زیادہ ہوں اور بجنوں کے نزدیک دو ہزار میں ہو چھپائی ہیں۔
 اگر تودن تک اس عدد سے پڑھے تو صفایا ہوں اور سرور قلب حاصل ہوگا۔
 اور مشکلات کثیرہ خدا کی مدد سے اس کے ماتم پر آسان ہونگی اور جس کام کا قصد کرے
 وہ پورا ہوگا۔ اور خدا اسکو قوم پر حاکم و سردار کرے گا۔ اور اگر کوئی صنعت چاہتا
 ہوگا تو اس کام میں بیکت ہی عصر اور غلابی سے بھی مستغنی ہوگا۔ لیکن چاہیے کہ
 باطنارت رکھ کرے اور مربع مذکور کو ہمیشہ اپنے پاس رکھے۔

۱۸۲	۱۸۵	۱۸۹	۱۷۵	ق	ل	ا	خ
۱۸۸	۱۷۶	۱۸۱	۱۸۶	ا	خ	ق	ل
۱۷۷	۱۵۱	۱۸۳	۱۸۰	خ	ا	ل	ق
۱۸۴	۱۷۹	۱۷۸	۱۷۰	ل	ق	خ	ا

(المباری) یعنی ہر چیز کا سوا اسکی صفت اور خاصیت کے پیدا کرنا والا۔
 اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو شخص مضبوط و احصاء اس اسم مبارک کا کرنا چاہے تو لازم ہے کہ
 غلوٰۃ مذکورہ کے ساتھ مہربان متواضع ہو تاکہ خدا تعالیٰ خلق کو اس کا محکوم و مطیع قرار
 اور حضرت امام ہدایت فرمایا ہے کہ جو شخص ہر جمعہ کو سو مرتبہ اس اسم کو پڑھے تو
 خدا تعالیٰ قبر میں اس کے واسطے مونس تنہائی مقرر فرمائے۔ اور اہل تحقیق فرماتے
 ہیں کہ جو ایک ہفتہ تک ہر روز سو مرتبہ پڑھا کرے تو خدا تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا کرے گا کہ
 قیامت تک اسکی ہوائت کرے۔ شیخ نے فرمایا ہے کہ یہ تین اسم معنی اللہ
 الخالق البادی اس کے مناسب مال ہیں۔ جو طالب حقیقت اور مرشد و مربی
 کے اپنی رہنمائی کے واسطے محتاج ہوں۔ اور شیخ جلال الدین شبستری علیہ الرحمۃ
 فرماتے ہیں کہ جو شخص ہر روز پندرہ مرتبہ ان اسماء مبارکہ کو پڑھے تو نصف خدا
 دنیا و آخرت میں اس کا قرب مال ہوگا۔ مریع یہ ہے۔

۷۶	۷۹	۸۲	۷۹	ی	ر	ا	ب
۸۱	۷۰	۷۵	۸۰	ا	ب	ی	ر
۷۱	۸۴	۷۷	۷۴	ب	ا	ر	ی
۷۸	۷۳	۷۲	۸۳	ر	ی	ب	ا

(المصور) یعنی ہر چیز کی تصویر بنانے والا ایک خاص شکل پر جس سے ایک معرے
 میں فرق ہو۔ بزرگان دین فرماتے ہیں کہ جو زن عقیقہ طالب بد فرزند ہو چاہے
 کہ سات روز روزہ رکھے اور وقت افطار ۲۱۔ مرتبہ صدق دل سے پڑھ کر پانی پرم
 کرے اور اس سے افطار کرے خداوند تعالیٰ اس کو فرزند صالح عطا فرمائے گا

اور اگر زن و شوہر دونوں روزہ رکھیں تو بہتر ہے۔ دیگر۔ جو کوئی طالبِ صیغہ و بلاغت اور شاعری و طلائفِ لسان کا خواہان ہو تو بعدِ تکسیر و موخر کے اس اسم کا ورد کرے انشاء اللہ تعالیٰ سرآمدِ روزگار ہوگا اور عددِ تکسیر دو ہزار بیسی ہیں۔ بعدِ حصولِ مقصود اگر اس عدد سے نہ پڑھ سکے تو ہر روز ۳۳۶ مرتبہ پڑھا کرے اور ترک نہ کرے تاکہ تاثیر اعلیٰ ہمیشہ پائدار رہے۔ مریخِ عددی و تکسیری یہ ہے

۹۶	۹۹	۱۰۲	۸۹	ر	و	ص	م
۱۰۱	۹۰	۹۵	۱۰۰	ص	م	ر	و
۹۱	۱۰۴	۹۷	۹۴	م	ص	و	ر
۹۸	۹۳	۹۲	۱۰۳	و	ر	ع	ص

(الغفار) یعنی بخشش والا بندوں کے عیوب و تقصیرات کا۔ بزرگانِ دین فرماتے ہیں کہ جو کوئی بعدِ نماز جمعہ کے سو مرتبہ پڑھا کرے یا غفارِ افضل لے ذوقی تو خدا اسکے گناہوں کو بخش دے اور اس کا پردہ فاش نہونے دے۔ بعض بزرگوں نے فرمایا ہے کہ بطریقِ تکسیر مغرب کے خاتمِ حقیق پڑھ دو اگر پہنچے تو اولیاء اللہ کو نظر بنانی اوس کے ساتھ ہوئی اور اس کو دوست رکھیں گے اور اوس کے حق میں دماے خیر کریں گے۔ اگر قبر میں یہ خاتم ساتھ لیجائے تو عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا۔
مُرجعات الغفار یہ ہیں۔

۳۱۹	۳۲۲	۳۲۸	۳۱۲	ر	ا	ف	ع
۳۲۷	۳۱۳	۳۱۸	۳۲۳	ف	ع	ر	ا
۳۱۷	۳۳۰	۳۲۰	۳۱۷	ع	ا	ف	ر
۳۲۱	۳۱۶	۳۱۵	۳۲۹	ر	ع	ا	ف

(الْمُتَّامُ) یعنی ہر نافرمان کے انواع پنج و خواری سے گردن ٹھکانے والا۔
اہل حقیقت کہتے ہیں کہ جو ہر بیچ کو اس اہم کا ورد کرے تو محبت دنیا و دین کے الگ
دور ہو جائے۔ حضرت امام رضاؑ فرمایا ہے کہ جو بکثرت اس اسم کو پڑھے تو خدا غم
پنج و رحمت دنیا و دین کے دل سے نکال دے اور اپنے نفس پر غالب آئے۔ جو کوئی
نماز جمعہ کے فرض و سنت کے پنج میں بہ نیت قہر دشمن سو بار پڑھے اس کے دشمن
مستور ہوں اور صفائی باطن اور کمال حاصل ہو اور ابواب معرفت اس کے دل پر کھل جائیں۔

ملع یہ ہے

ق	ح	ا	ر	۶۹	۸۲	۷۹	۷۶
ا	ر	ق	ح	۸۰	۷۵	۷۰	۸۱
ر	ا	ح	ق	۷۴	۷۷	۸۲	۷۱
ح	ق	ر	ا	۸۳	۷۲	۷۳	۷۸

(الْوَقَّابُ) یعنی بخشش کرنا والا عطیات و نعمت مانگوں ہری سے بندہ و بندہ پر
جو کہ بعد نماز پیشین کے سجدہ میں جا کر سات مرتبہ اس اسم کی تکرار کرے خدا تعالیٰ
اس کو فلاح سے مستثنیٰ فرمائے گا۔ اور حضرت امام نے فرمایا ہے کہ یہ اسم بہت
پر فائزیت اور سیرج الاجابت ہے اور خواہ اس کے اس سے زیادہ ہیں کہ بیان
جائیں۔ اور صاحبان دعوت نے اس اسم کے بارہ میں فرمایا ہے کہ جو شخص اس
نماز کے ہاتھ اوٹھا کر سات مرتبہ اس اسم منظم کو پڑھے اور حاجت طلب کرے
اللہ دعا اس کی متجاوب ہوگی اور دعا گاہ باری سے تمام مقاصد حاصل ہوں گے۔
اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو شخص ہر روز ایک ہزار بار یا وَقَّابُ یا ذَا الطَّوْلِ کا

درد کیا کرے تو نہایت دست رزق ہوگی۔ اور اگر مراد امت کرنے تو ایسی ہوگی
 اوس کو رزق ملے گی جہاں سے گناہ بھی نہ ہوگا اور فقر و تنگدستی دور ہو جائیگی۔
 شیخ نے فرمایا ہر کہ جس کو کسی مہم درپیش ہو یا کوئی مراد طلب کرے یا کسی دشمن کے
 اٹھ میں گرفتار ہو یا رزق کی تنگی ہو۔ یا اپنے عہد سے مغفل ہو گیا ہو۔ یا غلو
 دنیوی کا خواہاں ہو یا دفع دشمن یا ملاقات دوست کی آرزو یا جو مراد بھی ہو تو
 کہ تین راتوں تک نصف شب میں اٹھ کر منو کرے اور سجدہ یا مکان تنہا میں دو رکعت
 نماز حاجت پڑھ کر سر پر بند کرے اور دونوں ہاتھوں کو بند کر کے سو مرتبہ اے
 کو پڑھے بحکم خدا حاجت اوسکی روا ہوگی۔

الفصل۔ جو کوئی چالیس روز تک ہر روز صد تکبیر کے موافق دعوت دے تو جو مطلب
 وہ بیشک پورا ہوگا۔ اور صد تکبیر صغیر ایک سو پچھتر اور صد تکبیر ایک ہزار چار سو
 جو راسی ہیں اور واسطے حصول مراد مقہودی اعدا و ادائے فرض و وسعت رزق و علا
 و خوشنودی خدا و فرح و برکت عمر اور قوت باصرہ کے موافق طریقہ شیخ کے اہم
 کا جمع تیار کر کے اپنے پاس رکھے۔

۳۶۰	۳۶۲	۳۶۶	۳۶۳	ب	ا	ھ	و
۳۶۶	۳۶۳	۳۶۹	۳۶۵	ھ	و	ب	ا
۳۶۵	۳۶۹	۳۶۲	۳۶۰	و	ھ	ا	ب
۳۶۳	۳۶۶	۳۶۹	۳۶۸	ا	ب	و	ھ

بزرگان دین سے منقول ہے کہ واسطے ادائے قرض و وسعت رزق اور حصول دنیا
 و تو گری کے روز پچھتر یا تیس روزہ رکھ کر دو رکعت نماز جس حاجت کی نیت

چاہے اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے پندرہ بار آیۃ الکرسی اور پچیس بار قل ہو اللہ احد اور بعد نماز کے ۷۱ ہزار مرتبہ یا وہاب پڑھے اور کوشش کرے کہ آغاز نماز سے ختم تسبیح تک کسی سے نبولے۔ بعد قرائت نماز اور اسم کے دعا کرے انشاء اللہ تعالیٰ فوراً مستجاب ہوگی۔ یہ طریقہ نہایت مجرب ہے اور قبل از نماز سو مرتبہ درود پڑھے۔ اس اسم معظم کے چودہ عدد میں اس کے مزاج میں وجہ نہیں ہو سکتا لیکن اگر کوئی چاہے کہ واسطے خوشنودی خدا کا اور حصول مراد و وسعت رزق و معنوی اعدا اور تمام حاجات کے نقش مربع تیار کرے تو اس اسم کے اعداد میں اپنے نام کے اعداد بھی شامل کر کے اوسمیں سے تیس عدد کم کرے اور باقی کو چار تقسیم کر کے موافق طریقہ شیخ کے نقش مربع مثلاً اسم یا وہاب کے ۲۵ عدد اور اسم محمد کے ۹۲۔ کل ۱۱۷ ہوئے اس میں سے تیس کم کئے۔ ۸۴ جو باقی رہے اور کو چار پر تقسیم کیا نتائج قسمت ۲۱۔ اور تین کسر بھی اس طریق سے وضع کیا۔

۲۹	۳۲	۳۵	۲۱
۳۲	۲۲	۲۸	۳۳
۲۳	۳۶	۳۰	۲۶
۳۱	۲۷	۲۴	۳۶

(الرزاق) یعنی روزی دیئے والا
یہ وہ نام ہے کہ جس کو فرشتہ کھیتوں پر پڑھتے ہیں اور اسکی برکت سے زمین

خوشن میں پیدا ہوتا ہے اور ہر دانہ پر اسکا نام لکھا ہوتا ہے جبکہ رزق ہے آپل نعتی کہتے ہیں کہ جو اسم کی دعوت چاہے تو لازم ہے کہ آب طعام بندگان خدا سے دینے لگے اور غم روزی نکھائے۔ اہل طریقت فرماتے ہیں کہ جو اسم مکان کے چاروں طرف ہر کوئی زمین سو بار اس اسم کو پاسے مذا کے ساتھ پڑھے تو

فقرو درویشی کبھی اوس گھر میں داخل نہوگی۔ اور دعوت اس اسم کی اس شخص کے
 مناسب مال ہو کہ عسرت اور تنگی رفتاری میں مبتلا ہو چاہیے کہ اس مربع کو اپنے پاس
 رکھے اور موافق عدد کبیر یا عدد کبیر کے زیادت کرے اور ہر روز قبل صبح پڑھ کر اپنی
 اوپر بارون عطف پہونکدے بفضل خدا بہت جلد مالدار اور فخر البال ہو جائے گا
 اور اس گھر میں کبھی بستی نہ آئے گی۔ اور عدد کبیر اس اسم کے ایک ہزار آٹھ سو
 پتالیس ہیں۔ جو کوئی چالیس روز تک ہر روز چار مرتبہ اعداد کبیر سے ختم کرے
 تو خدا اس قدر جوہات دنیا اور ثروت و دولت عطا فرمائے کہ حسابا حساب ناممکن ہے
 اور چار مرتبہ اعداد کبیر سات ہزار چھ سو آٹھ ہوئے اگر ہر روز اس قدر نہ پڑھے
 تو ایک چلہ میں چالیس ہزار سات سو مرتبہ ختم کرے اور آخر میں مربع پانزی پر
 نقش کرے کہ اپنے پاس رکھے۔ جبکہ چلہ تمام ہو تو دو رکعت نماز قبول ختم اور استجاب
 دعا کی بجائے اور دعا مانگے جو چاہے اور جو کچھ توفیق ہو صدقہ دے۔ غنیمت
 بے حساب عطا فرمائے گا مربع یہ ہے

۷۶	۸۲	۸۸	۶۲	ق	ا	ز	ر
۸۶	۶۲	۷۲	۸۲	ز	ر	ق	ا
۶۶	۹۲	۷۸	۷۲	ر	ز	ا	ق
۸۰	۷۰	۶۵	۹۰	ا	ق	ر	ز

(انفتاح) یعنی کھولنے والا ہر کار بستہ کا۔ جو کہ احصا اس اسم کا کرنا چاہے
 تو چاہیے کہ ہر عدد و بندہ میں آستانہ مفتوح ابواب پر متوجہ ہو کر اعتقاد کرے کہ
 ہر بندہ ابواب زمین کشادہ ہیں۔ حضرت امام رضاؑ فرماتے ہیں کہ جو ہر روز

بعد نماز صبح کے ۷۷ مرتبہ پڑھ کر یا نہ سینہ پر پیرے تو زنگ غفلت اس کے
 دل سے دور ہو جائیگا۔ اور جس کام پر متوجہ ہو گا اسکو انجام کو پہونچائے گا اور
 ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ جو شخص اٹھارہ رات دن ۷۷ ہزار سات سو تین مرتبہ کہ تین ع
 تسمیر کے ہیں پڑھے تو اس کو ایسی شایستگی حاصل ہو کہ ہرگز انقباض و بسط کی کشت
 ظاہر نہ ہو۔ اور باطنی عالم غیب سے فیض منور اس کو میسر ہو۔ اور یہی صفائی قلب
 ہو کہ بالکل نیکی پر دانہ رہے۔ لیکن پہلے یہ کہ اس اسم کی قرأت ترک کرے۔ اور
 بعد حصول مقصود بھی ہر روز پانچ دفعہ سے کم نہ پڑھے۔ شیخ اس اسم کی دوسرے موقع پر
 بھی بیان کیجھا ہے گی۔ نمونہ مریع یہ ہیں۔

ف	ت	ا	ح	۱۱۴	۱۲۸	۱۱۵	۱۲۴
ا	ح	ت	ف	۱۲۶	۱۲۱	۱۱۵	۱۲۷
ح	ا	ت	ف	۱۲۰	۱۲۳	۱۳۰	۱۱۶
ت	ف	ح	ا	۱۲۹	۱۱۶	۱۱۱	۱۲۴

(العلیم) یعنی جانتے والا روز ازل سے ان چیزوں کا جو وضع ہوئی۔ جو کہ
 اس اسم کا آورد و احصا کرنا پہلے تو لازم ہے کہ خدا کو عالم ہرگز نہ گنیات جائے
 اور اپنے آپ کو کسی پر عقل نہ دانا ثابت اور حق ہرگز اور مشائخ و توافیع ہو تاکہ
 علام الغیوب اس کو عالم عالم فرماید۔ بزرگمان دین فرماتے ہیں کہ جو اس اسم کو
 بکثرت اپنے دل میں یاد کرے تو ظم لدنی سے بہرہ مند ہو اور اثر پہلے کہ کسی راز
 پنهان سے آگاہ ہو تو تین شب بعد وضو سے کال کے دو رکعت نماز پڑھے چنانچہ
 ایک سو پچاس مرتبہ اس اسم کو پڑھے اور اس کے بعد با وضو درود پڑھتا ہوا سب

تو خواب میں وہ امراد پر شکست ہو جائیگا۔ اگر یہ میرے ساعت مشتری میں لکھ کر اپنے پاس رکھے اور بعد نماز کے شبہا و جمعہ میں سو بار درود پڑھ کر اس اسم کو موافق عدد تک پیر کہ چار سو پچاس میں پڑھے اور پھر سو بار درود شریف پڑھے تو درستی امور اور صفائی ظاہر و باطن کے واسطے تیرہ دفعہ ہے۔ اور اگر اسی نقش کو انگوٹھی پر کندہ کر کر اپنے اور محل دعوت میں روح کو دلکا کرے تو بولد اثر ہوگا۔ اور تمام آرزوئیں عملگی سے بہت جلد برآئیں گی۔ اہل حقیقت کہتے ہیں کہ یہ وہ اسم ہے کہ جسکی برکت سے اطفال گویا ہوتے ہیں اور اس اسم کے صاحب دعوت کو خداوند تعالیٰ معرفت عطا فرماتا ہے روح معظم مکرم یہ ہے۔

۳۷	۴۰	۴۳	۳۰	م	ی	ل	ع
۴۲	۴۱	۳۶	۴۱	ل	ع	م	ی
۳۲	۴۵	۳۸	۲۵	ع	ل	ی	م
۳۹	۳۴	۳۳	۴۴	ی	م	ع	ل

(القا بظن) یعنی خدا بند اور تنگ کر نوا لا ہے جو اس کے عدل و حکمت کے مناسب ہو۔ حضرت امام رضاؑ فرمایا ہے کہ جو شخص اپنے کسی دشمن قوی سے ہراساں ہو تو اس اسم کو تین شب او کی نیت سے ہزار مرتبہ پڑھا کرے البتہ وہ دشمن یا درست ہو جائے گا یا ہلاک و آوارہ ہوگا۔ اہل حقیقت فرماتے ہیں کہ جو چالیس روز تک چالیس نقشہ نان پر لکھ کر ہر روز ناشتہ کھاؤ تو خدا اور کعبہ خفاہ رخساری اور عذاب قبر سے بہن فرمائے اور یہ عمل ان اشخاص کے مناسب ہے جو سدا کے مبتدی ہوں۔ یہ وہ اسم ہے کہ ملک الموت اسکی قوت سے سید دن کی جان قبض کر لیں۔ دعوت اس اسم کی بقول ایک گروہ اکابر کے دفع دشمن کے واسطے مطالبہ عدد

تکبیر کے دو ہزار سات سو نو ہیں اسلئے صدر و موخر کے پانچ ہزار چار سو بارہ اور بقول اہل مغرب دو ہزار سات سو نو اور مع صدر و موخر کے پانچ ہزار چار سو اٹھارہ ہیں اگر اہل مغرب کے عدد سے پڑے تو جس حاجت کے واسطے چاہے بارہ روز مداومت کرے اگر سنگ آہن بھی ہوگا تو مثل رائیگ کے پھیل جائے گا۔ مریج یہ ہے۔

۲۶۵	۲۲۸	۲۳۲	۲۱۸	ض	ب	ا	ق
۲۳۱	۲۱۹	۲۲۴	۲۲۹	ا	ق	ض	ب
۲۳۰	۲۳۴	۲۲۶	۲۲۳	ق	ا	ب	ض
۲۲۷	۲۲۲	۲۲۱	۲۳۳	ب	ض	ق	ا

(المیاسط) اپنی پیلائے اور کھولنے والا جس پیر کو اپنی حکمت سے پاس ہے۔ اہل حقیقت کہتے ہیں کہ جو احسا اس اسم کا چاہی تو لازم ہے کہ کھانا پانی بند گاہ خدا کی تواضع کرے تاکہ خداے باسط اس کو منبسط فرمائے اور ہمیشہ خوش و خرم بلکہ جس غمزدہ کی نظر او سپر پڑے تو اس کا اندوہ بھی زائل ہو جائے گا۔ اس اسم مبارک کی برکت سے حضرت میکائیل مینہ برساتے ہیں۔ حضرت امام رسلنے فرمایا ہے کہ جو شخص صبح کے وقت باطہارت درست ہاتھ اوٹھا کر دس بار کہے یا باسط یا اور پھر ہاتھ اپنے چہرہ پر پیر لے تو ہرگز محتاج نہو اور غم سے نجات پائے اور اس ورد سے روزی او سپر کشادہ ہو اور ہرگز مغموم و مقبوض نہو۔ اور دعوت اس اسم کی اس شخص کے مناسب ہے کہ تنگدستی اور بلا و قحط میں مبتلا ہو۔ موافق ایک جانت کالمین کے۔ طریقہ دعوت اس اسم کا یہ ہے کہ تین شہانہ روز میں دس صد تکبیر کے ختم کرے اور صد تکبیر دو سو سالین اور مع صدر و موخر کے چار سو ستیس کو ان میں

شبِ رزمین ایک ہزار دوسو چھیانوے ہوئے اور قبل شروع کرنے کے اگر ممکن ہو تو اس عدد کو مربع چارہ چار میں اطلس سفید پر لکھ کر مقام دعوت میں سجادہ کے آگے رکھ کر اوس کی دیکھتا رہو اور چاندی کے نگینہ پر حرفِ تکیسیر مغربی میں نقش کر کے انھیں پہنے اور پڑھنے کے وقت اوس میں نظر کرے بفضلِ خدا ایسی خوشنالی اور نوکری ظاہر و باطن میں اور سرور و انبساط اوس کو نصیب ہوگا کہ سلاطینِ عصر اوس کے نزدیک اور اوس کی نظر میں بے حقیقت معلوم ہونگے اور تہوڑا سا اثاثہ دنیوی جو اس کے پاس ہوگا اوس میں اس قدر اکرام و سخاوت کرگیا کہ اہلِ نیلے سے نہوسکیگا اور ایک عجیب نشا ط و خری اپنے قلب میں پائیگا اور جو ممنوم اس سے ملاقات کرگیا وہ مفروح و شادمان ہو جائیگا۔ جو مزاج کہ نقش ہوگا یہ ہے کہ کئی امور اوس کے واسطے نہایت ہوگی اور کبھی ممکن نہ ہوگا۔ لیکن ضرور ہے کہ بعد دعوت کے ہر فرد دوسو بائیس مرتبہ پڑھا کرے اور ترک کرے تاکہ وہ حالتِ علی الدوام

۱۶	۲۳	۲۹	۳	ط	س	ا	ب
۲۶	۵	۱۵	۲۵	ا	ب	ط	س
۶	۳۳	۱۹	۱۳	ب	ا	س	ط
۲۱	۱۱	۹	۳۱	س	ط	ب	ا

(الخلافت) یعنی نیچے لایو والا جو کچھ کہ چاہے علمِ قدیم اور قدرتِ باری کے جواد کے ارادہ میں گزرے۔ حضرت موسیٰ اور ابراہیم علیہما السلام نے اس نام کی برکت سے دشمنوں سے نجات پائی اور شرفِ ہوتے۔ جس کسی کے دشمن بہت ہو جسکی وجہ سے وہ متوجہ اور پریشان رہتا ہو اور چاہے کہ درو اس نام پاک کا کرے

تو لانعم کہ اول تین روز روزہ رکھے اور رزق حلال سے افطار کرے اور کم خرچ
 اختیار کرے اور ان تین روز میں اس حکم کو بغیر شمار و عدد کے پڑھے۔ پھر جو چھ
 روز روزہ رکھ کر خلوت میں جائے اور دو رکعت نماز پڑھ کر متوجہ قبلہ واسطے دفع
 اعدائے شتر ہزار مرتبہ ختم کرے جب تمام ہو تو سجدہ میں ماکر دفع دشمن کی خدا شہاد
 سے دعا کرے۔ اور اپنی حفاظت کے واسطے ہر روز ایک ہزار پانسو الکیا ہی مرتبہ
 پڑھنا بہت بہتر ہو۔ اگر موافق تکسیر شیخ کے نگین نقش کر کے ہاتھ میں پہنے تو
 دشمنوں پر غالب ہوگا۔ اور اگر شرف شمس میں خاتم نقرہ پر عروت حکم کو منقوش کر کے
 بادشاہ اولگی میں پہنے یا صنم نقرہ پر مربع میں الحافض الرافع الرقیب الخفیظ
 اور ایک مربع میں نام بادشاہ کا حسب طریقہ ذیل نقش کر کے اس صنم کو علم پر باندھ کر
 جس لشکر کا رخ کریں گے وہ منہزم ہو جائے گا اور جو فتح میں کہ یہ علم ہوگا اگر کتنی ہی
 حکم ہوگی لیکن نظر غنیمت میں بکثرت اور مصیب معلوم ہوگی۔ اگر نقش کرتے وقت
 در بات و دقائق شرف کا پورا پورا احاطہ کیا جائے تو اس لوح کے عجائبات سے
 اور سکار کئے والا بھی حیران ہوگا۔ شیخ مغرب فرماتے ہیں کہ بارہا ایسا اتفاق ہوا
 کہ میں لشکر کے ساتھ ہوتا اور یہ لوح میرے ساتھ تھی لشکر غنیمت بغیر مقابلہ ہی کے جلا
 گیا اور بادشاہ میری موجودگی کو اپنے واسطے مبارک مسعود سمجھتا تھا لیکن مجھ کو
 معلوم تھا کہ یہ اس لوح کی خاصیت ہے۔ اگر کوئی اپنے واسطے یہ لوح تیار کر کے اپنے
 پاس رکھے تو کسی جگہ شرمسار اور غم نہ ہو۔ اور ہمیشہ منظور و مصور رہے اور ہرگز کوئی
 بدی نصیبان اس کو نہ پہنچے۔ اور اگر کوئی اس کو مسرت پہنچانا چاہے تو وہ
 ادب سے رو جائے اور خویشی اس کے اس قدر میں کہ اگر اونکا بیان کیا جائے

تو بہت طویل ہو جائے۔ اگر اسم مال چار حرفی اور کمرات سے خالی ہو تو اس طرح سے بیسے کہ مربع نقش احمد لکھا گیا درج کرے۔

د	م	ح	ا	حفیظ	رقیب	دافع	خافض
ح	ا	د	م	دافع	خافض	رقیب	حفیظ
ا	ح	م	د	خافض	دافع	رقیب	حفیظ
م	د	ا	ح	رقیب	حفیظ	خافض	دافع

مربع تکسیری دہد دی اسم خافض کا یہ ہے

۲۴۶	۲۵۰	۲۵۳	۲۳۹	من	ن	ا	خ
۲۵۲	۲۴۰	۲۴۶	۲۵۱	ا	خ	من	ن
۲۴۱	۲۵۵	۲۴۸	۲۴۵	خ	ا	ن	من
۲۴۹	۲۴۴	۲۴۲	۲۵۴	ن	من	خ	ا

(الرافع) یعنی سبکو پا ہے مرتبہ اسفل سے درجہ اعلیٰ پر اوٹھانے والا۔ اس نام کی برکت سے آسان بنے ستون قائم ہیں اور بادشاہوں کو سلطنت اور عظمت اس نام کی تاثیر سے ملی ہے۔ اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو اس نام کا ورد کرنا چاہے تو اعلیٰ جاہی کے جہان تک جو سکے خلق خدا کو آزاد سے بچائے تاکہ آلہ الرفع اس کی رایت دولت کو بلند کرے۔ شیخ طریقت فرماتے ہیں کہ جو نصف شب یا نصف نغمین اسم رافع کو سو مرتبہ پڑھے اور دعا و مت رکے تو خدا تعالیٰ اس اسم کی برکت سے اس کو برگزیدہ و معزز فرمائے اور تو نگر و دولت اور جوہر پا ہے کھانا فرمائے۔ اور دعوت اس اسم کی مناسب اہل جاہ ہے اس اسم کے

درد کرنے سے عزت و دولت کو پائیداری اور رند پرورد زبانی ہوگی۔
 ایک صاحب دعوت نے لکھا کہ جو ایک سو بیس روز تک نو عدد اس اہم کی تکبیر کے
 جو نو ہزار چار سو ستتر سو ہے پڑھے اور ایک عدد تکبیر کا مع صد روز خوشی کے
 ایک ہزار آٹھ سو چھیالیس سو اور نو عدد صد روز خوشی کے سولہ ہزار سات
 سو راتوں سے ہوتے ہیں۔ اگر ممکن ہو تو اسی عدد کے مطابق پڑھے تو جو کچھ مذکور
 ہم نے ان سے زیادہ خواہ مشاہدہ کرے گا۔ اور بعد ایام دعوت کے اعداد مذکور
 کی راہ امت کرنے سے مرتبہ عالی اور جاہ و ثروت و نعمت ظاہری و باطنی حاصل
 ہوگی اور جو اس قدر پڑھے کہ تو ہر روز ایک عدد تکبیر کہ ایک ہزار تیرہ ہزار
 صدق دل اور اعتقاد راسخ سے پڑھتا بھی یہی نتیجہ مرتب کرے گا۔ لیکن ایام دعوت
 میں نو عدد تکبیر کے جو مذکور ہوئے پڑھئے۔ اور روح اہم تراغ کی تلا یا باریخ
 یا نفقہ فالص کی تیار کر کے ہمیشہ زیر نظر رکھے اور جب پڑھنے سے فارغ ہو تو
 ہر وقت اپنے پاس رکھے تاکہ جاہ و ثروت مدام برقرار رہے اور اس لوح کی بکستے
 اس کو زوال نہ ہو۔

۸۶	۹۰	۹۴	۸۰	ع	ف	ا	ر
۹۳	۸۱	۸۶	۹۱	ا	ر	ع	ف
۸۲	۹۶	۸۸	۸۵	ر	ا	ف	ع
۸۹	۸۴	۸۳	۹۵	ف	ع	ر	ا

(المعتر) یعنی عزت دینے آس نام کی بکستے سے انبیاء و اولیائے طاہرین
 نظر پائی ہے۔ اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو اس اسم کا ورد کرنا چاہے نو چاہئے کہ ترمیم

مخلوقات خدا کو خیراً صاحبانِ تقویٰ کہ خدا کے نزدیک عزیز ہیں اور اُن کی شان
 میں ہے کہ اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰیْکُمْ مغز رکنے تاکہ ربّ العزت بھی اُن کو
 دنیا و آخرت میں عزیز و کرم فرماے۔ اور شیخ نے فرمایا ہے کہ جو شعبہ ہذا جمعہ
 اور دو شنبہ کو اکیسواکنائیس تہ در میان نماز شام و عشاء کے پڑھے تو خداوند کا
 ادس کے دل سے خون و درد کرے اور در میان غلات کے صاحب شکوہ و ہیبت
 فرمائے اور مراد غلات سے اُن کو زمانہ کے سلاطین و حکام و اکابر ہیں۔ شیخ مغرب
 کہ اس اسم کے صاحب فوت ہیں یوں فرماتے ہیں کہ جو شخص مین و دنیا میں مال غنیمت
 و حرمت و باہ و بزرگی ہو تو چاہیے کہ اکنائیس روز ان اسم کی دعوت میں ہدف
 طریق و شرائط کے جو شرح اسم الرحیم میں بیان ہو چکے ہیں مشغول رہے
 اور عدد کسیر معزز تین سو چودہ ہیں اور ایک عدد کسیر کا مع صد و موخر کے
 چھ سو اٹھائیس ہے اور سات عدد کسیر چار ہزار تین سو چھیانوے اور تین عدد
 کسیر ایک ہزار آٹھ سو چھیائی ہوئے ہیں۔ چاہیے کہ تقویٰ اور موم و خلوت اختیار
 کر کے ہر رات مین تین عدد کسیر اور دہین سات عدد کسیر اس طرح درود کرے
 یا معزز یا غفرنیہ اور آخر ہر دعوت میں ایک سو پچیس تہ پڑھے یا غفرنیہ یا
 معزز اعزّی نے بغیر قیاس جبکہ شرائط و دعوت اس طریق سے بجالائیگا۔
 تو خداوند تعالیٰ اپنے برگزیدگان بارگاہ کا رتبہ اُس کو عطا فرمائے گا۔

ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ اس اسم میں تسخیر فرمے اور اُن کی شرط دعوت یہ ہے
 کہ ترک حیوانات اور تعین غذا کری اور باؤں روز تک ہر روز سو مرتبہ پڑھا کر
 رات کے وقت۔ اور اس مدت میں بہت کم بات چیت کرے اور گفتگوئے

۲۹	۳۲	۳۵	۳۱	ز	ع	م	ی
۳۴	۳۲	۳۸	۳۳	م	ی	ز	ع
۳۳	۳۶	۳۰	۳۷	ی	م	ع	ز
۳۱	۳۷	۳۴	۳۶	ع	ز	ی	م

فاتر کے نقش کرنے اور پہنے کے وقت طہار

۳۱۵	۳۲۱	۳۲۶	۳۰۰
۳۲۵	۳۰۲	۳۱۳	۳۲۳
۳۰۴	۳۳۱	۳۱۶	۳۱۱
۳۱۹	۳۰۹	۳۰۷	۳۲۹

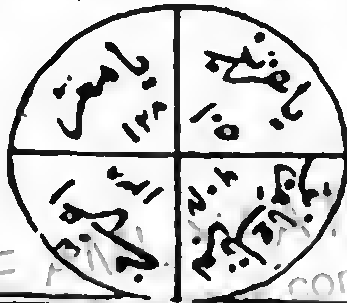
و تقویٰ کی رعایت رکھے تاکہ حق تعالیٰ
 اوسکو معزز و محترم فرمائے اور عالمِ خبیث
 درماتے خیر و فلاح اوسپر کبھی مابین اور
 عالمِ ظاہر و باطن میں تو نگری بے پایاں اہد

درمیان غلامی کے عزت و حرمت ادا ادا پر ظفر و نصرت پائے اور کسی کا کلمہ
 او سپر جاری نہ ہو اور ایزد سبحانہ تعالیٰ اور کسی منسوبات قبر پر مثل معدنہای نقرہ اور
 دفا بین عالم و خزائن دنیا کے مطلع اور مختار فرماے اور مرتبہ اسکا باندہ اور
 تسخیر قلوب و زبانا کا بر ماں ہو۔ ملاوہ ازین بھیہ عجائب و غرائب نظر آئیں گے
 کہ جسکا بیان طاقت بشر سے باہر ہے۔ اگر چاہے الف و لام تعریف کے ساتھ
 پڑھے درمیان دعوت کے چند بار۔ یا غفرلہ یا مغفر اغفر لہ یعنی تک کہ

اور ہر چودھویں رات کو ایام دعوت میں خلوت پاکیزہ یا مقام شریف و تنہا
میں مبارک بخور شلگامی اور حو اس قاہم اور خاطر جمع رکھے کہ وقت طہور عجایب عرب
در محل نخل قمر یعنی ملائکہ قمر بصورت زیبا صاحب دعوت کے سامنے ہے اور چاہے
کہ ایام دعوت میں غسل بکثرت کریں دریا یا مکان خلوت میں لیکن حمام کو نبھائے
اور اس زمانہ میں لباس سفید و پاکیزہ پہنتے اور نام شرائط بجالائے۔ مریج اسما
مبارکہ یہ ہے

۲۰۹	۲۱۲	۲۱۵	۲۰۲	یا غریزہ	یا معز	اغرینے	بغرتک
۲۱۴	۲۰۳	۲۰۸	۲۱۳	بغرتک	اغرینے	یا معز	یا غریزہ
۲۰۴	۲۱۶	۲۱۰	۲۰۶	یا معز	یا غریزہ	بغرتک	اغرینے
۲۱۱	۲۰۷	۲۰۵	۲۱۷	اغرینے	بغرتک	یا غریزہ	یا معز

اور شیخ مغرب نے فرمایا ہے کہ جو سب نمبر کر کے اس کو چاہیے کہ یہ مہر اور چاہے
شمال سورج نقوہ کے نقش کر کے ایام دعوت کے شبہای چہار دہم میں بکثرت بخور
دشن کر کے اس مہر کو خوب بخور دے کر اپنی ماسے نماز کے سامنے رکھے اور
اس کا درو کرنے میں اس مہر پر نظر کرے تاکہ جلد مقصود حاصل ہو۔ اس مہر کو
جس کے نام سے پانی یا شربت میں غوطہ دیکر اس کو پلا دیا جائے تو مصلح ہو جائیگا
چاہیے کہ اس مہر کو عورتوں اور ناپاک آدمیوں کی نظرسے پوشیدہ اور ہمیشہ
مستر کر کے اپنے پاس رکھے۔



مہر یہ ہے۔

(المذلل) یعنی خوار و ذلیل کر نوالا جسکو چاہے۔ حضرت امام نے فرمایا ہے کہ اس نام کی برکت سے مظلوم ظالموں سے امان پاتے ہیں۔ جو اس اسم کا احسا کرنا چاہے تو چاہیے کہ اول اپنے آپ کو طریق شرع پر قائم کرے اور کوئی امر ظلم و شریعت ظہور میں نہ آئے۔ تاکہ خدا سے برتر اوس کے دشمنوں کو خوار و ذلیل فرمائے اہل طغیاء کہتے ہیں کہ جو کوئی اپنے دشمن جابر و ظالم سے خائف ہو تو وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھے اور سجدہ میں مالک بہتر مرتبہ اس اسم کو نہایت نفع دینا داری سے پڑھ کر خدا سے تعلق سے اوس کے دفع کی التجا کرے انشاء اللہ نجات پائے گا۔ اور دشمن خوار و ذلیل اور اپنے مرتبہ سے مغرور ہو جائے گا۔ شیخ مغرب فرماتے ہیں کہ اگر کسی کوئی دشمن قوی ہو یا کسی ظالم کے اٹھ میں گرفتار ہو یا کسی لشکر گرانے ملک کا قصد کیا ہو یا شہر کو غنیمت لے گیا ہو اور اس کے دفع سے عاجز اور معاویہ سے ایس ہو تو چاہیے کہ ۳۱ روز اس اسم کو ہر شب باند روز میں دس ہزار مرتبہ اوس دشمن کے دفع ہونے کی نیت سے پڑھے خدا تعالیٰ اُس دشمن کو مقہور فرما کر بذلت تمام اوس ملک سے ہٹا دیگا۔ اور اگر مصائب موت اور سبکی ہلاکت چاہے تو ایک چاند ختم کر دے ضرور ہلاک ہوگا۔ اہل تحقیق کہتے ہیں کہ تسبیح عطار اس اسم میں ہے اور اس کے قاری کو فدا و کثرت ہو سکتے ہیں۔ اگر دعوت و تسبیح عطار منظور ہو تو بصورت لفظ قواعد شرائط ساٹھ روز اور اگر شرائط کی رعایت نہ کیا جائے تو نوے روز صرف ہونگے۔ ہر شب باند روز میں دس ہزار مرتبہ بہ نیت دعوت عطار و مقام غلوت میں پڑھے۔ اور اسے شرائط کی حالت میں ۳۱ وین دن صورت عطار حاضر ہو کر صبح دعوت سے دوستی کرے گی ورنہ ۴۰ وین یا ۹۰ وین روز کہ ختم ہو گا عطار

حاضر ہو کر کہے گا کہ اسے بندہ خدا میری دعوت سے تیرا کیا مقصود ہے۔
 جواب دے کہ تیری دوستی سے میری موادِ تمغیں علوم و فنون حاصل کرنے کی ہے
 عطارِ قبول کرے گا۔ اور مراد عطار دسے ملک عطار دی جو حاضر ہو گا۔
 چاہیے کہ صاحبِ دعوت کوئی نشانی طلب کرے اور اس میں مبالغہ کرے تاکہ
 موکل عطارِ ایک انگشتِ جبرِ ایک اسم کہہ اہو گا اس کو دیگا۔ مائل کو چاہیے
 کہ اس اسم کو سیکھنے کی درخواست کرے جب موکل سکھا دے تو با حرام و تعظیم
 اس کو رخصت کرے۔ حیوفاً اس کی طلب کرنا مقصود ہو تو سات مرتبہ اس اسم
 متغوش قائم کو پڑھے۔ عطارِ حاضر ہو کر اس کی شکل بن کرے گا۔ اور اگر صاحبِ دعوت
 یا مائل پڑھے تو یقین ہو کہ جلد تاثیر پیدا ہوگی۔ لوح یا مائل یہ ہے۔

۱۹۲	۱۹۵	۱۹۸	۱۸۵	ن	ذ	م	یا
۱۹۷	۱۸۹	۱۹۱	۱۹۷	م	یا	ن	ذ
۱۸۷	۲۰۰	۱۹۳	۱۹۰	یا	م	ذ	ن
۱۹۲	۱۸۹	۱۸۸	۱۹۹	ذ	ل	یا	م

(السمیع) یعنی ہر راز کا سننے والا۔ اہل حقیقت کہتے ہیں کہ جو
 اس اسم کا عدد کرنا چاہے تو ضرور ہے کہ زبان و گوش کو در مع و غیب
 بجائے اور لغویات کہنے اور سننے سے بھی محترز رہے۔ بعض اکابر نے
 فرمایا ہے کہ یہ وہ اسم ہے جس کی دعوت باشرائط ادا کرنے سے مالِ تجارب الدعات ہو جائیگا
 اور حضرت ایزدی نے کلامِ مجید میں چند جگہ سمیع و بصیر اور سمیع و علیم فرمایا ہے۔ جس آیت

یاد عا میں کہ کلمہ سمیع و عظیم دج ہو اوسکے کثرت خواں بیان کئے گئے ہیں۔ اور جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہو کہ جو ہر شب کو تین مرتبہ بسم اللہ اللہ لا یفتر مع اسمہ شیء فی الارض ولا فی السماء و هو السميع العليم اپنے تیلیوں پر بھونک کر چہرہ پر پھیلے تو اوس دن کسی بلا اور رحمت میں مبتلا نہ ہو۔ اور اگر رات میں یہ طریقہ بجا لاوے تو اس شب میں اپنی تمام خرابیوں سے محفوظ رہے۔ حضرت امام رضا نے فرمایا تو کہ جو ہر روز قبل اس کے کہ کوئی سخن دنیا کہے بعد اواسے نماز خیر کے سات مرتبہ کسب کفیکہم اللہ و هو السميع العليم پڑھے تو خدا تعالیٰ ان کلمات کی برکت سے اس روز تمام مصائب میں محفوظ فرمائے اور اگر بعد نماز فرغیہ کے اس آیت کے ورد کی دھون اختیار کرے تو ہرگز کسی چیز کا محتاج نہ ہو۔ اور خدا وسیع اپنی قدرت کا نام سے اوسکی کفایت کرے۔

ایضاً اگر اس آیہ کریمہ کو موافق طریقہ مذکور ذیل کے بوقت شرف آفتاب مربع میں وضع کر کے اپنے پاس رکھے تو خدا اوس کو نظر خلاق میں غیر فرمائے اور اگر ممکن ہو تو کاغذ طلائی چہرہ کئے ہوئے پر دربات و دقائق شرف کا پورا سجاوہ کر کے رکھے کہ کوئی منجوس شمس نہ کو نہ دیکھتا ہو اور معطر کر کے زرد ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر کلاہ یا عامرہ میں رکھے تو بادشاہوں کے سامنے مغرور و محترم اور نظر خلاق میں اوقات و کرم ہوگا اور جو اوس کو دیکھو گا دوست رکھے گا اور مصائب خلق اوسکی وجہ سے حل ہوگی اور جس کام پر متوجہ ہوگا وہ حاصل ہو جائیگا اور اپنے تمام امور و مقاصد میں اس قدر کمال و شرف و کرامت پائیگا کہ اوس سے زیادہ مستور نہیں۔ اور حضرت مولانا شریف المدنی والدین یزدی نے بھی جبکہ اس آیہ کریمہ کا نئے طریق سے تذکرہ کیا ہے بخیر

اوس کے فرماتے ہیں کہ اگر کوئی سنگدست و عاجز اور صاحب خیال کثیر اور قرضدار
 اس میں کھلکا اپنے پاس کھے تو فتوحات کثیرہ اور روز بروز اوس کے کاموں میں
 ترقی ظاہر ہو جائے گی کہ مومین لپیٹ کر کلاہ میں رکھے اور اس کی احتیاط ہے کہ
 طرح و کسر و فقار وغیرہ میں غلطی نہ ہونے پائے۔ اور شیخ مغرب نے فرمایا ہے کہ
 جو شخص موافق عدد و کبر کے خلوت میں اس آیت کی مداومت کرے تو سوائے طہارت کے
 ہرگز اس کو باہر آنے کی ضرورت نہ ہو۔ اور اگر کوئی دلستے کفایت امور مملکت کے
 ان اعداد سے در دکرے تو مقصد حاصل ہوگا اور آسانی اوس ملک کی تحصیل
 مضبوط میسر آئے گی۔ اس کتاب میں چونکہ اختصار مد نظر ہے اس لئے اسی قدر بیان
 خواہم برائے کیا گیا۔ اور روح مذکور آخر کتاب میں بھی مدح و ثناء اور الواح کے علاوہ
 خواہم کے شرح طوسی لکھی جائے گی۔ تو بخیر و خیر و خیر و خیر کی یہ ہے۔

۴۴	۴۶	۵۲	۳۶	ع	ی	م	س
۵۱	۳۶	۴۳	۴۸	م	س	ع	ی
۳۹	۵۴	۴۵	۴۲	س	م	ی	ع
۴۶	۴۱	۴۰	۵۳	ی	ع	س	م
۱۹۲	۱۹۵	۱۹۸	۱۸۵	الحکیم	الحکیم	اللہ	میں
۱۹۶	۱۸۲	۱۹۱	۱۹۶	میں	اللہ	الحکیم	میں
۱۸۶	۲۰۰	۱۹۳	۱۹۰	میں	میں	میں	میں
۱۹۳	۱۸۹	۱۸۸	۱۹۹	اللہ	میں	میں	میں

جو ہر نقرآن میں لکھا ہے کہ اگر کوئی اس آیہ کریمہ کو پورے پورے پر شک و زعفران سے لکھے
 اور گلاب سے دھو کر صابن و آئینہ کو پاس تو سجائے خدا شفا پائیگا۔ اگر سفوف خانہ
 پر لکھے تو ترابی سے محفوظ رہے۔ اگر لکھ کر کلامہ امین رکھے تو حاکم قوم ہو لیکن
 چاہیے کہ بطریق ذیل مریج میں درج کرے اور سات سات سعد کی رعایت رکھے۔
 تاکہ جلا اثر مرتب ہو۔ اور بلندی مراتب و فتح ستار حاصل ہو اور وضع و شریف
 اوس کے محتاج ہوں اور بغیر شش سانی اور مرہم سابقہ کے آدمی اور سیکہ دوست
 رکھیں اور مقبول القول ہو۔ اگر آٹھ جمعہ تک ہر جمعہ کو چار ہزار آٹھ مرتبہ
 رات دن میں پابستے وقت تک خیر کرے ایہ ذکر کو پڑھے تو جو حاجت بھی ہو
 حکم خدا سے فوراً پوری ہوگی اگر غائب ملتفت بھی ہو۔ بہتر یہ ہے کہ اس آیت
 کو آٹھ مہینہ تک غفلت میں پڑھے اور خواست جمیع کے دوسرے دنوں میں
 بھرتی ادوا کے مقرر کر کے ہر روز ایک ہزار نو مرتبہ اس آیہ کو پڑھے
 جب آٹھواں جمعہ ہوگا تو حکام واکا بروز گار اوس کے سحر اور اولیٰ ندرت میں حاضر
 ہونے اور شاہیر عالم سے ہو جائیگا۔ اس کے علاوہ خواہں بیشمار بیان کئے گئے
 ہیں آپ کریمہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ اِذْ یَرْفَعُ اِبْرٰہِیْمُ
 اَلْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَیْتِ وَاِسْمٰعِیْلَ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ
 الْعَلِیْمُ ۝ اور اگر اس آیہ کو اظہر عنید پر مریج میں درج کر کے خود سغیدگی گرد
 میں باز سے اور جہان دینیہ کا گمان ہو دمان چوڑ دے اور ظرف بینی پر
 لکھ کر آب نہان سے دھو کر اس پانی کو بھی دمان چھڑکے دس کے بعد مرغ
 کو چوڑے تو وہ مرغ مقام دینیہ پر کھڑا ہو جائے گا اور اگر یہ شخص اوس مقام پر

سویاے تو خواب بین مقام گنج سے مطلع ہوگا یہ بھی برکت و بزرگی اہم ہے۔ اور اگر کوئی اس اہم کو جمعرات کے روز بعد نماز پاشت یا سومرتبہ پڑھے تو ہر دامتجاہ اور ہر حاجت روا ہوگی اور اگر اسکی مداومت کرے تو وہ مستجاب الدعوات ہو جائیگا۔ اور جو ہر روز بطریق اوراد پارسود و مرتبہ قائم رہے یا فقیر پڑھا کرے تو ہرگز کسی چیز کا محتاج اور رسوا نہ ہو اور خدا سے کسے دس کوڑا پریشانوں سے محفوظ رہے اور اسکی دامن مستجاب فرمائے اور درمغانی باطن حاصل ہو۔ مریح آید کریم یہ ہے۔

واذیرفع	من البیت	تقبل منا	۱ السميع
ابراہیم القواعل	واسمعیل ربنا	انک انت	العظیم
تقبل منا	السمیع	واذیرفع	من البیت
انک انت	العظیم	ابراہیم القواعل	واسمعیل ربنا
السمیع	تقبل منا	من البیت	واذیرفع
العظیم	انک انت	واسمعیل ربنا	ابراہیم القواعل
من البیت	واذیرفع	السمیع	تقبل منا
واسمعیل ربنا	ابراہیم القواعل	العظیم	انک انت

زائد حصہ ۱ یعنی دیکھنے والا چیز اسے ظاہری و باطنی کا۔ اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو اس اہم کا اہم کرنا چاہے تو اول چاہئے کہ عیوب غلات کی طرف توجہ نہ کرے اور اپنے عیوب کو دیکھے اور امر غلات شرع سے پرہیز کرے تاکہ حضرت غرت اسکو بنیائی ظاہر و باطن کراہت فرمائے یہ وہ نام ہے کہ انبیاء علیہم السلام نے ہر برکت سے مجوزے دکھائے ہیں اور اولیائے

تقرب حاصل کیا ہے۔ جو کہ نماز تہیہ کے فرض و سنت میں اس کم کو ایک سو مرتبہ پڑھے تو یقیناً اوسکا مکاشفات اسرار اسماء اللہ میں مستحکم ہو۔ اور اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو شخص توفیق تو بہ و انابت درگاہ باری میں پائے اور جو دعا کے درجہ پہنچے کہ اوس دعا کے اول آخر میں یا سمیع یا بصیر کہے تو دعا اوسکی مقرون باجابت ہوگی اور منجملہ شرائط دعا کے عجز و الحاح کرنا ہے۔ دعوت اس کم کی ان گویوں کے مناسب حال ہے کہ اپنی حاجت میں عاجز اور امور کلی اور بشر شکل ہوں۔ اور شیخ مغرب نے فرمایا ہے کہ جو چاہیں روز تک ہر روز مطابق پانچ عدد کسیر کے پڑھے (اور عدد کسیر مغرب ایک ہزار ۶ سو ۹۵ ہیں اور پانچ عدد کسیر آٹھ ہزار میں سو ۲۵۔ ۱۱۔ معہ صدرہ موخر کے سولہ ہزار چھ سو پچاس ہیں) اور شرائط کہ کہائے کہ پیئے کہ سوسنے اور محارم پر نظر نہ کرنے کے لیے غار کھئے اور حتی الامکان شب میں پڑھے اور خلوت اختیار کرے تو جمیع مرادات دینی و دنیوی و صفائی ظاہر و باطن اور جو مہم و مطلب درپیش ہو سب اوس کے حسب درجہ برآمین اور تمام کارنامہ تمام اوس کے رہت ہوں اور ایسی بلا و قلاب پہلے ہو کہ جو اوس کے سامنے سے گندے تو اوس کی حالت قلب اور خراج و خصلت بگاڑے اس کے نام و نشان سے بھی واقف ہو جائے۔ چاہیے کہ بعد حصول مراد ہر روز سولہ ہزار چھ سو پچاس مرتبہ کہ عدد تکبیر میں پڑھے اور اگر دشوار ہو تو بعد ہر نماز کے تین سو دو مرتبہ پڑھنے کی عادت رکھے تاکہ یہ حالت دوامی رہے اور تمام مقاصد و مطالب اوس کے بغیر سعی و کوشش کے پورے ہوں۔

(میں رسم یہ ہے) FREE AMLIYAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbook

۷۴	۸۳	۹۲	۵۳	ر	ی	ص	ب
۸۹	۵۶	۷۱	۸۶	ص	ب	ر	ن
۵۹	۹۸	۷۷	۶۸	ب	ص	ی	ر
۸۰	۶۵	۶۴	۹۵	ی	ر	ب	ص

(الحکم) یعنی داد دینے والا اور حق کو باطل سے جدا کر نوالا۔ یہ وہ نام
جسکی برکت سے مقربین بارگاہ نے قرب حاصل کیا ہے جو شخص کہ وقت نسبت
اس نام پاک کا استفادہ کرے کہ بخود و خاقل ہو جائے تو خدا اس کے باطن کو
اپنا خرم اسرار فرمائے اور عالم غیب سے ایک دروازہ اس کے دل پر کھولا
جائے اور اگر کثرت اس مدد کی مداومت کرے تو صفائی باطن میں اور ترقی
ہو اس مرجع کو اپنے پاس رکھے۔ تیسرا قادری

۱۶	۱۶	۲۴	۹	م	ک	ح	یا
۲۴	۱۰	۱۵	۲۰	ح	ٹا	م	ک
۱۱	۲۶	۱۷	۱۳	یا	ح	ک	م
۱۸	۱۳	۱۲	۲۵	ک	م	یا	ح

(العدل) یعنی راست کردار و راست گفتار اور ہر چیز کو اسکی حد و
بر رکھنے والا۔ اس نام کی برکت ساحران فرعون اسلام لائے تھے جو
اس نام کی کڑا چاہے تو جائے کہ بندگان خدا کے ساتھ عدل و انصاف سے
پہنچائے۔ اور میان رکھے کہ سوا عدل و انصاف کے اس کے کچھ نہ ہو۔

اور اعتقاد رکھے کہ ہرگز بارگاہ کبریا سے کسی پر ظلم نہیں ہو سکتا۔ تاکہ خداست
عادل اوس کی وہ رحمت فرما سے جسکا یہ مستحق ہو۔ اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو شب
بہتہ کو یہ اسم کہیں پاریہ نان پاک و حلال پر لکھ کر کھائے تو حضرت عزت اوس کو
امور ممنوعہ سے باز رکھے اور غلایق کو اوسکا سحر اور اوس کے دل کو اپنا محو مہر
فرما کر کچی اور ناراستی سے محفوظ رکھے اور ظلم کو اوس کے باطن سے محو کرے۔
دعوت اس اسم کی اوس کے مناسب جو ظالمون اور جبارون کے ظلم و جبر میں گرفتار
ہوں چاہیے کہ ۳۵ روز تک بعد قی غلوس اور ادای شرائط اس اسم کے دعوت
کبیر بجالائے بعد فرضیہ شام کے قبل کسی سے ہمکاہد ہو سنے کے تو حضرت ملک ظالم
اوس کی ان ظالمون پر مسلط فرمائے اور جبارون کو متہول کرے اور اگر بعد نماز صبح
کے کہ کوئی سخن دنیوی نہ کیا ہو بعد دیکیر کے کہ میں ہزار ایک سو دو ہتے پن
نو مرتبہ کہ پانچ ہزار چھ سو سو دو سو تے مدت مذکور میں ورد کرے تو خدا نیکالے
شر ظالمان کو دفع کرے اور جبارون کو آفات دنیا میں مبتلا فرما کر قاری کو
سب پر مغفرت منظور فرمائے اور اسرار غریبہ اوس کے معائنہ میں آئیں۔ چشم
دعوت کے جب دما کرے تو چاہیے کہ چار مرتبہ کہے یا عادن بحکم خدا اذ قابل
ہوگی اور اس مربع کو اپنے پاس رکھے۔

۱۵	۲۰	۳۳	۱۸	ل	د	ع	یا
۳۲	۱۹	۲۴	۲۹	ع	یا	ل	د
۲۰	۲۵	۲۶	۲۳	یا	ع	ل	د
۱۰	۲۱	۲۲	۲۳	ل	یا	ع	د

(اللطف) یعنی خدا خویان اور غمتیں پوشیدہ طور سے بندوں کو پہنچا
 والا جبکہ وہ کو علم نہ ہو اور دنیا میں کسی سکا بھید معاوم نہ ہو یہ اہم عابدوں کے
 واسطے مخصوص ہے کہ ملاکہ جسکی برکت سے اعمال مومنین کو آسان پر لیجائے
 ہاں تحقیق کہنے میں کہ جسکی اس اہم کی دعوت منظور ہو تو چاہیے کہ بندگان خدا
 کے ساتھ شفقت و نوازش اختیار کرے تاکہ ایرز و تعالیٰ اوس کو اپنا منہر
 الفات قرار دے۔ حضرت امام رضا نے فرمایا ہے کہ جو شخص ہر روز انہی دو
 اس اسم کا در و رکھے تو کسی مقصود سے نا امید نہ ہو۔ شیخ مغرب فرماتے ہیں کہ جو شخص
 کوئی اسباب معیشت ترک نہ کرے اور درویش ہو یا یار و دیار سے دور اور مجبور
 بادتر سخت بستہ ہو۔ یا مرض غیر العلل ہو۔ یا ایسی مراد جسکی تدبیر دشوار ہو۔ یا ہم
 سخت درپیش ہو۔ تو چاہے کہ بعد من اور دمنور کمال کے دو رکعت نماز یا شروع
 و ختم ادا کر کے اسی طرح ہر روز سجادہ و متوجہ قبلہ تو مرتبہ بالطفیف
 پڑھے تو وہ مراد و حاجت ایسی خوبی سے مائل ہو جائے گی جبکہ خیال بھی آسکتا
 ایک نے اکابرین سے اس اہم کے خواہش فرمایا ہے کہ فیہا اسرار عجیبة
 و اعواد جلیلة فی الشقیق فی ایتان جمیع ما یطلب فی الخلوات من
 المکاشفات والتجلیات و آثار ما یراقبہ من الکمالیۃ النقا
 والباطنیۃ و حصول رتبة المحبة و دفع الشدائد و الاضرار
 بفضل اللہ و رحمۃ موافق طریقہ شیخ ابو العباس کے دعوت کبیر اور محدث
 کبیر میں اس اسم کی یہ ہے کہ گنیں عقیق یا بلور یا نفقہ فاص پر اس اسم کی تکریر
 جو غرض کر کے نہایت طہارت و تعلیم سے رکھے اور زمانہ دعوت میں کہی کہی اور

دیکھا کرے اور بعد دردم کے آخر مجلس میں ان کلمات کو از سرِ غلوس تعظیم پڑھا کرے
یا الطیف لطفی بلطفک اور موت دعوت ۷۵ روزہ میں اور اگر نقشہ تکبیر
خاتم پرمیہ ہو تو دو پارہ کاغذ پر لکھ کر ایک کو تنوید کرے اور دوسرے کو پیش نظر رکھے
اور ہر شبانہ روز میں سات ہزار میں سو مرتبہ پڑھا کرے زمانہ دعوت میں عالم خواب
بیداری میں بہت سے عجائب و غرائب دیکھنے میں آئیں گے اور انواع معلوم و غول
اور پرنکٹ ہو گئے لیکن چاہیے کہ اس پر اعتقادات نہ کرے کہ باعث حجاب ہے۔ اور اجابت
دعوت اور کثرت حالات اور اطہار و تقویٰ میں اثر غلبہ رکھتا ہے شیخ مغرب فرماتے ہیں
کہ دو نقشہ مع اللہ لطیف بعبادہ یزیدت من یشاء کے لکھ کر ایک ہمیشہ
زیر نظر رکھے اور دوسرے کو موسمِ حجابہ کر کے کاہ میں رکھ لے واسطے صفائے باطن
جلائے قلب اور تسخیرِ قلوب اور دوست رزق اور کثرتِ مال اور اور معنوی اعداوت
مطالب کے خواہں سجد رکھتا ہے اور وقتِ تحریرِ ربابت اور دعوتِ اہم کے چاہیے کہ قلوب
افتیاری کو بے لباس پاک اور معطر بنے اور بخور جلائے اور اکثر صائم رہے اور ستر
دعوت اسما شرح اہم رحیم میں بیان کی گئی ہیں۔ او نقشہ خاتم موافق روشنی کے
چاہیے۔ دوسرے طریقہ سے نقشہ کرے۔ اگر شرح تفسیر اس اسم کی یاد دہا کرے
اسم کی اس سے زیادہ مطلوب ہو جو اس نسخہ میں بیان ہوئی ہے تو شرح کبیر شیخ کی
ملکت رجوع کرے نقشہ خاتم و تفسیر اسم یہ ہے۔

۳۲	۳۵	۳۸	۲۲	ف	ی	ط	ل
۳۶	۲۵	۳۱	۳۶	ط	ل	ف	ی
۲۹	۲۰	۳۳	۳۰	ل	ط	ی	ف
۳۴	۲۹	۲۶	۳۹	ی	ف	ل	ط

اللہ لطیف	عبادہ	یزوت	مریشام
من یشام	یزوت	عبادہ	اللہ لطیف
عبادہ	اللہ لطیف	مریشام	یزوت
یزوت	من یشام	اللہ لطیف	عبادہ

(انجیر) یعنی آگاہ پوشیدہ باتوں پر۔ یہ وہ نام ہے جسکی برکت سے مجتہد یزوت اور مقبول ہوئے ہیں۔ اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو اس اسم کی دعوت میں مشغول ہونا چاہے تو لازم ہے کہ بندگان خدا کے ساتھ اپنے ظاہر و باطن کو مساکت کرے اور بدی کا میلان دل سے دور کرے اور سبہوں کے ساتھ شفقت و مہربانی سے پیش آئے تاکہ خداوند خیر اوس کو اسرار قلوب سے باخبر فرمائے اور دعوت اس اسم کی ان نشانوں کے مناسب ملے کہ بوافعال میں گرفتار ہوں۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے کہ جو اس اسم کو کثرت پڑی شر شیطان اور جو سلطان اور بلائی ناگہانی سے محفوظ ہے لیکن امداد و مدد مغیر نہیں کے ہیں اور شیخ ابو العباس لکھتے ہیں کہ جو کوی موافق مدد کے اکسیر روز تک پڑے تو شرف و جلال و عبادان سے محفوظ رہے۔ اور اسرار نہانی اور اندیشہ قلوب غلایق اور غمیں اشیاء وغیرہ پر مطلع ہو۔ مدد کسیر ۲۲۳۶ میں اور

ملی ہے

۲۰۲	۲۰۵	۲۱۰	۱۹۵	ر	ی	ب	خ
۲۰۹	۱۹۶	۲۰۱	۲۰۶	ب	خ	ر	ی
۱۰۶	۲۱۲	۲۰۳	۲۰۷	خ	ب	ی	ر
۲۰۴	۱۹۹	۱۹۸	۲۱۱	ی	ر	خ	ب

(الحلیم) یعنی بردبار اور گنہگار روئی سزا میں تاخیر کرتی والا۔ اہل تحقیق کہتے ہیں کہ آب و طعام کا مخلوقات کے لئے مرتبہ مرکب ہونا اور قیام عالم اس اہم پرہیز کی برکت سے ہے۔ اہل طریقت بیان کرتے ہیں کہ جو اس اہم کی دعوت پا رہے تو اول لازم یہ کہ آبِ حلیم سے اپنی آتشِ خشم کو بجھائے اور ہر چند غلیظ اوس کے ساتھ بے ادبی و گستاخی سے پیش آئیں یہ تحمل و بردباری کو اپنے ہاتھ سے نہ دے اگر کسی سے تکلیف پہنچے تو اوپر شفقت و رحمت کرے اور قہر و غضب کا اظہار نہ کرے اور یہ دیکھے کہ خدا تعالیٰ باوجود کمال طاقت و قدرت کے نہ گمان نافذ کے ساتھ کیسا حلیم کرنا ہی اور روزی کھنا دینا ہی اور ان کے گناہ و بے ادبی کی پردہ پوشی فرماتا ہے۔ حضرت امام رضا نے فرمایا ہے کہ جو شخص قہر شاہی سے غافل ہو تو ستوبارِ الحلیم پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بادشاہ کی آتشِ غضب بجھ جائیگی اور اگر آبپاشی کے وقت زراعت کی برکت کے واسطے اس اہم کو کاغذ پر لکھ کر اوس پانی میں دھو دے تو جس زمین پر وہ پانی پائے گا اوس میں برکت زیادہ اور بہت نفع حاصل ہوگا اور ہر زعمہ تمام آفت سے محفوظ رہے گا۔ اور دعوت اس اہم کی اوس کے مناسب مال ہی جو کسی ظالم و جابر کے ظلم و جور سے پریشان ہو تو اسکا بکثرت دہکرے تاکہ اوس کے شر سے نجات پائے۔ اور اگر بعد ہر نماز کے ۸۸ مرتبہ پڑھنے کی مداومت کرے تو غم سے بد اور کبر و حسد و بغض اوس سے زایل ہوں اور تمام افعال ذمیرہ سے پاک ہو جائے اور انسان کی کوئی غنوبت فوسے بد سے بدتر نہیں ہے۔ شیخ معرب نے فرمایا ہے کہ جو شخص بالین بمبارک ایک مرتبہ قاسمہ اللہ لیاہ بار اسمِ الحلیم پڑھے کہ اوپر دم کرے تو خدا اوس کو شفا دیگا۔

اسکو بزرگوں نے آزمایا ہے۔ اور اگر کسی سے ممکن ہو کہ متانوسے روز تک موافق عدد
تکسیر کے حسب شرائط مذکورہ پڑھے تو ایسا عالم اسکو میسر ہوگا کہ اگر حباران عالم
اوپر جو رطل کم کریں گے تو یہ صبر بردباری کریگا اور اس درجہ پر اسکا عالم پہنچے گا کہ
سلاطین عصر اس کے محکوم اور جن انس اس کے مطیع و مسخر ہوں گے اگر تقویٰ کی ریتا
رکھے گا تو مرتبہ بلند پر پہنچ جائیگا اور صفائی باطن و جلای قلب اور غلبہ نفس شیا
وین عطا ہوگا بلکہ دفا ین عالم پر اطلاع پائیگا۔ لیکن اس اسم کے ختم میں اس کو
لازم ہے کہ اگر خزانہ اسے عالم اوپر ظاہر کریں تو اوپر نگاہ کر کے خداوند تعالیٰ
اس کو تمام خلق سے بے نیاز و مستغنی فرمادے گا۔ اور خوش اس دعوت کے
بکثرت میں۔ عدد تکسیر ۵۲۸۔ اور نو عدد تکسیر ۶۸۶۲۔ ہمیں کہ ہر روز اس قدر
پڑھنا چاہیے اور چار نوشتیں حسب ذیل لکھ کر اپنے پاس رکھے کہ از غنیم اور خواص
بے شمار ظاہر ہوں گے اور ان مربعات کا اس علم کے استادوں نے کتب الخروا نام
رکھا ہے۔

۲۱	۲۵	۲۸	۱۷	م	ی	ل	ح
۲۴	۱۵	۳۰	۲۶	ل	ح	م	ی
۱۶	۳۰	۲۳	۱۹	ح	ل	ی	م
۲۲	۱۸	۱۷	۲۹	ی	م	ح	ل
۲۳	۲۷	۳۱	۱۷	م	ی	ل	ح
۳۰	۱۸	۲۳	۲۸	ل	ح	م	ی
۱۹	۲۳	۲۵	۲۲	ح	ل	ی	م
۲۲	۲۱	۳۰	۳۲	ی	م	ح	ل

(العظم) یعنی خدای بزرگ اور بزرگی اوکی اس سے زیادہ ہر جس کو
 و ہم وادراک معلوم کر سکے۔ یہ وہ نام ہے کہ جسکی ہیبت سے ملائکہ و رسل عاجز ہیں
 اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو اسکا دود و عمل کرنا چاہے تو چاہیے کہ اپنے نفس کو خوار و ذلیل
 جانے اور امر بالمعروف و نہی عن المنکر پر عمل کرے تاکہ خدا عظیم
 اسکو اس میں بے غلطی فرمائے کہ جو اس دیکھے بے اختیار اوکی تعظیم ہوا لے اور
 اوکی فرمانبرداری کرے۔ شیخ نے فرمایا ہے کہ جو اس اسم کی مداومت کرے خدا تعالیٰ
 اوکی عظیم القدر اور اپنے بندوں میں مغزود و کرم فرمائے۔ اور دعوت اس اسم کی
 ان اٹھائیں سکے مناسب حال ہے کہ طالب تہ و جاہ و عظمت ہوں یا وہ شخص کہ مرتباً
 بزرگ پر پہنچا ہو اور یہ چاہے کہ اس اعزاز و وفادار کو قیام رہے۔ یا وہ شخص کہ
 خوار و ذلیل ہو اور فقیری سے غلت پر پہنچنا چاہے تو پادشہ طلسم سرخ پر
 طلسمی محلول سے شرف آفتاب میں اس نقش چار و چار کو کھے اور اگر تیسرا
 تو کا قد زرد پر سیاہی سے بچے تو کر سکتا ہے۔ اس طریق سے لکھا اپنے پاس
 رکھے۔ شیخ مغرب فرماتے ہیں کہ جو اس اسم کی دعوت کرے اور ان مرتعات کو چھپے
 پاس رکھے اور ہر روز گیارہ عدد تکبیر کے پڑھا کرے چالیس روز میں سلطنت کا
 مالک ہو۔ اور سکندر ذوالفرقین کی سلطنت اس اسم کی برکت سے ختمی اور ملکا
 اس کے واسطے یہ مرتعات مرتب کئے تھے لازم ہے کہ بعد اتمام چار کے ہر روز ایک عدد
 تکبیر کا پڑھے جو ایک ہزار بیس ^{۱۱۲۲} ہوتے ہیں۔ اور گیارہ عدد تکبیر
 کے گیارہ ہزار دوسو بیس ^{۱۱۲۲} ہوں اور عدد تکبیر مع صد و موخر کے ۶۰۹۰۔
 اور مجموعہ شترہ ہزار تین سو دس ہوتے۔

۵۲	۵۵	۵۸	۶۵	م	ی	ظ	ع
۵۷	۶۶	۵۱	۵۶	ظ	ع	م	ی
۶۷	۶۰	۵۳	۵۰	ع	ظ	ی	م
۵۴	۶۹	۶۸	۵۹	ی	م	ع	ظ

(العقور) یعنی بچنے والا گناہوں کا۔ اس نام کی برکت سے توبہ گناہوں کی قبول ہوتی ہے۔ اہل تحقیق نے کہا ہے کہ جو اس اسم کی دعوت کا قصد کرے تو لازم ہے کہ لوگوں کے جرم اور تقصیر کو معاف کرے تاکہ خدا سے بخور اس کے گناہوں کو بخش دے۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے کہ خطرو سے محفوظ رہنے اور تمام امور کو پوشیدہ رکھنے کی فرض سے اس اسم کو ایک ہزار دو سو مرتبہ سیاہ پتھر پر چھکا کہنومن بنی اللہ سے۔ اور ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ واسطے تب اور دوسرا تمام بیماریوں کے بشکے علاج سے عاجز ہو تین کاغذ کے پرچوں پر لکھے اور ہر پرچہ پر تین بار یا غفور پڑھ کر نگلیا دے حکم خدا اس مرض سے نجات ہوگی اور اگر کوئی غمزدہ یہ مسئلہ سے تواد کا بیخ و بن فرحت و سرور سے بدل جائے گا۔ اور اسکی عادت کرنے سے خرم و شادان رہے گا مریح کسیری و عودی یہ مین

۳۲۱	۳۲۴	۳۲۷	۳۱۴	ر	و	ف	ع
۳۲۶	۳۱۵	۳۲۰	۳۲۵	ف	ع	ر	و
۳۱۶	۳۲۹	۳۲۲	۳۱۹	ع	ف	و	ر
۳۲۳	۳۱۸	۳۱۷	۳۲۸	و	ر	ع	ف

(الشکور) یعنی طاعت قلیل سے کرامت کثیر حاصل کرنا والا۔ یہ

مبارک ہے کہ خلقت ارحم سے پانچ لاکھ برس قبل مخلوقات کا رزق الکی کتب سے موجود ہو گیا۔ اہل تحقیق فرماتے ہیں کہ جو اس اسم کی دعوت چاہے تو لازم ہے کہ رزاق مخلوقات رزاق عالم کو جانے اور اس کے سوا کسی سلسلہ بر اعتقاد ذکر اور اگر واسطے دفع غم و پریشانی خاطر کے اکتالیس مرتبہ پانی پر دم کر کے پی جائے تو غم دینے والا ہو جائے۔ بعض اکابرین نے فرمایا ہے کہ جو تنگی معیشت سے پریشان ہو اور حسرت کے ساتھ روزگار بسر کرتا ہو تو اس اسم کی مداومت رکھے تاکہ ابواب رزق اور سپر شادہ ہوں۔ اور جو شخص چار روز تک ہر روز عدد کبیر سے یعنی ایک ہزار دفعہ سے زیادہ پڑھا کرے تو خداوند شکر اس کے باطن کو حسد و حسد سے پاک فرمائے گا۔ اور اگر کسی کو تیرگی چشم ہو تو اس اسم کو اکتالیس دفعہ آب پاک پر دم کر کے آنکھوں کو چند مرتبہ پانی سے دھوئے شفا پائے گا۔ اور اس فرج کو لکھ کر بالمداد اپنے پاس رکھے تاکہ خواہش کثیر ظاہر ہوں۔

۱۳۱	۱۳۲	۱۳۶۰	۱۲۴	ر	و	ک	ش
۱۳۶	۱۲۵	۱۳۰	۱۳۵	ک	ش	ر	و
۱۲۶	۱۳۹	۱۳۲	۱۲۹	ش	ک	و	ر
۱۳۳	۱۲۸	۱۲۶	۱۳۸	و	ر	ش	ک

(العلی) یعنی بلند مرتبہ کہ کوئی اور کا شریک و ہمین نہیں۔ یہ وہ نام مبارک ہے کہ جسکی خلقت سے انبیاء و اولیاء و ملائکہ متزلزل ہیں۔ اہل تحقیق فرماتے ہیں کہ جو شخص اس اسم بزرگ کی دعوت چاہے تو ضرور کہ اپنے آپ کے تمام مخلوقات سے زیادہ ذلیل و خوار و حقیر سمجھے تاکہ خداوند تعالیٰ اس کو عالی جناب اور بزرگ

ہو شخص بچا ہے کہ دعوت اس فہم کی بجائے تو پاسیے کہ خداے کبیر کو بزرگی برتر
جانے اور کسی کو ہو کی درگاہ میں فہم الف را اور عالی مرتبت نہ سمجھے۔ کیونکہ انبیا
و اولیاء و اقطاب خفوع و خشوع سے پیشانی بجز اس کے آستانہ پر رکھے ہوئے ہیں
پس حج کوئی عالم صورت و سیرت میں طالب عار و منزلت ہو تو لازم ہے کہ ہر روز سات
ہزار مرتبہ پڑھا کرے تاکہ قدر و شرف پاسے لیکن چاہیے کہ ادسہ نماز ان نہ ہو بلکہ
عالم عقیقی کی بار و منزلت کا خواہان ہو تاکہ زبانتکار قرار نہ پاسے۔

ایک اُنے اکابرین سے فرمایا کہ جو کوئی ایک سو بیس روز تک ان شترالطاف کے
ساتھ جو خواہی اسم الرحیم میں بیان کئے گئے ہیں اس اسم کی دعوت تین
مہر و رے اور ہر شبانہ روز میں ایک ہزار چار سو چھیاسٹ بار ورد کیا کرے
اور اخیر چارمین خلوت اختیار کرے۔ یہ فیہ درت باہر نہ آئے۔ ترکہ حیوانات

اور اکل حلال لازم جائے۔ تو اس اسم کی جالالت سے اروح انبیاء و اولیاء و سید عالم
ہونگے۔ اور ملائکہ اوس سے مانوس ہونگے اور بیشتر رات کے وقت اسرار
عالم ارواح و ملکوت و عجائبات عالم کبیر کے اوس کو خبر دیں گے اور فیاض دعوت
کے سفر ہو جائیں گے اور اکابر و عمائد و اہل اقتدار و ملوک و رعایا اوس کے پہنچنے
کے مشتاق رہیں گے اور خداوند تعالیٰ عالم صورت و معنی میں اوسکو بزرگی عطا
فرمائے گا۔ اس اربعین آخر میں چاہیے کہ شب روز ذکر و تکرار میں مشغول
رہے اور شتر ہزار بار سے کم نہ پڑے بلکہ زیادہ پڑھے تو کچھ ہرج نہیں اور دعوت
شروع کرنے سے پہلے ایک انگوٹھی نقرہ خالص کی ساعت سعیدہ اور نظر شکر
میں جسے تثلیث کہیں و شرف سعدین وغیرہ کے تیار کرے اور حرف اکہ

حسب طریقہ آئندہ اوس خاتمہ رکندہ کرے جب تیار ہو جائے تو روز یکشنبہ یا دوشنبہ یا پنجشنبہ کو قبل از صبح آب روان یا خانہ خالی میں غسل کرے اور بادھواستغفار و درود شریف پڑھ کر انگوٹھی کو پہنے جب دعوت شروع کرنا چاہے تو اول بہت غلو ص اور حضو قلب سے یا کبیر یا کبیر کہے اور زمانہ دعوت میں نقش خاتمہ کو دکھا کرے اور اہم کے مطلب معنی کا دہمین خیال رکھے اور ہر مجلس کے آخر میں کہے یا کبیر اکبری اور چند مرتبہ درود نیچے بلکہ ہر دعا کے اول و آخر میں درود بہینا باعث ابا بت دعا ہی اور بعض بزرگوں نے فرمایا ہے کہ ان تین چلون میں ہر شبانہ روز موافق عدد اول کے پڑھنا زیادہ موثر ہے اور عدد اول سات ہزار ہیں۔ اولا ع کسیری و عددی اسم کبیر کی یہ ہیں۔

۵۷	۶۱	۶۳	۵۰	ر	ی	ب	ک
۶۳	۵۱	۵۶	۶۲	ب	ک	ر	ی
۵۲	۶۶	۵۹	۵۵	ک	ب	ی	ر
۶۰	۵۳	۵۴	۶۵	ی	ر	ک	ب

(الحفظ) محفوظ رکھنے والا ہر ایک کا اوس چیز سے جو اوس کے دل سے باعث خرابی ہے۔ اس نام کی برکت سے حضرت یوحنا نے عذاب طوفان سے نجات پائی۔ اسکی زکوٰۃ دیتے والے کو چاہیے کہ اول اپنے دل و چشم و دست و زبان کو تمام ظاہری و منہا ہی سے محفوظ رکھے تاکہ عذاب حفظ جیات سے اسکی حفاظت نہ ملے۔ شیخ مغرب فرماتے ہیں کہ جو کوئی چاہے کہ حرق و غرق اور شرعہ اور حرام سے محفوظ رہے تو اس اسم کو لکھ کر تھوپڑ کو سے اوپر اور

پر بانہ سے۔ اور حضرت امام رضا سے منقول ہے کہ جو شخص موافق اعداد کے کہ نوسو اٹھانوے میں بکر بروز جمعہ دو نماز خطا مارے گنبد کربلا پر بانہ سے تو یکدم خدا و سوسہ شیطان اور خوف سلطان اور آفت سباع و مار و عقوب اور خیالات فاسد سے خدا کی پناہ میں رہے گا۔ اور شیخ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی سب ذیل لوح نقرہ پر نقش کر کے اپنے پاس رکھے تو شر فحاشی و مکر مغایات و قرض و درویشی اور تمام امراض و بدیات آخر الزمان اور غم و غصہ سے محفوظ رہے اور اگر لوح نقرہ میسر نہ ہو تو شرف آفتاب میں کاغذ ہی پر تحریر کرنا بھی فایده رکھتا ہے اگر یہ نوشتہ مال میں کھدایا جائے تو چوری نہ ہو۔ اگر اہل کشتی اسکا در و درکن پہنچا و آفات ہجر سے محفوظ رہیں۔ مریح بہ ہے۔

۲۲۸	۲۵۶	۲۶۶	۲۶۸	ح	ت	ی	ظ
۲۶۳	۲۳۰	۲۴۵	۲۶۰	ی	ظ	ح	ت
۲۳۳	۲۶۲	۲۵۱	۲۴۲	ظ	ی	ت	ح
۲۵۴	۲۳۹	۲۳۶	۲۶۹	ت	ح	ظ	ی

دوسرا طریقہ یوں ارشاد ہوا ہے کہ جو شخص اس اہم کی تکسیر کو عقین یا بلور پر کندہ کرے یا لوح نقرہ پر مسین یا پتھر یا چھتہ سونا جو نقش کرے اسے اور چاہے کہ نقاشی اور صاحب مود و دونوں با طہارت ہوں مہربہ کے یا دوشنبہ کے روز صلیت سعید میں کہ نماز سجدہ ہو مکان خلوت میں متوجہ قبلہ ہو کر لوح نیا کرنا لازم ہے (یا حفظ اخفطی) دس سطر میں اسکی تکسیر کی میزان پوری ہوتی ہے چاہے کہ زمام کو چھوڑ کر بانی نو سطور کی تکسیر کرے اور نقاشی و عامل دونوں

سوز و کرم رکھے تاکہ ٹٹلی مفاد اوس کے بہت جلد پورے ہوں۔
 بعضوں کے نزدیک امداد کسیر الحفیظ ۶۱۷۴ اور معہ صدر و موخر کے ۲۳۴۴
 ہیں۔ امداد کسیر یا حفیظ کے ۶۵۰۴۔ اور معہ صدر و موخر کے ۱۰۱۴۹۔ اور
 امداد کسیر کے ۲۹۹۴۔ اور معہ صدر و موخر کے ۵۹۸۸ ہوتے ہیں۔ اور عدد
 اصلی حفیظ کے ۹۹۸ ہیں۔ نقش قائم یہ ہے۔

۵۱۳۸	۵۱۵۰	۵۱۴۹	۵۱۴۳
۵۱۴۸	۵۱۴۴	۵۱۳۷	۵۱۵۱
۵۱۴۱	۵۱۴۷	۵۱۵۲	۵۱۴۰
۵۱۵۳	۵۱۳۹		۵۱۴۶

(المقیات) یعنی طاقت رکھنے والا
 ہر چیز کی نگاہت اور ہر کام کی قدر
 معیار پر۔ تمام مخلوقات کی پرورش اس
 نام کی برکت سے ہے۔ اہل تحقیق کہتے ہیں
 کہ جو اس اہم مبارک کا احصا کرنا چاہے

تو لازم ہے کہ ہمیشہ اپنے اوقات کو بندگانِ خدا کے کام میں صرف کرے و شگرتی
 افتادگان اور خاطر جوئی عاجزان میں مشغول رہے اور دوست و دشمن سے شفقت
 و رحمت میں دریغ نہ کرے تاکہ ایزدِ توانا اوس کے نفس کو ادسا کا مطیع فرماے اور یہی
 قوت اوس کی عطا کرے جس سے ایک دم میں اژدہا سے کوہ پیکر کو زیر کرے۔
 اور جو کوئی اپنے نفس کو عذابِ گرجائی تشنگی سے معذب کرنا چاہے لیکن اسپر قادر
 نہ ہو یا قیام و ترک لذائذ کی طاقت نہ رکھتا ہو یا قحطِ سالی میں خدا سے قلیل بزرگوار
 یا سچہ کا دودھ چھوڑنا بغیر تکلیف کے مد نظر ہو یا غربت میں کسی محبت کا سامنا
 یا کسی بیعت میں آپ طعمِ پیوستہ سے قیام کرے یا نامِ پاک کو باعتقاد تمارد
 مرتبہ پڑھ کر کوڑہ خالی میں دم کرے اور پانی بھر کر چھوے یا پاؤں سے تمام عبادت

ذکر ہوئید ہوگا اور بیابانِ حشت نشانِ مین درو کرنے سے خدا تعالیٰ اوس کو
 صبر و استقلال عطا فرمائے گا اور تکلیفِ محنت سے نجات دیگا۔ مگر موافقِ مدد
 تکسیر کے جو قبولِ شیخِ مغرب علیہ الرحمۃ کے (۱۲۱۰۹) ہیں موزعہ مند و فرسے
 خاکِ طاہرہ پر دم کر کے قلبیہ جرمِ دشمنی میں جب صبرِ خوشکے تو عقوبتِ سی یہ خاک
 پانی میں زکر کے سونگھنے سے تسکینِ نسلی منعم حاصل ہوگی۔ اور غریبِ وطن ایٹام
 کے درو کرنے سے شاد کام و تو گرو وطن کو موجبِ کرگاہِ لیکن میرج و گور کو اپنے پاس
 رکھنا چاہیے۔

۱۳۰

۱۳۶	۱۴۰	۱۴۳		ت	ی	ق	م
۱۴۲	۱۳۱	۱۳۶	۱۴۱	ق	م	ت	ی
۱۳۲	۱۴۵	۱۳۸	۱۴۵	م	ق	ی	ت
۱۳۹	۱۳۴	۱۳۳	۱۴۴	ی	ت	م	ق

(الحسب) یعنی خدایق کی قضا و عبادات اور دفعِ بلیات میں کفایت کرنوالا
 اس نام کی قوت سے کرامِ انکا تبیین بندوں کے افعال پر مطلع ہوتے ہیں۔
 خوش نفس کہ واسطے دشمن قوی کے و در کرنے روزِ پنجشنبہ سے جہتِ اکرے اور ہر روز
 ۸۰ مرتبہ پڑھا کرے۔ بہت جلد اوس سے شر سے خلاص ہوگا۔

اہلِ محنت نے فرمایا کہ جو اس اسمِ باریک کا احسا کرنا چاہے قوال لازم ہے کہ ہر روز چھ
 امانت دینے کا حساب کرے اور ان سے پشیمان اور زہر ہوا کرے اور خلقِ خدا کے گناہ
 پرستے کوئے کی گشتیں کیا ہے اور اپنے تمام کام خداوند کا ساز کے سپرد کرے
 تاکہ روزِ حساب و جزا میں ہو۔ بزرگانِ دین نے فرمایا ہے کہ جو خائف ہو شر و

اور اندیشہ دزدان اور چشم زخم و کبیدہ و اور مہیا یہ و رفیق بد و ترس سلاطین عالم
 جابر و بلا سے سفر و تقاضا سے ترسناوہ سے یازدہ و زوجین نام و سخت ہو
 تو چاہئے کہ جمعرات کے دن سے پُورے دن تک روزہ رکھ کر ہر روز (۷۷) تہ
 صبح کے وقت اور اسی قدر شب میں پڑھا کرے حسبی اللہ بحسب انشاء اللہ
 مراد حاصل ہوگی اور تمام مصیبتوں سے نجات پائے گا۔ اس زمانہ کے بعد پھر روزہ
 کی ضرورت نہیں ہر صبح و شب موافق عدد مذکور کے و در کے تو اس اہم بزرگ کی کسرت
 وہ اور اس کے اہل میاں تمام آفات و بلیات یں نہایت محفوظ رہیں گے۔

شیخ مغرب نے فرمایا ہے کہ جو شخص یہ چار کرے یعنی حَسْبِی دَبِّیٰ مَن کُلِّ
 صُجْرے جو وقت کہ آفتاب صبح یا بعدین سعدین سے ناظر اور قمر مخرجات سے
 ساقط ہو مربع چار در چارین درج کر کے اپنے پاس رکھے اور ہر روز ۲۱ مرتبہ
 پڑھا کر اپنے اوپر دم کر لیا کرے اگر تمام عالم بھی اوسکا دشمن ہو تو کوئی نصرت اوسکو
 نہیں پہنچے گی اور اگر کوئی کسی تہمت میں گرفتار اور عالم وقت کی پیشی سے ایشی
 ہو تو اس مربع کو پاس رکھ کر سامنے جائے اور اس اہم کو پڑھتا رہے جب تک کہ اس کے
 سوال و جواب کیا جائے۔ خدا تعالیٰ اس عالم کو اوسپر مہربان درجیم فرمائے گا اور اس
 پاس سے صبح و سالم مراجعت کرے گا۔ اگر اطلس سبز پر طلا و محلول سے لکھے تو اور بہتر ہے
 نقش و مربعات یہین

۱۹	۲۵	۳۱		ب	ی	س	ح	مربع	من کل	ربی	حسب
۲۹	۷	۱۷	۲۷	س	ح	ب	ی	مربع	ربی	من کل	مربع
۹	۳۵	۲۱	۱۵	ح	س	ی	ب	مربع	من کل	حسب	ربی
۲۳	۱۳	۱۱	۳۳	ی	ب	ح	س	ربی	حسب	من کل	مربع

الحلیل یعنی خدا بزرگ ہو اپنی ذات و صفات میں۔ اہل حقیقت فرماتے ہیں کہ جو شخص اس نام بزرگ کا ورد و التزام چاہے۔ تو اس کو لازم ہے کہ علم و عین اس امر کا کہ عظمت و بزرگی مخصوص خداوندین ہے اور نیست بندہ ذیل کی مایہی و مسکت ہے جیسا کہ جناب فخر و جودات صمدیہ فرماتے ہیں کہ: **اَللّٰهُمَّ اَحْبِبْنِيْ مَسْكِينًا وَّ اَحْسِرْنِيْ فَاَنْتَ مَسْكِينٌ** جو شخص کہ سات دن تک ہر روز اس اسم کو مشک زعفران و گلاب و شکر سے روٹی پر لکھ کر پائے اور ہر روز ایک روٹی صدقہ دی تو اس نام کی ہر سے خلائق میں مغز و مکرم ہوگا۔ اور جو کوئی اس نام کو مشک زعفران و گلاب سے ۳۷ مرتبہ کا غذیہ باریک قلم سے لکھ کر یا زو سے ماست پر باندھے اور قائم نقرہ پر خشک ہوا سوئے گا ہو حروف کشیر میں نقش کر کے بابتن ماتھ میں پٹے۔ اور ہر روز موافق صدقہ کیسے کے پڑا کرے تو واسطی حشمت و جاہ اور تقرب امر و امیر بہت قلوب کے محبوب ہے۔ دعوت اس اسم کی موافق صدقہ کیسے کے ۷۱۵ عدد اور صدقہ صدقہ کو خر کے ۷۰۰ ہیں اور صفت دعوت کے چارے کہ اگر نقش خاتم پر لکھ کر کوسے۔ نقوش کشیر و عددی یہ ہیں۔

۱۸	۲۱	۲۲	۱۰
۲۳	۱۱	۱۶	۲۲
۱۲	۲۶	۱۹	۱۷
۲۰	۱۵	۱۳	۲۵

ج	ل	ی	ل
ی	ل	ج	ل
ل	ی	ل	ج
ل	ج	ل	ی

الکریم یعنی خدا پاک ہے۔ اگر گنہگار روئے جرم و تقصیر سے درگزر فرمائی الہی شیخ بلو امباس فرماتے ہیں کہ جو شخص اسم پاک گنہگار کو صدقہ خلائق میں مغز و مکرم ہوگا

اور اگر سوتے وقت اس قدر پڑے کہ نینا جاسے تو لاگہ اس کے واسطے دعا کر لیں
 اور دعائے ملاگہ مربع الہامیہ ہے۔ اور اس کا ہر دفعہ درویشی اور فکر سعیت میں
 مفتاح رزق ہوگا۔ اور ایسی جگہ سے روزی لیں کہ جہاں گمان بھی نہ ہوگا۔ ورنہ اس
 نام کا یا عدد کبیر کے موافق کرے یا عدد کبیر کے مطابق۔ اور عدد کبیر الکریم کے
 ایک ہزار آٹھ سو چھ اور اعداد اہلی و دوستر اور کبیر اکبر اور عدد کبیر یا کبیر اکبر ہزار
 چھ سو چھ یا اور اعداد کبیر شیخ مغرب سے ہمدرد و موخر کے تین ہزار دس یا کبیر چھ
 ہمدرد و موخر کے دو ہزار دوستر اور بے ہمدرد و موخر کے ایک ہزار چھ سو تین ہزار
 فارسی کو اختیار ہو کہ جس عدد سے چاہے ہے۔ اور مربع اس نام کا وسعت رزق کے
 واسطے اثر عظیم رکھتا ہے۔ خواہ روس کبیر کے عدد ہی یا روس کبیر کے اعداد سے لکھا جائے
 لیکن خاتم فقرہ پر نقش کرنا چاہیے۔ اعداد طالع سعدین پہنے تاکہ اثر عجیب ظاہر ہو اور مربع
 سعدی کو مشرف آفتاب یا ثلث و شمس سعدین میں کہ فر سعدین سے مستقل اور تحسین سے
 منصف ہو اس اسم کے اعداد کو ساتھ اپنے نام کے عدد بھی لوح فقرہ پر نقش کرے اور اگر
 میسر نہ ہو گا فخر پر لکھے اور عجیب لوح یا خاتم اپنی پاس کیجو تو لازم ہے کہ ہر روز ایک بار دو سو
 ایک ہی مرتبہ پڑے۔ نقوش کبیری و عددی کی مثال یہ ہے۔ عدد کبیر یا کبیر ہمدرد و موخر

۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

الرقیب یعنی محافض کرنا والا۔ ہر شخص اور ہر چیز کی ہر حال میں۔ حضرت غیب

جب گو سفند کہ چرانے کو بیاتے تھے تو اس نام کا بکثرت ذکر کرتے تھے تاکہ اس کی برکت سے محفوظ رہیں۔ اہل تحقیق فرماتے ہیں کہ جس شخص کا دشمن قوی ہو تو چاہئے کہ سات مرتبہ اس کو پڑھ لیا کرے اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔ شیخ نے کہا کہ جس شخص اپنی نفس امارت عیال کی حفاظت چاہتا ہو تو اس اسم کو روزمرہ حسب ممکن ہو درود میں رکھے۔

تقویٰ اسم ربیب یہ ہیں

۷۷	۸۳	۸۹	۹۳
۸۷	۹۵	۷۵	۸۵
۹۷	۹۳	۷۹	۷۳
۸۱	۷۱	۶۹	۹۱

ر	ق	ی	ب
ی	ب	ر	ق
ب	ی	ق	ر
ق	ر	ب	ی

المجیب یعنی خدا اجابت کرے خواہی اور شخص کی جو اس کو پکارے۔ اس اسم مبارک کے درود کی برکت سے چھری حضرت اسماعیل علیہ السلام کے مہر پر درج کی اور خدا تعالیٰ نے مذہب پر چھا۔ اس اسم کی دعوت کرنے والے کو چاہئے کہ حسی الاستقامت ساتھ رکھی جائے اور عیال میں تفصیل نہ کرے۔ اور اپنی حاجت سوسنے خدا کے کسی پر ظاہر نہ کرے۔ شیخ ابو سعید علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ جو شخص ہر دعا کے آخر میں ۲۰ مرتبہ یا شیخ یا مجیب کہا کرے اس کی دعا بہت جلد قبول ہوگی۔ ابو شیخ شہاب الدین سہروردی نے فرمایا ہے کہ جو کوئی اس میں کوئی بے پاس رکھے ہر حال میں بیات سے محفوظ رہے گا۔ اور اگر کسی کو کوئی بہیم عظیم درپیش ہو تو چند شخص ایک جگہ میں اس نام کو تہنہ تہنہ پڑھیں البتہ اگر اجابت ظاہر ہوگا۔ اور اگر نام نہ ہو تو انیس ہزار مرتبہ پڑھے۔ تھنہ شاہی بن لکھا کہ جس شخص مستجاب الدعوات ہو گا

الحکیم یعنی ملک والہو شیخ نے فرمایا ہے کہ مسکوال و دولت و نبوی حاصل ہو
 اور اس کے زوال سے ڈرتا ہو تو اس نام کو بکثرت پڑھا کرے تو اس کو عظمت و اقبال
 اس دولت میں حاصل ہوگا۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے کہ ہر ہم و مختار کی آسانی کے واسطے
 اس نام کا بہت زیادہ درکارنا باعث آسانی ہے۔ اہل حقیقت نے کہا ہے کہ جو شخص دعوت
 اس اسم کی چاہے تو اہل لازم پر کڑبان کو اعتراض نہ محفوظ رکھو اور کارنامی مخلوقات میں
 دخل نہ دو اور عین رکھے کہ حکیم مطلق نے جو کچھ کیا ہے وہ عین مصلحت ہے لہذا ہر عاملین رضا
 بقضا اختیار کرے تاکہ خداوند تعالیٰ حقیقت انشاء اور غواض امور اور پیرکشف فرمائے۔
 مستقول ہے کہ ایک روز ایک شخص خدمت جناب رسالت میں حاضر ہوا۔ اور عرض کیا کہ یا
 رسول اللہ میرے کان باب آپ پر فدا ہوں۔ میں نہایت مقروض ہوں۔ حضرت نے بظاہر
 یوم وعدہ ان آیات کے پڑھنے کے واسطے فرمایا۔ دوبارہ وہ پھر حاضر ہوا اور اسے عاکی کہ باختر
 قرض میرا ادا ہو گیا۔ لیکن قلع دینا سے کچھ میرے پاس نہیں۔ حضرت نے پھر انہیں
 آیات کے پڑھنے کو ارشاد کیا۔ پھر ایک مدت کے بعد وہ آیا اور کثرت اعدا و مہمایہ بہ کا
 شاکی ہوا۔ اور پھر انھیں آیات کریمہ کی مداومت کا حکم دیا گیا۔ پھر ایک زمانہ گزرنے کے
 بعد اس نے حاضر ہو کر عرض کیا کہ سلامین و حکام سے بہت ڈرتا ہوں۔ فرمایا کہ انہیں
 آیات کی مداومت رکھو کسی سے مت ڈرو اور شہر کل پریشانی میں ان آیات کا ورد کیجیے
 راوی کہتا ہے کہ اس میں کیا حکمت تھی کہ ہر بار انہیں آیات کے واسطے ارشاد ہوا۔ اور مدد کی
 آیت کو حکم نہ دیا گیا۔ اصحاب معرفت و حقیقت فرماتے ہیں کہ ان آیات کے ضمن میں مہمانی
 پوشیدہ ہے۔ انہیں۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے کہ جو شخص ان آیات کو پڑھے پھر شب و
 والدین کو بدیہ کرے تو ان کا کوئی حق ہر اس خیر و نیکو باقی نہ رہے گا۔ بحالت کریمہ یہ ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قُلِ لِلَّهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ
 الْعَالَمِينَ وَلَهُ الْكِبَرُ بَيْنَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ قُلِ لِلَّهِ الْحَمْدُ
 رَبِّ السَّمَوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَلَهُ الْعِزَّةُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
 وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ قُلِ لِلَّهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
 وَلَهُ الْفَضْلُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ قُلِ لِلَّهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمَوَاتِ
 وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَلَهُ الشُّكْرُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ
 قُلِ لِلَّهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَلَهُ الْمُلْكُ
 فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ اِنْفِ تَكْسِيرُ شَيْخِ ابُو اَبْنَسِ كَيْ قَدَرِ
 تَكْسِيرُ الْحَكِيمِ بِسُوَيْتَا لَيْسَ مِنْ اَرْدَ عَدِيَا حَكِيمِ مَجَارِبُو بِنِيَا لَيْسَ مِنْ -

۱۹	۲۲	۲۵	۱۲
۲۶	۱۳	۱۸	۲۳
۱۴	۲۷	۲۰	۱۷
۲۱	۱۶	۱۵	۲۴

ح	ک	ی	م
ی	م	ح	ک
م	ی	ک	ح
ک	ح	م	ی

الْوَدُودُ یعنی خدا بخداست دوستی ہر دوست فرمانبردار کا۔ اہل حقیت فرماتی ہیں:

کہ اس نام پاک کی دعوت کرنے والے کو چاہئے کہ مخلوق الہی کی دوستی اور مطہان باری
 کی اطاعت صدق پس اختیار کری اور صداقت و کینہ کو پسین راہ نہ دی تاکہ خدای و دود
 اوس کو محبوب قلوب فرمائی۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا کہ درسطی الفت زمین کے اسم پاک
 محمد کے دن ایک بار دیکھ داند موثر بر پر حکم یا کسی اور طعام غیرین ہر دم کے دود کو کھانا

تو بحکم خدا آپس میں مانوس ہو جائیں گے۔ ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ اگر کسی کا کوئی دشمن
 قوی ہو یا بہت سے دشمن ہوں تو چالیس روز موافق عدد کبیر کے اس اسم کو پڑھو یا ذن
 خدا دشمنی محبت سے بدل جائیگی۔ اور جو اہل قرآن بن نفیل اسم الودود والنجید بن
 لکھ لے کر واسطے بقدرت و جاہ۔ اور حکام کے نزدیک عزت و اختتام حاصل کرنے۔ اور
 کشادگی بہات۔ و دفع غم و حزن اور بخت بستہ و دشمن قوی اور برائے حاجات اور صفائی
 باطن و رفع وسوساں و حصول مرادات وغیرہ کے روز آخر شعبان یا روز غرہ صید قربان یا روز
 جمعہ غرہ پہا میں جس مقصد کے واسطے چاہے موافق اس شمار کے پڑھے۔ عدد کبیر دو ہزار
 دو سو پائیس۔ بعد و سیدھا ایک بار ایک سو گیارہ۔ عدد صغیر ششتر۔ اور لازم ہے کہ دعوت کے بعد
 غسل کرے اور روزہ رکھے اور ایک مجلس میں پڑھے اور بخور صلیت سے اور متوجہ قبلہ ہے۔ کوئی
 بات نہ کری۔ اگر افطار کا وقت آجائے اور ختم میں کسی قدر باقی رہی تو بعد افطار و نماز شام
 پہر بقیہ بقدر ذکر پورا کر لیں اس درمیان میں بھی کوئی بات کسی سے نہ کری۔ اور اس رات
 کسی صبح کو جو کچھ ممکن ہو تصدق کری انشاء اللہ قتلے اسی ہفتہ میں اپنی مقاصد پر پہنچے گا۔
 شیخ نے فرمایا کہ ایک شخص تھا قطاع الطین زمینی اور بخوار۔ عاق والدین۔
 کا ذب۔ و عدہ خلاف یہودی مذہب۔ اور ہمیشہ مسلمانوں کو زندہ پوچھا کرتا تھا۔ ایک ہفتہ
 میں اس سے ملاقات کی۔ اور قیامت کا حال بیان کیا جس کو اس نے سگریہ خالصہ ہوا۔
 اور کہنے لگا کہ دعا کی کہ کبیرے حق میں دیکھتے۔ میں کہا کہ سلام قبول کر تاکہ ٹکڑو چلے
 کلمات غلیظہ کہیں چلے جس میں اللہ نے سے خدا کو مصلحت سے نجات بخشی ہو اس نے
 کلمہ پڑھا اور مسلمان ہو اچھے کلمہ پڑھا اور سکودہ جا کر تین روز اس کو حفظ کر لے بعد ہر روز
 غرہ ماہ رجب کو چھ تہا اس کو غسل کر کے اس کو دعوت و احکام کی حکم دیا۔

اور سنی بھی اسی زمانہ میں اسے سخی قلوب کے زکوٰۃ دی تھی جب وہ ختم کو بجایا تو بنے دیکھا کہ اس نے مسلمانوں کے حقوق ادا کرنا شروع کئے اور جس کسی سے زمانہ جہل میں جو کچھ چھپا تھا اس کے ادا کرنے کی کوشش کرتا تھا۔ اعرین عیتران کے روز میزاد کو عرفات میں دیکھا رنگ زر داما کیشال دوسری ہوتے اور جو لوگ کماؤ کو رنقلے دے دے بھی اسی کے ہرنگ ہم آہنگ اس آدمیوں کے منہج میں ایک سمت سب سجد میں پڑے ہوئے مناجات میں مشغول ہیں اور کو نزدیک گیا۔ جب دوسری سجد سے سر اٹھایا تو مجھ سے کہا کہ اس شیخ تو نے دیکھا کہ حضرت دست۔ نے اپنی کلام پاک کی برکت سے اس بندہ ناچیز کو کس وجہ سے کس دجہ پہنچا دیا۔ یا شیخ جو کچھ کہ ضمیر حلق میں ہی وہ سب میری آنکھوں کے سامنے ہے۔ پھر اس نے ہند نور مجھ سے بیان کئی جیسے میری شکلات پرینہ حل ہوئیں مینے اور میں وہ صفائی باطن مشاہد کی جس سے ہر کمر کن نہ تھا پہر وہ سب مجھے عرفات میں آکر اور یا وود وود یا وود وود زبان پر جاری تھا۔ یہاں تک کہ اس مجھ سے نکلے۔ اور پھر مینے انہیں سے کیونکہ دیکھا۔ اگر کوئی دعوت کیرا مانہ کر کے تو اعداد منہ کے کہ عہ شتر ہوتے ہیں مادمت رکھو اس آہ کریمہ کی شرح اتنا دیکھو ہی مختصر واسطے آگہی مابین کے بیان کیا گیا۔ آیہ باریکی اذہ ہو مبدی و یعیذ و هو الخفقو م النود وود ذالغشش الجعیذی فقال لیا یویدہ

الحمد یعنی خدا پاک اور منتزہ ہے مکان اور زمانہ ہی۔ حضرت امام صفائے فرمایا کہ جس سالک کو رباعیہ میں فتح و انکشاف میسر ہو تو جانے لے کہ اس دوسرے کثرت در ذکرے انشاء اللہ ہے ابوب سیر و سلوکہ پکسل جائیں گے۔ اور ایک جزئی ہے کہ چو کہ بخشش پڑا نہ سے نہ میں خلد ہے اعتبار ہو گیا ہوا اس کو لانہم ہی کہ ہر روز

صد نماز صبح کے ننانوے مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر بہ نیت عاہ و عزت اپنی اوپر دم کر لیا کر دے
اور جو کہ جذام و برص اور نفوس اور تمام بیماریوں سے ڈرتا ہو چاہے کہ ایسا مسکین میں
۱۰ زہ رکھو اور ان تین ذریعہ متصل اس اسم کے درمیں مشغول رہو۔ حق سبحانہ تعالیٰ اوسکو
امیر امن کی محفوظ رکھے گا اور اگر مبتلا ہو گا تو شفا دیگا۔ خاصکر ان تین مضمونوں سے۔

الباعث یعنی اوٹھانے والا اور زندہ کرنے والا ہر نفس مردہ کا اور پیدا
کرنے والا ہر چیز زندہ کا حشر میں۔ اسی نام کی برکت سے مردے زندہ کئے جائیں گے۔
اہل تحقیق و زانے ہیں کہ واسطے عقد شہوت اور بے نیکی نجات کے سات روز تک یا سو بار روز
روز پڑھا کرے اور دو نقش اس طریق سے لکھا کر اپنے بازو پر باندھے حکم خدا کا شاد ہو جائیگا
اور جس شخص کا غفلت ہوا وہوس اور دوسو نفس و خیالات فاسد سے قلب تارکب اور
مردہ ہو گیا ہو اس اسم پاک کا بکثرت ورد کرے خاصکر سو تے وقت سینہ پر ہاتھ رکھ کر
سو مرتبہ پڑھ لیا کرے خدا اوس کو اپنے انوار معرفت سے مطلع فرمائے گا اور دل مردہ کو
نور معرفت سے زندہ کرے گا۔ شیخ مغرب نے کہا کہ دعوت اس اسم کی واسطے صفائی ہن
اور کشائش مہمات اور دفع و سوء مہ شیطان کے مجرب ہے۔ موافق انداز لکھے کہ ایک ہزار
بیس ہوتے ہیں بجا لائی اور عدد تکسیر یا باعث موافق قول شیخ ابوالعباس کے
تین ہزار پانسو چالیس ہیں۔ اور ان دونوں نزدیک صرف عدد تکسیر باعث ایک ہزار
سات سو اویس ہیں۔ قاری کو اختیار ہے جس عدد کو چاہے پڑھے۔ فتوحات شریف باب الثانی

ب	ا	ع	ث	۱۳۵	۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸
ث	ع	ا	ب	۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲
ا	ب	ث	ع	۱۴۳	۱۴۴	۱۴۵	۱۴۶
ع	ث	ا	ب	۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰

دائم و آگاہ ہے۔ ہر اندک و بسیار
بوسیدہ و آشکار ہے۔ جس شخص کی اولاد

یا غلام و کثیر تا فرمان ہو تو چاہئے کہ ہر صبح اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر یا سوئی پیشانی
 کیڑ کر لیں گے باریا شہید پڑنا کریں۔ خدا اوس کو طبع و فرمانبردار فرما بیگا۔

الحق یعنی خدا موجود ہے۔ اوس کی ہستی خدا کی سزاوار ہے۔ اہل تحقیق کہتے ہیں
 کہ جو اس اسم کی دعوت چاہتے ہو اوس کو اعتقاد کرنا چاہئے کہ تعظیم و تکریم سوائے خداوند
 حقیقی کسی کو سزاوار نہیں اور استغاثت و امید سوائے اوس کے دوسرے سے

باطل ہے۔ غرض ہر امر میں طالب حق رہی۔ تاکہ حق قتلے اوس کو وہ چشم بینا اور دل
 عطا فرما دے جس سے تجلی نور حق سے ہی مشاہدہ کرنے کی توانائی اوس میں حاصل ہو
 حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے کہ جو شخص نصف شب میں وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھے

اور ہاتھوں کو آسمان کی طرف اٹھا کر سو مرتبہ کہے یا حق اور اس کی دعا مست رکھے
 تو اس کا دل نورانی ہو جائیگا اور صفائی باطن اور جلاؤ قلب سدیر پر حال ہوگی
 کہ آدمیوں کے دلوں کے بھید سے مطلع ہونے لگیگا۔ شیخ مغرب فرماتے ہیں کہ اگر

کسی گم شدہ چیز کے حصول کی امید ہو تو ایک کاغذ کے چاروں کونوں پر اس چیز کا
 نام لکھے اور درمیان میں اسم حق تحریر کرے۔ اور ایک بزرگ نے اس کے برعکس فرمایا
 ہے۔ یعنی چاروں گوشوں پر اسم حق اور وسط میں نام اس چیز کا۔ اور آدھی رات کے

وقت با طہارت تمام اوس کاغذ کو زیر آسمان یا تہو سپر رکھ کر موندھا آسمان کی طرف کرے
 اور جو مانگ ممکن ہو اسم یا حق کی تکرار کرے۔ چند شب یہ عمل کرے تو حق قتلے اوس
 گم شدہ کو اوس کے پاس پہنچا دیگا۔ یا اوس کے عزم میں اس کی بہتر عطا فرما بیگا اور اگر

دوستے کثیر و غلام غائب کے لیے فوہو میں لٹکا دینا چاہتے۔

الوکیل یعنی خاص انجام کرنے والا ہے بدو ان کے اذان و اقامت اور اس کی تفویض میں ہیں

یعنی خدا بے نیاز ہے۔ یہ وہ اسم مبارک ہے جسکی برکت و تخت سلیمان ہوا میں چلتا تھا اور شعی
نوح نے طوفان کی نجات پائی۔ اور جبرم ابراہیم آگ میں سلاست رہا۔ اہل تحقیق فرماتے
ہیں کہ جو شخص اس نام کا کرنا چاہے اس کو لازم آئے کہ اعتقاد کلی خدا میں نہ پرکے
اور بہت مخلوقات کا کفایت کرے اور اسی کو کامل حقیقی کو جانے۔ جیسا کہ کلام پاک میں ابدی
کفی باللہ وکیلہ شیخ احمد متقی نے شرح کبیر میں بیان کیا ہے کہ تمام بہت میں ۶۶ مرتبہ
پڑھنا چاہیے۔ اور دعوت ہے۔ اسم کر اؤن لوگوں کے مناسب حال ہے جبرنا سبھا سی
اور دوسو سو غالب ہو اور غلبہ رزق میں معطر و پریشان پہاڑ کے تھوڑے اور طریق دھونڈی
کہ اس اسم کے اعداد کو جو موفقی اسم اللہ کے ۶۶ ہیں ۶۶ بن ضربی اور حاصل ضرب کے
تین حصہ کر کے ہر روز نایک حصہ با بھارت کمال اور صوم و صلوات اور باندی وقت کے تین
دن تک ورد کری۔ خدا بے نیاز ہے اور سکواؤن پریشانیوں اور دوسو سو سے نجات دے گا
دوسرا طریق یہ ہے کہ بعد ہر نماز کے چھ سو مرتبہ پڑھا کری۔ اور اگر یہ نہ ہو سکے تو بعد نماز قتل کئی
بات کرنے کے چھ سو مرتبہ پڑھ لینے کی مروت رکھو۔ مرنے حریفی و عددی کو کبیل کا یہ ہے

القوی بیتی خدا

ہر چیز اور ہر کام پر قنا ہے

اہل تحقیق کہتے ہیں کہ کوئی

احصا اس اسم یا کرنا چاہے

و اس کو لازم ہے کہ اپنی

۱۶	۱۹	۲۲	۹
۲۱	۱۰	۱۵	۲۰
۱۱	۲۳	۱۴	۱۳
۱۸	۱۳	۱۲	۲۳

و	ک	ی	ل
ی	ل	و	ک
ل	ی	ک	و
ک	و	ل	ی

آب اور کل مخلوقات کو قدرت حق کے مقابلہ میں ضعیف و خیر ہے۔ اور اپنے آپ کو بے تصور

کرے کہ جیسو ایک منکا دامن سحر میں بڑا ہوا اور باد تندرست چاہے اوس کو اور ڈاکر
 لچکے اور اوس کو کچھ قوت و اختیار ہوا کہ مہ ابلہ میں کسی جگہ ٹھہر جائے گا ہنوشخ بونی
 اور شخ منرب اور عین دیگر ملا۔ اس پر متفق ہیں کہ سب کو کوئی دشمن نوی ہو اور وہ قہر و غضب
 مصغوب ہو تو چاہئے کہ تہوڑا سا آنا گوندھ کر اوس کی ایک ہزار باک گویاں بنائے اور ہر
 گولی پر ایک بار اس اسم کو چوبے۔ پھر وہ گویاں زمین پاک پر کچھ کر پرندوں کو کھلا دے اور
 دفع دشمن کی نیت کرے۔ خدا بقلے دشمن کو متہر کہے گا۔ اور اگر مہ اس عمل کے موافق بد
 کبیر کے اسم کی مداومت کرے تو دشمن ہلاک ہو جائیگا۔ منقول ہے کہ خواجہ نصیر الدین طوسی نے
 خلیفہ عباسی کے مغلوب کر نیکیو ہی عمل کیا تھا۔ اہل طریقت فرماتے ہیں کہ جو کوئی وسوسہ شیطان
 اور نفس امارہ سے مغلوب ہو تو اوس کے دھبے کے واسطے ان چار اسم کا ادائے فرض صبح سے
 عاقبت طلوع آفتاب ملا بعد عین کے ورد کیا کرے۔ خداوند قائلے اوس کو نفس و شیطان پر
 غلبہ یگا۔ اور سالک کو سہام سلوک ان اسم کے ذکر سے غافل نہ رہنا چاہئے اسما یہ ہیں۔
 الْقَائِدُ الْمُقْتَدِرُ الْقَوِيُّ الْفَائِزُ اور شیخ نے فرمایا ہے کہ جو شخص ان اسم کا موافق
 عدد کبیر کے جاپس روز تک ورد کرے اوس کے نفس و قلب میں وہ قدرت و توانائی پیدا ہوگی
 جس سے کہ ہر مرد سالک پر غالب آئیگا۔ اور صاحب دعوت مکا شفت عالم عینے ان اسم
 ختام کے اسرار پڑھتا ہوا۔ اور اسم قوی کے ابام دعوت ایک سو سولہ روز میں موافق
 عدد اسم کے لیکن عدد کبیر سے چرہا بہتر ہے اور لازم ہے کہ ایک جلسہ اور ایک نیت میں بڑا کرے
 اور بہت قوت و زبان صاف اور طلوع آفتاب کا ہے۔ اگر اسمے چار گانہ کہ مربع
 میں پنج کرے کہ کہی تو تمام اعدا پر غالب آئیگا۔ اور اگر بادشاہ افسانہ پڑھتا ہو تو
 لکھ کر شفعہ علم بر آفتاب سے تو کوئی شکر اس کی غن سے مقابہ نہ کر سکتا۔ بگنے سے دفعہ بخور لازم ہے

لیکن یقیناً ساعت نہیں کیا گیا ہے اگر قمر مستقل مسجد ہو تو زیادہ اچھا ہے۔ مرنے
اسمے چارگانہ یہ ہے۔

۱۸۵	۱۹۸	۱۹۲	۱۷۸
۱۹۱	۱۷۹	۱۸۴	۱۹۰
۱۸۰	۱۷۴	۱۸۷	۱۸۳
۱۸۸	۱۸۲	۱۸۱	۱۹۳

القادر	المقتدر	القوی	القابیر
القابیر	القوی	المقتدر	القادر
المقتدر	القادر	القابیر	القوی
القوی	القابیر	المقتدر	القادر

مربعات حریف و عددی اسم القوی یہ ہیں

۲۸	۳۴	۴۰	۱۷
۳۸	۱۷	۲۶	۳۶
۱۸	۲۴	۳۰	۲۲
۳۲	۲۷	۲۰	۲۲

ی	ق	و	ی
و	ی	یا	ق
ی	و	ق	یا
ق	یا	ی	و

المیتین یعنی خدا سے استوار یہ وہ نام ہے جسکی برکت سے چشمن بن بانی اور
چہاتون بن دودھ پیدا ہوتا ہے۔ اہل حقیقت کہتے ہیں کہ اس اسم کے صاحب دعوت کو
لازم ہے کہ کسی حاکم فانی کے حکم کو اس عالم فانی میں استوار و پائدار نہ سمجھے اور سب کو
محکوم حکم فانی یقین کرے تاکہ خدا پتالے اس کو اپنی درگاہ میں یقین صادق عطا فرما
حضرت امام رضا فرماتے ہیں کہ جس عورت کے دودھ کم ہو تو اس نام کو کانشہ چینی بر لکھ کر
آب نبیان سے جیسرہ دیا جائے گا ہو کر بکریاں انشاء اللہ تعالیٰ دودھ زیادہ ہو جائے گا
اور جس شخص کے کاروبار میں خرابی واقع ہوئی ہو تو جسوقت کہ قمر ناظر مسجد ہو اس مربع کو ظرف

سفید چینی یا بلورین برشک زعفران سے لکھکر پانی سے دھوئے اور اس پانی کو کشتہ
میں بند کر کے رکھو۔ اور ہر روز وقت صبح ہوتا سا پانی پستلی پر بیکر کو نہہ پڑے اور خشک
ہوئے پائے کہ مونہ کو آب جاری ہو دھو لے بفضل خدا فتح و کشائش اس کے اور
پیدا ہوگی اور نظر مرد میں با آبرو ہوگا۔ اور یہ پانی کس کہستی یا با عین چڑکد یا جابجگا
تو خدا کی پیداوار میں برکت اور افزونی عطا کرے گا۔ اور اگر عورت کو درود نہ من بلا یا جگا
تو آسانی سے وضع حمل ہوگا۔ یہی ہے۔

اور اگر محبوس کثرت اس	۱۱۰	۱۳۶	۱۳۰	۱۳۴
اسم کا ورد کری تو قید سے	۱۳۲	۱۲۲	۱۱۳	۱۳۴
نجات پائے۔ اور عورت	۱۳۰	۱۲۶	۱۳۸	۱۱۳
اس اسم کی اون آویسنگے	۱۳۸	۱۱۶	۱۱۸	۱۳۸
مناسب حال ہی جو توکل میں				

استوار نہوت تو اس اسم کو حسب عدد تکسیر ہر روز بڑا کریں۔ انشاء اللہ قلعے صاحب عین
و ثبات قلب ہو جائیں گے۔ اور عدد تکسیر یا صبتین تین سو چہا سٹھ میں۔ واسطے ادبے وزن
کے بھی ہر روز انہیں احادیث بڑھائیں۔ اور اگر کچھ دودھ کے چڑھنے سے بیزار ہو تو اس
اسم پاک کو شیرینی وغیرہ بر دم کر کے بچہ کو کھلائیں اس کو قرار ہو جائیگا۔

الوئی یعنی خدا بہتری کرے والا اپنے دوستوں اور بندگان پاک اعتقاد ہی اور دوسرے
معنی خدا دوست رکھنے والا اپنے دوستوں کا۔ اس نام کی برکت سے محبت خلق خدا میں
کے دل میں زیادہ ہوتی ہے۔ اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو شخص اس اسم کی دعوت کا ارادہ کرے تو اول اس کو
لازم ہے کہ اپنے نام امضا و تاج کو حکم خدا کا صلح قرار دے۔ اور کوئی امر خلاف حکم

خدا نکرے اور دوستان و مطہان خدا کو دست رکھے۔ اور چشم طے ہر طرف سے بند کر لے تاکہ کوئی مثال دنیا و آخرت میں اس کا ماحرہ اور دعوت اس اسم کی ماہی و اشخاص کو مناسب ہو جو اپنی نظر کو ماحرہ میں باز نہ کر سکیں۔ عہدہ ہر روز درود کریں اور شان من مرتبہ پڑھا کریں ہر نماز کے بعد۔ اور اگر کسی کی عورت زبان دراز بہ زبان ہو تو یہ اسم اس کے سامنے آہستہ آہستہ بکثرت پڑھا کرے بحکم خدا نیک خواہ جائیگی اور اگر عہد ہر نماز کے چالیس مرتبہ پڑھے تو خلق خدا اس کی دوست ہو جائیگی۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی حاکم یا امیر کسی پر غضبناک ہو اور یہ شخص اس کو مسخ کرنا چاہے تو یہ اسم کسی سبب یا پھول پر بقول شیخ مغرب چہ سو گیا رہ مرتبہ اور سبب فرمودہ امام چالیس مرتبہ دم کرے جو شخص اس سبب کو کھائے تو اس کا طبع دینقاہ ہو جائیگا مرتبہ حرفی و عددی با دلی کا یہ ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ

تذہیب کیا گیا اپنی ذات سے
سبب ذکر و تائبش اپنی بندگی
اور ہر بنگان کی خبر کہی
اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو شخص

۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۶	۵	۱۰	۱۵
۶	۱۹	۱۲	۹
۱۳	۸	۷	۱۸

یا	و	ل	ی
ل	ی	یا	و
ی	ل	و	یا
و	یا	ی	ل

دعوت اس اسم کی چاہے۔ اول ضروری کہ اپنی دل و زبان کو حمد خداوند حمید میں مشغول کرے اور صالحین و ذاکرین کی صحبت اختیار کرے۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے کہ اپنی یاد دوسری کی سفاہت دور کرنے کے واسطے جب پانی پئے تو اس نام پال کو ایک پرچہ کاغذ پر لکھ کر پانی کے ظرف میں ڈال دے۔ اور اس پانی کو پی لے انشاء اللہ وہ قول و فعل اس کی برطرف ہو جائیگا۔ اور دعوت اس اسم کی غرض اور ہزل گو بیان کے مناسب حال ہے حضرت فخر نے

فرمایا ہے کہ جس شخص کی زوجہ یا کنیز یا دختر کا رویہ علاقہ صلاح و نیکی نامی ہو اور یہ اوسکی
 باز رکھنی بر قاعدہ ہو تو اسے الولی الحَمِید کو اس نیت سے موافق اعداد کے چکر لکھائی جائیگی
 چیز پر دم کر کے اُن کو کہلا دیا تو اسے خدا اذکونیک و پاکیزہ فرمایگا۔ اور جو شخص کہ اپنی زبان پر
 قاعدہ اور یہ اسطر اسکی بخش و ہزل گوئی سے عذائتی کو اینا پہنچتی ہو اور وہ خود بھی اپنی اس
 نزوت و مہمہ کی پشیمان ہوتا ہو لیکن اپنا منصب احوال نہ کر سکتا ہو۔ یا عالم یا کسی بزرگ قوم میں
 یہ عبادت خراب ہو تو وہ خود یا کوئی دوسرا مرتبہ مذکور کو اس کو زمین جو اس کے پانی
 پینے کا ہوتی ہو کر دین بلکہ بہتر یہ ہے کہ لوح طلا نقش کر کے اس کے خزانہ آبن دالین
 جس سے ہمیشہ پانی پیتا ہو تو دل و زبان اس کے خیر و صلاح پر مائل ہو جائیگی اور وہ خرابی
 اس سے دور ہو جائیگی اور مقلب القلوب اس کی زبان کو اپنی حمد و ثناء میں مشغول فرمایگا
 اور قلوب غلابی میں معزز و مکرم ہو گا۔ اور جو کوئی ان دو اسماء بزرگ الولی الحَمِید
 کو ساتھ روزنامہ موافق عدد لکھ کر پڑھے یا اسے ہنایا مینی یا ولی یلحَمِید جسکے اسرار
 ایک ہزار چار سو تیس ہوتے ہیں درود کرے اس کے باطن میں وہ صفت و خاصیت پیدا ہو گی
 جس سے محبوب عذائتی ہو جائیگا۔ اور اپنی عہدین شہداء اور کارین روزگار کی نظروں میں
 معزز و مکرم اور مقبول قلوب ہو گا اور ہمیشہ خوش و خرم رہیگا۔ مرعات حرنی و عددی
 یہ ہیں۔

الْحَصَى مِیْنِہَا

ہر چیز کے عدد و شمار پر دانا ہے۔

ابن سبیتون کہتے ہیں کہ جو

۱۵	۱۸	۲۱	۱
۲۰	۹	۱۲	۱۹
۱۰	۲۲	۱۷	۱۳
۱۴	۱۱	۱۶	۲۴

ح	م	ی	د
ی	ح	د	م
د	ی	م	ح
م	ح	د	ی

احصا اس نام بزرگ کا چارے نوادس کو طعین کرنا چاہیے کہ علم خدا تمام کلیات و جزئیات پر محیط اور ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی اس کا ورد کری اور جمع کے روز ایک ہزار پانسو پچیس بار پڑھا کرے تو حساب قیامت اس پر آسان ہوگا۔ اور اگر کوئی اس کی عبادت کرے اور ہر روز ایک ہزار پانسو پچیس دفعہ پڑھا کرے تو اس کا ایک ملک کا حساب بھی اس کے سپرد کیا جائے تو نہایت سہولت کی انجام دہکا۔ دعوت اس ہم کی اور لوگوں کے مناسب جو حساب میں عاجز ہوں۔ عدد تکبیر کے نو سو چون اور قبول فتح ایک ہزار ایک اور یہ عدد کبیر ہیں اگر چارہ وزنگ ان اعداد کے مطابق پڑھے تو ستیان دور ہو اور بیکر نہ جو کچھ شے ہے ہمیشہ یاد رہے اور حساب میں غلطی نہ کرے۔ مرتب یہ ہے۔

المبدیٰ عینی

ہر چیز کا پیدا کر نوالا مبدیٰ
بغیر علت و حاجت کے
اپنی تحقیق فرماتے ہیں
کہ جو کوئی احصا اس

۲۲	۴۸	۴۲	۳۶
۴۴	۳۴	۲۴	۱۴
۱۲	۲۸	۵۲	۶۶
۷۰	۶۸	۳۰	۴۰

م	ح	ص	ی
س	ی	م	ح
ی	ص	ح	م
ح	م	ص	ی

نام پاک کا چاہے تو لازماً ہے کہ خدا سے قادر کو تمام اشیا و مخلوقات پیدا کر نوالا جائے تاکہ خدا اپنی قدرت کی بلکہ اس کو تمام ملیات و آفات سے محفوظ رکھے۔ جناب امام رضا نے فرمایا ہے کہ جو شخص کوئی نیک کام شروع کرے تو اول اس نام مبارک کو از ستر عظیم و خلوص حسین مرتبہ ذکر کرے۔ پھر اس کام کو شروع کرے۔ البتہ خیر و خوبی کی انجام دہی کے لئے فرمایا ہے کہ جو شخص طالب فرزند ہوا اس اسم کے ذکر کی مراد مت کرے اور وقت محبت و مین اور ذکر سے احسن ہے کہ زن و شوہر دونوں پڑھا کریں۔

حذا بیتھالے اول کو فرزند صالح کراست فرمایا۔ اگر اسقاط حمل کا خوف ہو تو مریع
مذکورہ ذیل کو عقیق پر کندہ کرا کے سبزیشم بن مقویذ کر کے عورت اپنی گلے میں ڈالے
اور مرد اپنی انگشت شہادت پر اس اسم کو دم کر کے عورت کے شکم کے گرد دائرہ
بنادے اور اگر شوہر حاضر نہ ہو تو عورت کا باب یا بہانی غسل کر کے یہ عمل کرے جب
عورت نماز جمع سے فارغ ہو تو اسی طرح جاننا پڑھتی ہوئی درود جناب رسا قہاب ص پر
بھیجے۔ اور شادی بار اس اسم کو پڑھ کر حمل پر دم کرے تین دن یا سات دن یہی عمل بجالائی
انشاء اللہ حمل سالم رہیگا۔ اور اگر حاملہ یہ اسم پڑھا کرے تو آسانی سے وضع حمل ہوگا
اور اگر کسی عورت کا حمل کبھی ساقط ہو جاتا ہو یا حمل قرار نہ پاتا ہو تو موافق عدد کبیر
کے اس اسم کی عادت کری اور نفش مذکور لوح عقیق پر کندہ کرا کے گردن میں ڈالے
اگر عقیق میسر نہ ہو تو لوح طلا پر اور یہ بھی ناکھن ہو تو طلسم سرخ یا کاغذ رزد پر لکھ کر باندھ لے
لیکن اسم کا ہمیشہ در در رکھی۔ نفش یہ ہے۔

الْمُعِيدُ بِنِي

حذا الوفا دیسے والائی
سہ چیز فانی و ناجیز شد
مردہ زندہ کا ادھکی
پہلی حالت پر۔ اس

۶	۲۰	۱۷	۱۳
۱۸	۱۲	۷	۱۹
۱۱	۱۵	۲۲	۸
۲۱	۹	۱۰	۱۶

م	ب	د	ی
د	ی	م	ب
ی	د	ب	م
ب	م	ی	د

نام کی برکت سے روغن لفع صوری کے وقت جسم بنین داخل ہو گئیں۔

اہل عقیق فرماتے ہیں کہ اس اسم کی دعوت کرنے والی کو چاہئے کہ اعتقاد رکھے
کہ صرف خدا پیدا کرے والا۔ زندہ کرنے والا۔ اور اسی کی صفت ہے کہ یخرج الخی

مِنَ الْمَمِيَّتِ وَيُحْيِي الْمَمِيَّتَ مِنَ الْحَيِّ اور اپنی ہستی کو قدرت خدا کے مقابل میں
 فنا کر دے تاکہ خدا اوس کو زندہ جاوید فرمائے۔ حضرت امام رضا نے فرمایا ہے کہ جو شخص
 چاہے کہ کوئی چیز اوس کی فوت اور غائب ہو تو اس ورد کو بجالائے کہ ہر روز اپنی مکان
 کے چاروں کونوں میں ستر ستر بار کہائے یا مَعْنِیْلَ خدا اوس گھر کو محفوظ و سالم رکھیں گا
 اور اگر کوئی گم گشتہ ہو گا تو حسبِ مراجعت کرے گا۔ شیخ نے فرمایا ہے کہ اگر کسی کو غایت کی
 خبر نہ ملے تو شبِ جمہ اور دو شنبہ اور پنجشنبہ کو جب آدمی سو جائے تو ٹھٹھے اور غسل کرے
 اور چاہے کہ پنجشنبہ کے دن صدقہ دیا ہو۔ بعد غسل کے دو رکعت بجالائی اور اس طرح
 سو جہ قبلہ میں سوچاں بار کہی یا مَعْنِیْلَ اور مکان کے ہر کون میں سات سات مرتبہ
 اور پڑھے بھرا تھا دھٹھا کر مہانت ممکن ہو ہی ذکر کرے اور طلب کم شدہ کری۔ انشاء اللہ
 اس طرح کرنے سے بہت حلیہ غائب یا اوس کی خبر ملے گی اور اس اسم کی دعوت کا طریقہ
 یہ ہے کہ جاہل روزگ موافق عدد دیکھ کر کہ ایک ہزار ایک ہی یا مطابق عدد تکسیر جو کہ
 صد و نو خ کے آٹھ سو ہیں پڑھ لیکن اگر عدد تکسیر پڑھے تو ہر رات ان میں اس عدد
 تکسیر کے جن کا مجموعہ آٹھ ہزار ہوتا ہو ختم کیا کری۔ انشاء اللہ وہ ترقی و درجات پائے گا اور
 اس قدر سارا عجیب و غریب معاینہ کرے گا جس کی حیث ہوگی الغرض یہ اسم اس دعوت کے طریقہ
 سے عجیب خواہ رکھتا ہے۔ اس نام کی دعوت اوس شخص کے مناسب حال ہو جسکو خرابی حالت
 کا خوف رہتا ہو تو اسکو چاہیے کہ بعد ہر نماز کے کچھ جو جس مرتبہ پڑ لیا کرے بفضلِ خدا فائدہ بانی ہو گا

۳۰	۳۶	۴۲	۱۶	۵	ی	ع	م
۴۰	۱۸	۲۸	۳۸	ع	م	د	ی
۵۰	۴۶	۳۲	۲۶	م	ع	ی	د
۳۴	۲۴	۲۲	۴۴	ی	د	م	ع

میں المعبود ہے۔
 اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مَعْنٰی زَنَہُ کَرِیْمُ اللّٰہِ
 اہل تحقیق کہتے ہیں جو مہما

اس ماسم کا چاہے اس کو لازم ہو کہ یقین کرے کہ ماریوالا اور جلالہ والا تمام مخلوق کا خدا ہی اور دیکھے کہ کس طرح فضل بہار میں جب خشک کو سبز و شاداب کر دیتا ہے اور کلام مجید میں اس نے ارشاد فرمایا ہے **فَانْظُرْ إِلَى آثَارِ رَحْمَتِ اللَّهِ كَيْفَ يُخْرِجُ الْأَرْضَ بِجَدِّهَا** جب بندہ اپنی غافلی کو اس صفت پر موصوفہ یقین کرے گا تو خداوندی و مقوم اس کے دل کو زندہ فرمایا کہ سنئے فرمایا کہ جس شخص کو حاکم وقت کے ماتھے پر اپنی جان با آبرو کا اندیشہ ہو تو سات روز تک باطمینان قلب اس دم کو سلاطین بادشاہ پر اپنی اوپر دم کر لیا کرے تمام آفات سے محفوظ رہے گا۔ اور اگر کوئی چاہے کہ اس کا جسم قیامت تک قبر میں محفوظ رہے تو اس نام کو بیس مرتبہ پڑھ لیا کرے مریض ام بھی کا یہ ہو۔

الْمُهَيْتُ

یعنی ماریوالا ہر زندہ	۱۶	۲۲	۲۸	۳	م	ح	ی	ی
اہل حقیقت کہتے ہیں	۲۶	۴	۱۴	۲۴	ی	ی	م	ح
کہ جو شخص احصا اس	۶	۳۲	۱۸	۱۲	ی	ی	ح	م
نام پاکی کا چاہو تو لازم ہے	۲۰	۱۰	۸	۳۰	ح	م	ی	ی

کہ اپنی آپ کو قدرت حق کے مقابل میں ایسا مقوی کرے جیسے کہ بیتہ غسال کے ہاتھوں میں کہ خدا اس کو دنیا میں سرگ مغالبت سے محفوظ رکھے اور آخرت میں اپنے نور و معرفت کو زندہ فرمائے۔ حدیث شریف سے ثابت ہے کہ جو کوئی صبح کے سنت و زمیں کے درمیان اس دعا کو پڑھے تو خدا اس کے قلب کو سنوگذا۔ اور دوزار ایمان سے اس کو محفوظ رکھتا۔ دعا یہ ہے **اللَّهُمَّ إِنِّي بِكَ قَتْلُكُمْ بِالْجَلَدِ وَالْأَلَمِ يَا اللَّهُ**

يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا إِلَهَ الْآلَاتِ أَسْأَلُكَ أَنْ تُخَيِّرَ قَلْبِي بِدُورِ مَعْرِفَتِكَ
أَبَدًا أَقْرَبُ يَا مُجِيبُ الدُّعَاءِ يَا وَلِيَّ الْإِسْلَامِ وَأَهْلِهِ نَبِّتْنِي عَلَى الْإِسْلَامِ
مُجْتَبَىٰ بِلِقَائِكَ بِهِ اللَّهُمَّ رَبِّ جِبْرِيلَ وَميكائيلَ وَإِسْرَافِيلَ وَرَبِّ مُحَمَّدٍ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاعْوِذُ بِكَ مِنَ النَّارِ يَا مُقَبِّلُ الْغُلُوبِ وَ
الْأَبْصَارِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى مَا حَقَّ وَرَافِضِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ هـ حضرت امام

زمانے فرمایا کہ واسطے مخلوب کرنے نفس امارہ کے چاہئے کہ سوتے وقت دونوں ہاتھ
سوتے وقت دونوں ہاتھ سینہ پر رکھ کر سو بار یا مجتبیٰ بڑا کرے یہاں تک کہ نیند آجائے
حنافس کو اس کا شیخ فرمایا تھا۔ اگر سنی ماہ میں کسی عالم کی مرگ کی سنت کی ایک سو ایک مرتبہ
پڑھے عالم ہلاک ہوگا۔ واسطی دفعہ شہان قوی کے چالیس روز تک ہر روز موافق
مدد نکلیے کہ ایک ہزار پانچ سو ستر مرتبہ آمین پڑھا کرے دشمن متہور ہوئے۔ اور ان پانچ
اسما یعنی الْمُصَوِّرُ الْمُبْدِي الْمُعِيدُ الْمُحْيِي السَّامِعُ کی فضیلت میں شیخ نے
فرمایا کہ یہ اسماء اہل عبادت کا ذکر ہیں۔ جو بندی کہ ایک جگہ ان کی دعا دست کو بے
عالم ہو جائے اور اگر طالب العلم ان اسماء کی دعوت بجالائے تو عالم ہو جائے اور اس کا
ہتم و عقل اس درجہ ترقی پائے کہ خدا اس کو جبروت ہو اور کوئی چیز اس پر مشکل نہ رہے اور جب
کوئی کھنڈہ دشوار پڑے تو پھر ان اسماء کی طرف رجوع کرے تب سے فوڑا حل ہو جائے
اور جو اعداؤ کہ چالیس روز تک ہر روز پڑھنے چاہئیں۔ ایک ہزار سات سو چالیس

ہیں۔

مربع حرفی و صدی المہمیت کا یہ ہے۔

الحی رزہ و پابندہ	الحی	الحی	الحی	الحی	الحی
اپنی ذات خاص کی نہ کسی	الحی	الحی	الحی	الحی	الحی
دوسرے سب سے	الحی	الحی	الحی	الحی	الحی
اہل حقیقت کہتے ہیں کہ جو کوئی	الحی	الحی	الحی	الحی	الحی
احصا اس اسم کا چاہے	الحی	الحی	الحی	الحی	الحی

تو ضروری کہ خدا کو

رزہ جاوید انلی	۱۲۲	۱۲۵	۱۲۸	۱۳۱	م	ی	ت
دائمی یقین کری	۱۲۴	۱۱۷	۱۲۱	۱۲۵	م	م	ت
ناکہ حق قائلے او کو	۱۱۷	۱۳۰	۱۲۳	۱۲۰	م	م	ت
دیا و آخر میں زندہ	۱۲۲	۱۱۹	۱۱۸	۱۲۹	م	ت	ی

دل فرمے۔ اہل طریقت اسم حجت و قیوٹوم کو اسم اعظم کہتے ہیں۔ اور ایک بزرگ نے فرمایا کہ اگر باہن معین ہر سات روز تک موافق عدد کبیر کے پڑھیں تو کھت پائے اور اگر بلغ یا کہبتی یا جاگیر ہر سات ان عدد کبیر سے پڑھیں تو وہ مزید آفات ارضی و سماوی کی محفوظ رہے اور خوب پہلے پہلے۔ جس کی سبکی نکھیں دکھتی ہوں تو موافق عدد کبیر کے پڑھا کرے شفا حاصل اور عدد کبیر کیسوا ایک پڑھیں۔ مرتب یہ ہے۔

الْقَیُّوْمُ مَنی خدا

قائم و بیروال ہوا۔ اہل	۱۲	۱۵	۱۸	۲۱	ی	ح	ل	ا
حقیقت کہتے ہیں کہ اس نام	۱۷	۱۱	۱۴	۱۰	ل	ا	ی	ح
کے دعوت کر نیوالے کو	۱۶	۱۳	۱۰	۱۴	ی	ح	ل	ا

لازم ہے کہ ایزد قیوم کو دائم و قائم جانے اور قیام کل مخلوقات اور حرکت جملہ موجودات
 او کی قوت کامل سے متعلق سمجھے۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا کہ جو کوئی ان دو اسموں
 کا ورد رکھے او کی عمر دماز ہو اور مرادین حاصل ہوں دشمنوں پر غالب ہو نصرف قلوب
 حاصل ہو برکت اسم حنی و قیوم کے۔ ایک بزرگ نے فرمایا کہ جو شخص بکثرت اس نام کا ذکر
 کرے بالخصوص صبح کیوقت تو دلہائے خلائق پر مضرب چاہے نصرف کر سکا ہی اور اکثر اکر
 اس پر متفق ہے کہ اسم اعظم میں دو اسم ہیں کہ نجلہ اسمائے ذات کہیں۔ حضرت امیر المؤمنین
 سے منقول ہے کہ بنے دیکھا کہ جناب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جیسا منظر اب عارض ہوتا تھا
 تو حضرت یاحییٰ یا قیومؑ کی تکرار فرماتے تھے اور فوراً اشرا ع خاطر حاصل ہو جاتا تھا۔
 شیخ نے فرمایا کہ دعوت ان دو اکون کی طالبان عزت و جاہ اور خورشید مندان مال و
 رزق کے واسطے بہت مناسب ہے اور وقت دعوت اول صبح سے طلوع آفتاب تک ہی اور
 نجلہ اسمائے تختہ کے ایک یہی یا حی یا قیوم یا لا الہ الا انت اور بعضوں نے
 کہا ہے کہ یا حی یا قیوم یا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ علی ولایت اللہ ہے
 اس کی برکت سے جو چاہے کر سکا ہے۔ اور جو مانگے پاسکا ہے۔ اور ان اسماء کی خاصیت کے
 متعلق حکایت عجیبہ بیان کی گئی ہیں مثل اظہار قنوت اور سرعت اجابت دعا و قنوت سے حوائج
 و غیر کے مقدمین نے ان اسماء کے خواص کے متعلق جو کچھ کہا ہوں میں بیان کیا ہے اور اوپر
 کشف ہوا ہے۔ میں اس کو ان اوراق مختصر میں بیان کرتا ہوں تاکہ دوستو کو اس کے سمجھنے
 میں آسانی ہو اور محکو دعا سے خیر سے یاد کریں۔ حضرت شیخ نے فرمایا کہ جیسا کیا ہوں باب
 جناب رسالت کو خواب میں دیکھا اور میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ تجھ کو ایسی چیز ملے گی کہ
 جس سے میرا دل زندہ اور کدورت سے صاف ہو۔ حضرت نے فرمایا کہ تجھ کو اللہ کی سب سے بڑی

جائیں رتبہ بڑا کر یا محض یا قیوم یا لا الہ الا انت استعذرت ان تجی
 فتجیبی بتویر معجزتیک یا اللہ خاصیتیں اسکی بکثرت میں بعض بزرگوں نے
 طریقہ دعوت یوں ارشاد کیا کہ ایک سو اتنی روز تک ان اسامی کی دعوت میں مشغول رہو
 آدمیوں سے کم اختلاط کوئے اکثر صایم رہے ہمیشہ ظاہر اور باطنی غلوت اختیار کر
 زیادہ توفیق مع ذکر کیا کرنے اور موافق اعداد تک سیر تمام حروف کے خاتم فقرہ پر جسکے پانچ
 حصوں میں ایک حصہ سوا بواطی سے نقش کر کے اپنے ہاتھ میں پہنے اور موافق اعداد تک سیر
 بڑا کوئے صورت نقش خاتم برکات اور اگر چاہے کہ عالم وقت یا مثل اس کے

کسی کو سحر کرے نام طالب اور نام مطلوب کو ان
 دو اسموں میں جی و قیوم کے ساتھ تک سیر کر کے
 اعداد کامل کے ساتھ بڑا کرے یعنی بدیکھے کہ ان
 چار ناموں کی تک سیر کے کتنے عدد ہیں اور انہیں اعداد کے
 مطابق اسمے جی و قیوم کو بے خد کے ساتھ پڑا کر

۹۵۳	۹۵۷	۹۶۰	۹۶۶
۹۵۹	۹۶۷	۹۵۲	۹۵۸
۹۶۸	۹۶۲	۹۵۵	۹۵۱
۹۵۶	۹۵۰	۹۶۹	۹۶۱

اور انجمن ستر کو جس طریقہ بیان کیا گیا عزیز و محرم رکھے اور زمانہ دعوت میں کبھی کبھی نقش
 کو دیکھا کوئے جبکہ ان شرائط کو بجالائے گا تو اسد جہ پر پہونچ جائیگا کہ ہر مردہ دل و سلی
 نظر سے زندہ ہو گا اس کے نفس سے بیمار شفا پائیں گے اور چوب خشک اس کے دم
 جان بخش سے بار آور ہو جائے گی لیکن چاہئے کہ جو مالیت عجیب غریب رو بکار ہوں اور
 پوشیدہ رکھے۔ انفر من خواص اس کے بیان سے باہر ہیں۔ لازم ہے کہ اس کے خواص
 کے مطلق عقل ناقص کو شک میں نہ ڈالے کہ خسر الدنیا والاخرہ ہو گا۔ اور اگر اپنے اعتقاد
 میں بددین دیکھے تو ہرگز ان اسامی کی زکوۃ کا قبیل ہی دہمیں نہ لائے۔ ورنہ نقصان ہو گا

اور اعداد تکسیر کثیران دونوں اسموں کے تین ہزار آٹھ سو سولہ ہیں۔ اگر ان اعداد کو قبل صبح سے تا طلوع آفتاب نہ چرخہ کے نو ایک عدد تکسیر کو طلوع سے وقت استوائ تک ختم کرے۔ دوسرے عدد کو بعد نماز پیشین کے شام تک۔ تیسرے عدد کو بعد نماز شب انجام کو پہنچانے یعنی کل تین عدد تکسیر چنانچہ محمدؐ کی بارہ ہزار چار سو اڑتالیس ہزار و زمرہ ختم کرے اور وقار و خلوص کے ساتھ ذکر کیا کرے۔

یہ ساری باتیں تمام اور اس کے معانی پر گواہ رکھی اور خاتم کو پیشہ پسند ہی۔ جو اثر خاتم سلیمان کا کہتی ہے۔ لیکن خاتم مبارک کو غور و توجہ۔ بچوں۔ جاہلون اور نابالغوں کی نظر سے پوشیدہ کرے۔ مریح تکسیری و عددی اسم قدیم کا یہ ہے۔

الواحید

یعنی خدا قادر و توانا

ہر امر پر جواہل کو

مستقر ہو۔

اہل حقیقت کہنے میں

۳۱	۲۵	۲۲	۳۶	ت	ث	ح	و	م
۲۳	۳۷	۳۲	۲۴	و	م	ت	ی	ی
۳۷	۲۰	۲۷	۳۳	م	و	ی	ت	ی
۲۹	۳۴	۳۵	۲۱	ی	ت	م	و	ی

کہ جب کو احصائے اہم و اجد معقد ہو نقادوں کو یقین کرنا چاہئے کہ جو چیز تمام فرزندان آدم پر حقیقی ہے وہ خدا تعالیٰ پر ظاہر ہے وہ پہر پوشیدہ چیز کی کثرت حقیقت پر ماہر ہے تمام مخلوق کا حال اس کی طرح اس پر استغاثہ۔ بدہ کی خاطرین جو کبھی یا بدی گزرتی ہے وہ فوراً اس سے مطلع ہوتا ہے۔ لہذا اگر کو لازم ہے کہ خلق خدا کے ساتھ

یہی اور مکملی اختیار کرے تاکہ منعم حقیقی اس کو مدت دین و دنیا عطا فرمائے۔

اگر دعوت اس اسم کی اس شخص کے مناسب حال ہو جو طالب دہد و مال ہو جائے گا۔

عبد غلام کے ایک سو پچاس بار یا و اچھا کہا کر سہ تاکہ حالت درویشان اور سہر
منکشف ہو۔ اور اگر عبد سہر غلام کے اسی عدد کے ساتھ دعا دے تو اور بہتر ہے۔
اور اگر کھانا کی اسے دقت ہو تو عبد پر یا و اچھا کہا کر سہ تو اس کا باطن نوزانی ہو جائے گا۔
اور اس کا اثر بہت جلد وہ دیکھ لے گا۔ مریع یا و ابدیہ ہے۔

الْمَلَكِ

یعنی خدا بزرگوار ہے

ابن حقیق کہتے ہیں

کہ جو شخص اجنا اس

نام کا چاہی تو لازم ہے

۲۱	۲۳	۲۷	۱۴
۲۶	۱۵	۲۰	۲۵
۱۶	۲۹	۲۲	۱۹
۲۳	۱۸	۱۷	۲۸

۵	ح	۱	و
۱	و	د	ج
۱	ح	۱	و
ح	د	و	۱

کہ خداوند ماجد کو بزرگ اور بزرگی عطا کرنے والا جاسے۔ اگر آدمی کسی شخص کی عزت
کرتے ہیں۔ اور اس کی بزرگی کے معتقد ہونے میں تو اس کا یہ جیسے کہ خدا نے اس
بندہ کو بزرگی عطا کی ہے۔ طالب کو چاہیے کہ اپنے آپ کو دیکھ باری میں تمام مخلوقات کی
حقیر اور کمتر تصور کرے تاکہ حضرت داعی الہی یا اوس کو بندگانی برگزیدہ اور مقربان
سے فرہادی۔ شیخ نے فرمایا کہ جو کوئی خلوت میں آدمی رات کے وقت استغفار ذکر یا عبادت
کرے کہ پیش ہو جائے تو اس حالت میں ایک ایسا نور اس کے قلب میں برپا ہوگا
جس سے اس کا باطن صاف ہو جائے اور خلق خدا میں عزت و سرور پائی جائے۔ دعوت اس
نام کی بل خلوت و سلوک کے مناسب ہے جبکہ لقب من واقع ہو اور خداوند باطن کے شریعہ و احکام
اس کی مدد سے کریم شیخ نے عبد بکیر کے ایک ہزار ایک فقرہ فرماتے ہیں۔ اسی
عقیدے ذکر کیا جاتا ہے۔ مریع یہ ہے۔

الواحد

یعنی خدا ایک کتاب ہے
صفات الوہیت اور
اپنی بادشاہی میں۔

۱۱	۱۵	۱۸	۲۱	د	ج	ا	۴
۱۷	۵	۱۰	۱۶	۲	م	د	ج
۶	۲۰	۱۳	۹	۳	ا	ج	د
۲۲	۸	۷	۱۹	ج	د	م	ا

اس نام بزرگ کی صفت حد و حد سے باہر ہے۔ امام رفیضائے زمانہ ہر کہ جو شخص کسی مرفق سے
مبتلا ہو کہ ہر روز اکیسوا یکبار یا واحد کا ورد کرے انشاء اللہ تعالیٰ شفا پائیگا۔ ایک
بزرگ نے کہا ہے کہ جو کوئی سفر یا حضر میں تنہائی سے دُری با غلبت میں خوفناک ہو
تو اس نام پاک کو ایک ہزار ایک بار پڑھے۔ خوف دہراں دور ہو جائیگا۔ ربیع اسم
یا واحد کا یہ ہے۔

الاحد

یعنی تنہا وہ ہے مانند
اپنی ذات میں۔ اس
نام کی برکت و تمام
عالم دہل عالم سیدہ

۱۲	۱۵	۱۸	۵	د	ج	ا	۴
۱۷	۶	۱۱	۱۶	۱	و	د	ج
۷	۲۰	۱۳	۹	۹	ج	ا	د
۱۲	۸	۷	۱۹	ح	د	و	ا

و ظاہر ہے کہ میں۔ اہل حقیقت کہتے ہیں کہ جس کی سبک اس اسم میں کی دعوت کا ادا ہو تو اول
لازم ہے کہ اعتقاد کرے کہ خداوند عالم احد و قدیم ہے اور اہل عالم میں کی ہر چیز کی تخلیق ہے
اور اس کو کسی چیز کی احتیاج نہیں ہے جب بندہ اس اعتقاد میں بالغ ہو جائے تو خدا
احد اس کو کار بر طریقت کی ملازمت کی مشرت فرما جائے۔ تاکہ بہ اس کو پہچانے اور توکل
و ذاعت کی صفت سے ممتاز ہو۔ ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ جو شخص غفلت اختیار کرے

موافق عدد کبیر کے اسکی زکوۃ دے جب ایام دعوت ختم ہونگے تو ملکہ ظاہر ہو کر اس سے
کلام آرہے۔ واضح ہو کہ عدد صغیر ایک سے نو تک شمار کیا جاتا ہے اور کبیر ایک ہزار تک
لیکر دس ہزار تک کہا جاتا ہے۔ مربع اسم احد یہ ہے:

الصَّمَكُ مَبْنِي

خدا ایتھلے پناہ سب

نیاز مندوں کا ہے

ہر حال میں۔ اہل تحقیق

کہتے ہیں مکیو احصا

یا	ا	ح	د
ح	د	یا	ا
د	ح	ا	یا
ا	یا	د	ح
۳	۱۷	۱۷	۱۰
۱۵	۹	۴	۱۶
۸	۱۲	۱۹	۵
۱۸	۶	۷	۱۳

اس اسم کا مطلوب ہو تو اس کو اعتقاد کرنا چاہئے کہ سب کی حاجات بر لا یثالا اور
مخلوہوں کی ہوائیں سننے والا اور بے پناہوں کا پناہ دینے والا سوا ہی خدا ایتھلے کے
کوئی نہیں ہے اور جو حاجت اور جو حالت کہ اس کو پیش آئے فوراً درگاہ باری میں منوجہ ہو
یا کہ خدا سے حمد اس کو تمام حاجات سے بے نیاز فرما دے۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے
جو کہ خلوت میں اس کا ورد بکثرت کرے تو انجمن میں اس کو کسی سے خوف نہ ہو۔ ایک بزرگ نے
ارشاد کیا ہے جو کہ بعد شہید یا نماز صبح کے سجدہ میں اکیسویں بار کہا کرے یا صَمَكُ
اور اس کے معنی مخو ذکر بھی تو اہل نبین اور خدا وین کے مرتبہ پر فائز ہو اور جس کی کو بہر
پایس کے منجھ کی طاقت ہو موافق عدد کبیر کے اس نام کی عبادت کری۔ خداوند تعالیٰ ظاہر باطن

۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱

بن زریق کے دروازی اور بکھولہ بکھولہ اسم صمد ہے
القَادِرُ یعنی خدا توانا ہے ہر امر پر کبیر کی
مدد کے۔ حضرت امیر محمد نے اس نام کی بکھولہ

اپنی قوم پر نبوت پائے۔ اہل حقیقت کہتے ہیں کہ جو شخص اس نام باہیت و وقار کا چھاپا ہے اس کو اعتقاد لازم ہے کہ تو انیسویں صدی میں صرف قادر مطلق ہی جو باریک اور جو چاہے کر سکتا ہے یَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَاءُ وَ لَكُمْ مَصَائِدُ لٰہِذَ اٰتَرَکْ تَرَدُّدِ اَوْ حُصُولِ مَرَادَاتِ کر کے اپنے تمام کام ادبی کارساز پر چھوڑ دی تاکہ خدا کے قادر تو انانوں کے حویج میں اس کو تو انانی عطا فرمائے۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا کہ اگر وہ نہ کہنے کے وقت ہر عضو برتن بار یا قادی سہ کے اپنے دشمنوں پر غالب آئے اگرچہ ضعیف ہو اور ایک بزرگ کا قول ہے کہ اگر کوئی اپنے دشمن قوی کے ماتحت سے عاجز و زبون ہو گیا ہو تو اس اسم کو وقت طہارت دل میں بکثرت ذکر کرے خدا اس دشمن کو مغلوب فرمائیگا۔ مرجع اسم یا قادی ہے۔

المقتدر

ف	ا	د	ر	۶۰	۸۲	۷۹	۷۶
د	ر	ت	ا	۸۰	۷۵	۷۹	۸۱
ر	د	ا	ت	۷۴	۷۷	۸۴	۷۰
ا	ف	ر	د	۸۳	۷۱	۷۳	۷۸

مرتبہ اسفل بر لوٹاؤ۔ اہل حقیقت کہتے ہیں کہ جو شخص سوتے سے بیدار ہو کر اس سبط جہنم میں نام یا مقتدر کو چند بار کہہ لیا کری تو خدا روز قیامت کو اس کی آنکھوں کو روشن فرمائیگا ظالمین اسما سے رہائی کے ایک عامل کامل نے ارشاد کیا کہ مجلہ خدائیں ہمارے اس اسم کی دو خاصیتیں ہیں۔ اول حصول جاہ و منصب اور قدر و منزلت اکابر روزگار اور خویش و نیازین۔ دوم ہرے معنوی اعدا اور مغزولی ادنیٰ رتبہ اسفل سے درجہ اسفل پر جس کی کو ان دونوں باتوں میں سے کوئی معصوم ہو یا دوغون مطلوب ہوں تو ستر دن تک اس اسم

کی تکسیر کے عدد کابل کے موافق دعوت میں مشمول ہو اور اگر مجاہد و مقبیل معصود کی تو نام اپنا
اور اس کا لقب چاہتا ہی تکسیر کرے مثلاً محمد قریب محمد کیا چاہتا ہی تھاکں حزن تکسیر کرے

بعد تکسیر کے جب حساب کیا تو ایک ہزار	م ح م د م ح م و د م ق ت در
سات سو چورانوے ہوئے۔ قاری کو	رم د ح ت م ق و م م د م د م
اختیار ہی کہ اگر ہو سکے تو ہر روز استفادہ	م ر و د م ح و د ح م ت م م د ق
اسم یا مقتدر کا ورد کرے اور اگر	ق م د ر م و م م ت ح م ق د
نامکون ہو تو ان اعداد کو نقش مبین میں	د ق ح م م و م ر ح م ت و م م
اس طرح سے دہج کر کے اپنے پاس رکھو	م د م ق و ح ت م م ق د ر م
اور موافق عدد کیسے کہ ایک ہزار کو زیادہ ہو	م م ر و د م ح ق و د م ح م ت
بڑا کرے۔ لیکن بہتر یہی ہے کہ موافق عدد	ت م م م م ر م د و د م ق ح
تکسیر کے پڑے کہ جلد اثر مرتب ہوں	ح ت ق م م م م و د م و د م
طریقہ کو اکثر اشخاص معتد نے تجویز کر کے	م ح د ت ر ق د م ح م د م د
عز و مجاہد و قریب سلاطین عامل کیا ہی	د م م ح م د و ت م ح ق م و
اور تمام کامیابے بار بقیہ کے ورد میں	و د م م ق م ح ح ر م م د ت و
قاری کو اختیار ہی کہ اسم پاک کے تحت	د و ت و د م م م م ق ر م ح ح
خواہ الف لام قریب شامل کیے خواہ	ح ح و م ت ر د ق د م م م م
یا سے نما اضا فہ کرے۔	م ح م د م ح م و د م ق ت در

الحاصل ابیام دعوت میں شراذیل غلط بجا لائے اور محدود مسئلہ کا بخور جلانے اور موافق
اعداد و نمبر کے ورد کیا کرے۔ اور اس طرح سے دشمن کے اولیٰ علم دشمن کا بھڑانا اور سکون

اسم مقتدر کہلکہ کہسیر کرے بعد اعداد کہسیر کو سیاہ کرے بریں اور نہ پھر سو مربع میں
درج کرے اور سو اہن لکھاوے اور اگر ایسا ممکن ہو کہ سو اس نقش پر سے گذر تی ہوئی دشمن کے
سکان میں نہائے یعنی ایسے رخ سے لکھائے کہ بہت جلد عمل کار کرے گا۔ (طریقہ تسلیت آمیز بن
میں دیا ہوگا)

مربع کجیہ کا اور بڑا کیا گیا ہے مربع عددی و گیس حرفی اسم مقتدر کا دین غزل:

م	ق	ت	د	ر	۱۸۵	۱۸۹	۱۹۲	۱۷۸	۲۲۹	۲۲۵	۲۵۲	۲۴۱
د	ر	م	ق	ت	۱۹۱	۱۷۹	۱۸۴	۱۹۰	۲۵۳	۲۴۲	۲۲۶	۲۵۴
ق	ت	د	ر	م	۱۸۰	۱۵۴	۱۸۷	۱۸۳	۲۴۳	۲۵۶	۲۲۹	۲۴۱
ر	م	ق	ت	د	۱۸۸	۱۸۲	۱۸۱	۱۹۳	۲۵۱	۲۴۵	۲۴۲	۲۵۵
ت	د	ر	م	ق								

المقدم یعنی غلی اور بڑی کا پیش لائے والا
اور جس امر کا جو نذر اور جو۔ نذر بھتیج کہتے ہیں کہ جس کو احصا اس نام کا معنی ہو جو
جانتے کہ تمام امور میں جو ادب کو پیش آئے کار دین کو دنیا پر مقدم رکھے۔ دعوت الی اسم
کی 'دن' شخاص کے مناسب و جتنے امور میں پیش واقع ہو۔ اور کوئی کام نہیں ہوتا ہو
حضرت امیر مصلیٰ فرمایا کہ جو شخص خوف کے وقت اس نام کا ورد کرے پھر ہرگز
نہ ڈرے گا۔ اور ایک بزرگ کا ارشاد کہ اس اسم کا شش مربع بطریق ذیل اگر بادشاہ لشکر
کے علم پر لکھائے وہ لشکر دشمن پر غلبہ ہوگا لیکن دوسری بات لکھنا چاہیے ایک حرفی اور ایک
عددی و حرفی کو عددی بر مقدم رخص اور اگر کمرہ فقرہ پیش کیا جائے تو زیادہ موثر ہوگا۔ اور اس
لوح کا کہی والا دشمنوں پر غالب آئے گا۔ اور اس کا خوف دشمن کے دل میں جاگزیں

ہوگا۔

مرمبات اسم مقتدر کے یہ ہیں۔

۲۵	۲۹	۵۲	۳۸	م	د	ت	ح
۵۱	۳۹	۲۲	۵۰	ت	م	م	د
۲۰	۵۵	۲۷	۲۳	م	ت	د	ر
۲۸	۲۳	۲۱	۵۳	د	م	م	ت

لائم ہر کہ تمام امور میں خواہش مطاعین تو ترک کر کے رہنا ہے ورنہ کو مقدم رکھے
 تاکہ خدا بقولے اس کی دعا کو باعث تاخیر فرمادے اور توبہ کی عمر بتر ہو چکی ہو
 اور اعمال خیرات سے سرزد نہوت چون توان بسم ک مروت کر۔ ایسے اوسکی عمر
 دماز ہوگی اور اعمال خیرات سے دقت ہوئے انتشار اندھا بن پیر ہو۔

الاول یعنی خدا

۲۰۲	۲۱۰	۲۱۳	۲۱۱	م	د	ت	ح	ز
۲۱۵	۲۱۰	۲۰۵	۲۱۲	و	م	ر	خ	و
۲۰۹	۲۱۲	۲۱۵	۲۰۷	م	و	خ	ر	م
۲۱۸	۲۰۷	۲۰۸	۲۱۳	ح	کا	م	و	و

واسطے غائب اور ہر امر نامکن الحصول کے واسطے چالیس شب جمعہ۔ ہر شب ایک ہزار
 بار پڑھا کرے انتشار اللہ غائب ماضی اور ہر فرد حاصل ہو۔ شیخ نے فرمایا ہے جو شخص کہ
 طالب فرزند ہو یا کسی مقام پر دقت کا اوس کو گمان ہو یا فتوح عالم محبت کا خواہان ہو
 چالیس جمعہ تک ہر نماز کے بعد ایک ہزار مرتبہ پڑھا کرے۔ جلد ختم ہونے پر فراموش الراء

ہوگا۔

الاحسن

یعنی خدا ہمیشہ درنگ

بے انتہا و زوال۔

اہل تحقیق کہتے ہیں

کہ حکوا حصا اس اسم کا

۱	۱۵	۱۳	۹
۲	۸	۲	۱۴
۳	۱۰	۱۷	۳
۱۶	۴	۶	۱۱

منقول ہو چاہے کہ پتہ دین غنیمت سمجھ کرے کہ جو قول و فعل اس سے عمل میں آجگا وہ خاصہ فیض

ہوگا اور نئی عمل ربانی نہ دیکر تاکہ انجی ہم کار اس بہ سلسلہ خیر برقرار پاسے مدد و

دس اسم کی اوس شخص کے مناسب حال ہو سیکو دنیا میں اپنا انجام ہر خوف رہا ہو سنی خے فراموش

کہ اس اسم کا ذکر ہمیشہ صاف باطن اور خوشحال رہیگا اور سونٹ کامل اور ایمان تام درصوان

اکبر از سکو مقرب ہوگا۔ ربیع اسم بلا قرینہ تکرار قدرتی

الظاہر بنی

خدا کی ہستی کے آثار و

علامات ظہور موجودات

سے ثابت ہیں۔ اہل

تحقیق کہتے ہیں کہ اس

۱۵۲	۲۰۶	۲۰۳	۲۰۰
۳۰۴	۱۹۹	۱۹۳	۲۰۵
۱۹۸	۲۰۱	۲۰۸	۱۹۷
۲۰۷	۱۹۵	۱۹۶	۲۰۲

اسم کی دعوت کرنے والی کو لازم ہے کہ اس کا ظاہر و باطن خلق خدا کے ساتھ ایک ہو یعنی جو

فی الحقیقت جو وہی ظاہر کرے اور جو ظاہر کرے حقیقت میں بھی وہی ہو۔ حضرت امام رضاؑ

نے فرمایا کہ جو کہ بعد طلوع آفتاب ہزار بار اس اسم کی دعا کرتے خداوند تعالیٰ اس کو

ایک بیانی سے محفوظ رکھے۔ اور اسے غفیات کے پام میں روزہ رکھو اور ہر روز ہزار بار

FREE AT BOOK GROUP

facebook.com/group

https://www.facebook.com/group

اس کا ورد کرے۔ خواب یا بیداری میں اس کا ورد کرے آگاہ ہو جائیگا۔ ایک بزرگ نے فرمایا کہ جو کہ ہر روز بعد نماز چاشت کے پانچ مرتبہ اس کا ورد کیا کریں خدا اس کے غائب و باطن کو نورانی فرمایا۔ دعوت اس اسم کی اس شخص کے مناسب ہے جو معذوری و شمس کا خواندہ ہو لیکن اس کے اسکان میں ہوں۔ تو اس کو چاہیے کہ موافق حد تک سیر پچاس روز تک ہر روز چھ ہزار بار ان مرتبہ پڑھا کرے۔ مرنے سے پہلے۔

التَّالِحُ

یعنی اس کی ذات کو
کوئی آنکھ نہیں دیکھ
سکتی اور کوئی دیکھ
دریافت نہیں کر سکتا

۲۷۶	۲۷۹	۲۸۲	۲۷۹	س	ھ	ا	ب
۲۸۱	۲۷۰	۲۷۵	۲۸۰	ا	ظ	س	ھ
۲۷۱	۲۸۴	۲۷۷	۲۷۴	ظ	ا	ھ	س
۲۷۸	۲۷۳	۲۷۲	۲۸۳	ھ	ل	ظ	ا

حضرت امام رضا نے فرمایا کہ جو شخص کوئی امانت یا دینی مسئلہ رکھو تو اس نام مبارک کو صبح میں پڑھ کر کے اس امانت یا دینی مسئلہ کو انشاء اللہ جو رہن کی محفوظ رہے گا اور کوئی غیر اس پر اطلاع نہ پائے گا۔ اس کوئی برکت ہے۔ اور ایک بزرگ نے ارشاد کیا کہ جو کہ پچاس ہزار بار

۱۸	۲۱	۲۴	۲۰	ب	ا	ط	ن
۲۳	۱۱	۱۷	۲۲	ط	ت	ب	ا
۱۲	۲۶	۱۹	۱۷	ن	ط	ا	ب
۲۰	۱۵	۱۳	۲۵	ا	ب	ن	ط

ان اسماء کا ہر روز ورد کیا کریں
خدا اس کو ہر چیز سے بے نیاز
فرمایا اَلَاوَلِ الْاٰخِرِ الْمَظٰہِرِ
اَلْبَیِّنِ اَنْ اَسْمَاءِ عَظَامِیْنَ
بنیاد میں اور ان کی دعوت
بن محمد و غیب اسرار کشف ہوئے ہیں۔ جو شخص کہ ستر و ننگ حسب شرائط

اور تمام آفات و بلیات سے محفوظ و سالم رہیگا۔ رب یہ ہے

اور لگے ہیں دن تک مدد رکھ کر روزِ غفلت

میں گبارہ عدد تک سیکر ختم کریں گری جب تک

فاغ ہوگا تو تمام خلق و ولایت اوس کی مطیع

دستور ہوگی اور اوسکی عظمت و بزرگی کا شہرہ

اطرافِ عالم میں پھیل جائیگا۔ اور علومِ غریبہ

اور علمِ لدنی ۱۰ حالاتِ عجیب و غریب اور پندرشت ہونگے اور عدد تکسیر موافقِ طالعہ

شیخ کے معہ صد و موخر کے چار سو نو اور انکے گیارہ اعداد کا مجموعہ چار ہزار چار سو ستانوے

ہوا۔ بعض اکابر کا قول ہے کہ ہر بزرگین مرتبہ پڑھا کرے اور معنی کا دل میں خیال

رکھے اصحابِ لعین سے ہوگا۔ صحتِ جرنی و عددی یہ ہے۔

المستعالی

یعنی آیات و آثار سے

اپنی بزرگی کا طالع

کہنے والا۔

اہلِ حقیقت کہتے ہیں

۱۲	۱۴	۱۶	۱۸	و	ا	ل	ی
۱۶	۵	۱۰	۱۵	ل	ی	و	ا
۶	۱۹	۱۳	۹	ی	ل	ا	و
۱۳	۸	۷	۱۸	ا	و	ی	ل

کہ جسکو احصا اس نام بزرگ کا مقصود ہو تو چاہئے کہ باوجود کمال حمد و ثناء الہی

بجائے انکے اپنے آپ کو اس کے ادا کرنے سے قاصر جانے کہ باوجود درجہ رسالت

و نبوت کے خبابِ رسالت و صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ لا اُحْضِیْ شَاءَ

عَلِیْہِمْ لَمَّا اَنْتَبَتْ عَلٰی اَفْسَدِہِمْ

FREE AMLIYAAT BOOKS

بک بزرگ نے فرمایا ہے کہ جو شخص موافق اعداد تکبیر کے اس اسم کی عبادت کری
 اس کا باطن تمام عیوب کی دورت ظاہری و باطنی سے پاک ہو اور اگر صرف اس
 اسم کے تکیس جفت یا بطور یا فقرہ نقش کرے موافق تکبیر کے اور اپنی پاس رکھی
 اور انہی اعداد کے موافق ان یارات میں دعوت اس اسم کی بجائی تو اعلیٰ مرتبہ
 عالی ظاہر و باطن میں نصیب ہوگا۔ اور شیخ معرب نے فرمایا ہے کہ اگر ان اعداد کا
 دن میں ورد رکھیں تو مرتبہ ظاہری اس کا بلند ہوگا۔ اور اگر شب میں پڑھے گا
 تو درجہ عالی باطنی نصیب ہوگا۔ طریقہ نقش مربع کے موافق ضرورت و اعداد کے
 لکھا جائے یہی اور اعداد تکبیر چھوڑنا چاہئے اسم یا مستحالی دو ہزار دو سو اسی
 اور اہستحالی کے عدد دو ہزار تین سو اٹھاس میں جس عدد سے چاہے پڑھے۔ اگر موافق
 عدد تکبیر نہ پڑھو تو اصل عدد کہ پانچ سو اسی پڑھنا کرے۔ یا بقول شیخ موافق
 عدد تکبیر کے کہ ایک ہزار سی زیادہ ہو پڑھے مربع تکبیری و عددی یہی۔

الباقی فی تکیس

کرنے والا ہی اپنے

مذہب کی اور اس کی

یکلی اور احسان ہر جگہ

ہر ایک کو پہنچنا ہے

۱۳۰	۱۳۲	۱۳۰	۱۳۷
۱۳۱	۱۳۶	۱۳۱	۱۳۳
۱۳۵	۱۳۸	۱۳۶	۱۳۲
۱۳۵	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۹
م	ت	ع	لی
ع	لی	م	ت
لی	ع	ت	م
ت	م	لی	ع

اہل تحقیق کہتے ہیں جو شخص چاہے کہ احصا اس نام بزرگ کا کری اس کو چاہئے کہ خلق
 خدا سے نیکی اور پہلانی اختیار کری۔ اور جہانک ممکن ہو یا سون کو بانی چاہے اور قدر
 دے تاکہ خداوند رحیم اس کو ابد میں محسوب کرے۔ اور مرتبہ و کرامت عطا

تو تمام آفات روزگار کو محفوظ رکھنا۔ شیخ مغرب کی کراہی کہ جو کوئی ستر و علانیہ
اس اسم کی عداوت رکھے تو جو اس کی خواہش ہوگی خدا تعالیٰ بر لائیگا۔ اگر موافق عدد
تکبیر کے کہ چہ سو نوافی ہیں یا موافق عدد کبیر کے پڑھے بہت جلد مقصد پر فائز ہوگا
اور بے سبب اس کی تشابہی ہوگی۔ میں اسم مبارک کا یہ ہے

التَّوَابُ بِنِی

ہذا توبہ کرانے والا

اور توبہ قبول کرتا ہے

اس نام مبارک کی بکت

سی توبہ حضرت آدم

۵۰	۵۳	۵۶	۶۳	ر	ب	ا	ی
۵۵	۶۶	۶۹	۵۴	ا	ی	ر	ب
۶۵	۵۸	۵۱	۶۸	ی	ا	ب	ر
۵۲	۶۷	۶۴	۵۷	ب	ر	ی	ا

کی قبول ہوئی اہل حقیقت کہتے ہیں کہ سبکدوش اس نام پاک کا مقصد ہوا اس کو لازم ہے
کہ اگر کسی روز بڑا سہو و نسیان کوئی گناہ سرزد ہو جائے تو فوراً توبہ کرے درگاہ کبریاں
مستوجب ہو کہ سب سجدہ ہو اور نہایت عاجزی اور الحاح و زاری کے ساتھ عفو کا طالب
اور اگر کوئی سببہ خدا اس کی کسی تقصیر کی عذر خواہی کرے تو فوراً اس کو قبول کرے
حضرت امام رضا نے فرمایا کہ ہر روز تیس مرتبہ اس کا ورد کرنا دفع و سواں اور حقیقت
جن دشمنان کے واسطے خوب ہے۔ شیخ مغرب کہتے ہیں جو کہ بچہ کی پیدائش سے دو روز

پیش ازین وقت تک ہر روز توبہ اور سبب دم کیا کرے تو وہ بچہ جوان ہو کر نعرہ تاجین سے ہوگا
شیخ نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص اپنی دلتے یا دوسرے کی نیت سے بعد نماز چاشت اس
اسم کا تین سو ساٹھ بار ورد رکھے تو خدا اس کو توفیق توبہ عطا فرما کر اس کی توبہ قبول فرمائے گا
اور اگر کسی کو دشت اور خیالات فاسد و وسوسہ شیطانی عاصف ہوتا ہو اور غلبہ

قلبِ مہر نہ آتی ہو تو صبح کے سنت و فرم کے درمیان در دنیا کرے خدا اس کو
نور باطن عطا فرما سکے۔ مہرِ تکبیری و لدی اسمِ نو آب کا یہ ہے۔

الْمُنْقَرِبُ بِمَنِي بِلَا

بے والدیدی کا گنہگاروں

اس نام کی برکت سے

پہنچوں نے کفار پر ظفر

بائی جو اور یہ اسمِ اودن

۱۰۲	۱۰۵	۱۰۸	۵۴	ب	ا	د	ت
۱۰۶	۹۵	۱۰۱	۱۰۹	و	ت	ب	ا
۹۶	۱۱۰	۱۰۳	۱۰۰	ت	د	ا	ب
۱۰۴	۹۹	۷	۱۰۹	ا	ب	ت	د

اشخاص کے مناسب جو خالوں کی انتقام چاہیں۔ اہل حقیقت کہتے ہیں کہ حساب و عوت

اس اسم کی منظور ہو اس کو چاہئے کہ کسی پر جفا نہ کری اور کسی مخلوق کے واسطے کوئی

برائی نہ کرے۔ جہانگ مکمل ہو چکی ہے دروغ نہ کرے تاکہ خدا تعالیٰ اس کو شوکت

دے۔ بد و نجات مرمت فرمائے باطن میں تاکہ مظلوم کا ظالم سے انتقام لینے کی اس کو

طاقت ہو۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا کہ جو شخص جاسے عد و بر صبر بخرد کہ قوتیں متوجہ یک

اس اسم کا ورد کری ہر جمعہ کو چھ سو اسی مرتبہ جب تین جمعہ گزر جائیں گے تو دشمن یا دوست

معذور ہو جائیگا۔ اور شیخ نے کہا کہ جس کو دشمن قوی کی قوت مقاومت نہ ہو تو کبھی اس کو

تک ہر روز موافق عدد کبیر کے یا موافق اصدا کبیر کے دو ہزار پانچ سو تیس مرتبہ پڑھ کرے

ان شاء اللہ دشمن یا باطل و مافز ہو گا کہ اس کو خود غور کرنا پڑے گا۔ نقش یہ ہے۔

الْحَقُّ بِنِي

خدا در گذر کر نیالای

خاصکر امن بندہ نو

۱۵۶	۱۶۰	۱۶۳	۱۵۰	م	ن	ت	ف
۱۶۲	۱۵۱	۱۵۴	۱۶۱	ت	م	ن	ف
۱۵۲	۱۶۵	۱۵۸	۱۵۵	م	ن	ت	ف
۱۵۴	۱۵۳	۱۵۶	۱۶۳	ن	م	ت	ف

جو گناہ سے بہت ڈرتے اور پشیمان ہوتے ہیں اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو احصا اس نام کا کرنا چاہے تو اس کو اعتقاد کرنا چاہیے کہ جو شخص کسی بندہ خدا کی ایک قسمیدہ عفو کرے گا خدا بتعالیٰ اس کے ایک لاکھ گناہ سے درگزر فرمائے گا۔ جیسا کہ اپنی کلام پاک میں فرمایا ہے **هَلْ يَجْزَاءُ الْوَلِيَّ إِلَّا الْوَلِيَّ** حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی اپنی نیکو گناہ سے قریب قریب مغفرت سے ناامید ہو چکا ہو (نوروز بادشاہ اگر اس نام کا بلڈرست ورد رکھے تو نثار شدہ گناہ اس کے معاف ہو گئی اور امیدوار بہشت کیا جا رہے نفعش یہ ہے۔

الْكَوْفُ مَبْنِي

خدا بتعالیٰ بخشے والا

اور مہربان تو بندہ پر

اور راہ فلاح و نجات

دکھا بنو الابرار۔ اہل فساد

۳۸	۴۲	۴۵	۳۱	ال	ع	ت	و
۴۴	۳۲	۳۷	۴۳	ف	و	ال	ع
۳۳	۴۷	۴۰	۳۶	و	ت	ع	ال
۴۱	۳۵	۳۴	۴۶	ع	ال	و	ت

وطنین کو بوسہ۔ اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو احصا اس نام کا چاہے اس کو لانگم ہے کہ یقین کرے کہ دنیا میں خدا بتعالیٰ کا رحم و کرم مومن و فاسق اور کافر و منافق ہر ایک کے واسطے عام ہے۔ لیکن قیامت کے دن مومنوں کے واسطے مخصوص ہوگا لہذا چاہیے کہ طریقہ مومنین اختیار کرے اور فاسقوں اور فاجروں پر رحم کرے کہ ان کے حقیقی دعاوی خیر کرے تاکہ خدا توفیق اس کی دعائیں قبول کرے اور اپنی رستہ بنے انتہا و سپر نازل فرمائے۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے کہ اگر کسی غلام کو جس غلام سے کوئی شخص نجات دلوانا چاہے تو محکم بن اس غلام کے مقابل دس بار اس نام کی تکرار کرے بحکم خدا

وہ ظالم اسکی شفقت مضبوط کے حتمی قبول کر چکا اور ایک بزرگ سے فرمایا ہو۔
 سب سے بدشمن تو زبیرؓ۔ اسدا کہی کا ذریعہ مین گرفتار ہوا کوئی شخص بگناہ قید ہو جا
 و اس ہنرمند ۱۰۰ فن عدد کبیرہ یا تمبیہ سے بڑا ہے کہ بقول شیخ مغویہ کے اعداد تکبیر
 ایک ہزار سات و اڑتیس ہیں جن کو ستروان نامک بڑنا چاہیے۔ خدا اول ظالم کو رجم
 فرمائے گا اور قیدی رہائی پائے گا۔ اگر کسی کا ہمسایہ بد ہو یا حاکم درشت ذرا کسبہ سے
 مہربان نہوتا ہو تو روز جمعہ بعد نماز بغیر کوئی ظالم کے الٹے دو سو بار شہر سنی یا بانی پر
 وہ کہے کہ اے کو کہایا یا پناہ دے غنیمت مند امید ہے سترہ سو ہی نہ پائے۔ اور ان کے حکم سے خوف
 نہ کرے گا۔ مرتب یہ ہے۔

تو لازم ہے کہ کبھی اپنی حاجت کسی سے عرض نہ کرنا اور خدا سے عین اپنے بند و نکو ایسی
 بہت عالی کرامت فرمائی ہے کہ وہ اپنی حاجت نہ کر خدا سے بھی عرض نہیں کرتے
 کیونکہ اوکے عین کامل ہے کہ خدا تمام اشیا پر اور تمام مخلوقات پر صہیر پر مطلق ہے۔
 حضرت امام فضل نے فرمایا ہے کہ جو کوئی اس نام کا کثرت و دردی کوئے تو نگری دنیا اور
 منصب و جاہ اور کٹھن ہو۔ اوماک بند نے فرمایا ہے کہ جواں ہم کا حرف نہائے
 ساتھ موافق مدد کبیر کے دروہی یعنی بامالک الملک ذالجلال والاکرام تو

نہ ادا کو سلطنت و جاہ و منصب اور عزت و تو نگری و علم صورت و معنی میں عطا فرمایا گیا
 اور جو شخص چاہے کہ قلب ملک و سلاطین پر تصرف ہو اور تہویر خلافت کو سے تو لازم ہے کہ جو شرط
 دعوت اسم الہی میں مذکور ہوتی ہیں بجالائے اور ریاضت و تزکیہ نفس میں کوشش
 کو سے جبکہ نفس منیف ہو گا تو روح قوی ہوگی اور قوت روح سے عالم علوی کی طرف عروج
 کر سکتا ہے۔ اور وزیر و راز کی شہرت و عز و جاہ ترقی پا جائیگی۔ جناب سادات صلی اللہ علیہ
 وآلہ نے وصیت فرمائی ہے کہ لازم ہے کہ ہر کہ عمن حاجت کی وقت مبالغہ اور المالح و زاری
 اور بکثرت کہو یا ذا الجلال و الاکرام کہ باعث اجابت دعا کا ہے۔ اور فتح مغرب نے
 فرمایا ہے کہ جو سجدہ میں کہیں بار کہو یا ذا الجلال و الاکرام ہر حاجت روا ہوگی اور اگر
 اس اسم کے اعداد بطریق ذیل میں وضع کرے اور دوسرا نقش اس کے پہلو میں وضع کرے
 پس پڑھے کہ جو تمام بیات و آفات آخر الزمان سے محفوظ رہے گا۔ لیکن کوشش کرے کہ
 لکھنے کے وقت شرف آفتاب اور مشتری خوشحال ہو تو حال اس میں کا و بیس و شریف
 کے نزدیک مقبول النوا ہو گا اور کاروائے بستہ اس کی کشادہ ہو جائیگی۔ نقوش

یہ ہیں -

یا ذا	الجلال	الاکرام	۲۸۰	۲۹۳	۲۶۶	۲۸۳	۲۷۲
۱۷۱	۱۸۲	۲۷۷	۲۷۷	۲۸۱	۲۹۴	۲۷۷	۲۸۵
الجلال	یا ذا	الاکرام	۲۸۰	۲۸۱	۲۹۴	۲۷۷	۲۸۵
۲۷۷	۲۸۱	۲۹۴	۲۷۷	۲۸۱	۲۹۴	۲۷۷	۲۸۵
الجلال	یا ذا	الاکرام	۲۸۰	۲۸۱	۲۹۴	۲۷۷	۲۸۵
۲۷۷	۲۸۱	۲۹۴	۲۷۷	۲۸۱	۲۹۴	۲۷۷	۲۸۵
الجلال	یا ذا	الاکرام	۲۸۰	۲۸۱	۲۹۴	۲۷۷	۲۸۵
۲۷۷	۲۸۱	۲۹۴	۲۷۷	۲۸۱	۲۹۴	۲۷۷	۲۸۵

اور اگر اعداد ان اسماء کے اور اپنے نام اور مطلوب کے نام کے اعداد جمع کر کے
شرف نہرہ میں نقش پنجہ پنج میں درج کر کے اپنے پاس رکھی مطلوب مسخر ہو جائیگا۔

اور ہر ماہ کے اول اگر یاذوالجلال والاکہ ایم بکثرت کہے تو جلد تر مقصود حاصل ہوگا۔

الْمُقْسِطُ یعنی خداوند عادل ظاہر کرنے والا ہر حصہ ہر شخص سہانگی اور برہی سے
جو کہ اس کو پہونچے جیسا کہ روز اہل قسمت فرما چکا ہے۔ اہل حقیق بنسیر میں کہ جو کوئی اچھا

اس نام کا چاہے اول لازم ہے کہ یہ اعتقاد راسخ کرے کہ جو کچھ ہو سکے اور تمام عالم کو

پہونچتا ہے اور قیامت تک پہونچے گا۔ سب اس وقت سے ہے کہ خلقت عالم کی اس نے

لوح پر تحریر فرمادیا ہے اور کسی نعمت و بلا کو اپنی وجہ سے بنانے اور یہ نہ کہی کہ اگر میں ایسا کرتا

تو اس بلایں پیدا نہوتا اگر ملان کا مکر بنا تو یہ نعمت بلکہ میسر ہوتی۔ ایسا اعتقاد کرنا حفاظی

کیونکہ قسمت غیر نہیں ہو سکتی اور جو شخص کہ مشیت الہی کا معتقد ہو وہ عارف ہے۔ اگر کوئی

اعتراف کرے کہ جب جو کچھ کہ ہوا ہے اور ہوگا یہ سب تقدیرات الہی ہے پھر کافر کو

کفر اختیار کرنے میں کیا گناہ جبکہ انہوں نے ان کو کفر نصیب ہو چکا ہے۔ اسکا جواب یہ ہے

کہ مشیت تابع علم ہے اور علم تابع معلوم۔ چونکہ خدا باطن خدا کا قریبی اعتقاد کفر کی

مقتضی ہے لہذا اس کو عطا ہے ایمان ملک و مدد کے خلاف تھا جیسا کہ خود فرماتا

ہے وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ اور لازم ہے کہ ہر

کسی پر جس قدر کہ اور جو کچھ خدا نے دیا ہے اس پر رضی۔ یہی تاکہ خدا اس کو تعاقب نہ کرے۔

مقتدا فرماتے۔

ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ جس شخص کو یہ اس غائب بویا بکثرت معلوم ہوتا ہو یہ خیالات فی

پردہ نشان رہتا ہو اس کو بطریق مذکور پنجہ میں درج کرے۔ اور مومن غیر مستقل میں پیش کیے

اپنے پاس رکھی اور موافق عدد کبیر کے ورد کو اس محفصہ کی نجات پائیگا اور جہانم
دعوت کی چالیس روز گذر جائیں گے تو طوطہ کے علوم و حکمت پر مطلع ہوگا اور برکت و نعت
اوس کے کاروبار میں ظاہر ہوگی اور خلائق کو اوس کا مطلع فرمائیں۔

شیخ مغرب نے فرمایا ہے

۵۲	۵۵	۵۸	۶۱	۶۴	۶۷	۷۰	۷۳	۷۶	۷۹	۸۲	۸۵	۸۸	۹۱	۹۴	۹۷	۱۰۰
۵۳	۵۶	۵۹	۶۲	۶۵	۶۸	۷۱	۷۴	۷۷	۸۰	۸۳	۸۶	۸۹	۹۲	۹۵	۹۸	۱۰۱
۵۴	۵۷	۶۰	۶۳	۶۶	۶۹	۷۲	۷۵	۷۸	۸۱	۸۴	۸۷	۹۰	۹۳	۹۶	۹۹	۱۰۲
۵۵	۵۸	۶۱	۶۴	۶۷	۷۰	۷۳	۷۶	۷۹	۸۲	۸۵	۸۸	۹۱	۹۴	۹۷	۱۰۰	۱۰۳

پریشان کے مجرب ہی اور جو اوس کا مطلوب ہی بسر ہوگا اور نقش واسطے گریختہ
اور چوری گئی ہوئی چیز اور غائب کے اثر عظیم رکھتا ہے۔ موافق رفتار کے ہر کرانیت
نقش پر چوری گئی ہوئی چیز یا گم شدہ یا مفور کا نام لکھ کر قرآن میں رکھتے بہت
جلد دستیاب ہوگا۔

الحاج اصح یعنی حج کرنا والا چیز ہے

۶۲	۶۵	۶۸	۷۱	۷۴	۷۷	۸۰	۸۳	۸۶	۸۹	۹۲	۹۵	۹۸	۱۰۱	۱۰۴	۱۰۷	۱۱۰
۶۳	۶۶	۶۹	۷۲	۷۵	۷۸	۸۱	۸۴	۸۷	۹۰	۹۳	۹۶	۹۹	۱۰۲	۱۰۵	۱۰۸	۱۱۱
۶۴	۶۷	۷۰	۷۳	۷۶	۷۹	۸۲	۸۵	۸۸	۹۱	۹۴	۹۷	۱۰۰	۱۰۳	۱۰۶	۱۰۹	۱۱۲
۶۵	۶۸	۷۱	۷۴	۷۷	۸۰	۸۳	۸۶	۸۹	۹۲	۹۵	۹۸	۱۰۱	۱۰۴	۱۰۷	۱۱۰	۱۱۳

پراگندہ و پریشان کا اپنی رحمت و قدرتی
یہ نام مبارک خاتم سبیلان پر نقش ہوتا
اور اسکی برکت و ہیبت سے مخلوقات
اوس مہر کی مالک کی طبع و سخن بھی جیسو
احصا اس اسم کا معقولہ تو جانتے کہ اس
حدیث نبوی کا مال ہو یعنی علم کامل کے ساتھ حج کرے۔ جیسا کہ حضرت نے فرمایا ہے

أَلَعَلَّكُمْ يَدْعُمُكُمْ وَبَالَ وَالْعَمَلُ يَلْجِئُكُمْ ضَلَالُكُمْ جَبَلُكُمْ بِرُكْبَانِهِمْ
 تو خداوند نے اسکو جمعیت ظاہر و باطن کراست فرمایا۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہی
 مشکو پریشانی لاحق ہو اور اپنی اہل و عیال و وطن اور اہل حق سے دوسرا واپس نہ لے لیا۔
 من سرگردان ہو تو روز یکشنبہ وقت پانست غسل کر کے نماز بجالا۔ اور ناٹھ اوٹھا کر
 ہر اوٹھل پر ایک بار جاس کہے۔ ادا و نگہبان بند کرنا جائز۔ بہت عہد اپنی عزیز و اقارب سے لگا۔
 شیخ نے فرمایا کہ اگر دو دوستوں یا زن و شوہر میں حضوت و تفرقہ پیدا ہوگی ہو تو اوٹھ کے
 ملاپ کی نیت سے کوئی شخص یا دوستین میں سے کوئی ایک حضوت کہ سوٹنے کے واسطی
 لیٹ کر لیٹو قبل پانٹن پہننے کے اس مرتبہ یا زیادہ دھین دند کر یا کر بہت عہد
 کہ ورت دور ہو۔ اگر پریشان و غربت زدہ ہو اس اسم کی دعوت کری اور موافق عدت کسیر کے
 کہ پانسو چوراسی میں پڑھا کرے تو انشاء اللہ اسکی پریشانی اطمینان اور شادمانی سے
 بدل ہوگی۔ اور اگر قبول شیخ مغرب کے ہر روز پانچ عدد کیسے کہنا مجموعہ دو ہزار پانسو
 بیس ہوا پڑھا کرے تو اس کو جمعیت خاطر میسر ہو مراد حاصل ہو۔ اگر پردیس میں ہو تو وطن
 میں مراجعت کرے اور وطن میں ہو تو درویشی اور فکر معاش سے نجات پائی جو مراد دل میں ہو
 وہ برائے اخلاص دور ہو مالا مال ہو جائے۔ دعوت اس اسم کی اس شخص کے مناسب حال
 جو کہ پریشان و غمگین اور دولت و ثروت کا آرزو مند ہو۔ اور اگر اس میں کوئی لکھکر اپنی پاس
 رکھے تو دعوت اسم کی ناظر کا عہد فسر ظاہر ہو۔

الْغَنَى یعنی مذہباً

پر شخص اور ہر چیز سے

ہر حال میں بے نیاز ہو

۲۸	۳۱	۳۴	۲۱	ع	م	ا	ج
۲۲	۲۲	۲۷	۲۲	ا	ج	ع	م
۲۳	۲۶	۲۹	۲۶	ج	ا	م	ع
۳۰	۲۵	۲۴	۲۵	م	ع	ج	ا

اہل حقیقت کہتے ہیں کہ جسکو احصا اس نام کا مطلوب ہو تو اول اعتقاد کری کہ غنی
مطلق خداوند خدا ہے اور اس کے سوا سب محدث اور فقیر ہیں اور لازم ہے کہ خلق
خدا کی طرح نہ ہو اور اپنی اصلیت کسی سے نہ کہے تاکہ ایز و غنی اور اسکو خلق سے مستثنیٰ و برتر
حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی غنا سے طمع میں گرفتار ہو کہ جسکے پاس کوئی چیز دیکھے
اسکے پسند کی رغبت کیسے۔ اگر ظاہر میں اس سے نہ مانگے لیکن باطن میں طمع ہو۔

نوادہ اسکو چاہئے کہ اس احم کو ہر روز ہر حضور دم کر کے اور سپرد ہاتھ پیردیکری حکم خدا
طمع قطع ہو جائیگی۔ دعوت اس سم کی اور دشمنی اس کے مناسب حال ہے جسکو خدا و دولت کی
آرزو ہو۔ ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی کسی بلایا سختی میں گرفتار ہو یا اعلان سے

تباہ حال اور عیالدار و قرضدار ہو وہی حضور کی حاجتیں دھونکر کے ہاتھ بلند کرے
اور جہاں تک نصرت و فاکرے یا غنی یا غنی ہو ذکر کرے خدا اسکو اس بلایا سختی سے
نجات دے گا۔ شاہ حاتم اسماعیل نے فرمایا ہے کہ ذکر الخیر بعد التکسیر و ذلک سبع مرتبہ

فائدہ بیستنی عربی جمع الحرف العا و اس کے تین طریقہ میں اول یہ کہ الف و لام
میں تین تین بار الف کی تکرار ہو اور اس کے بعد دو بار ہمزہ یا سو پچیس مرتبہ

خندہ پر مہانہ ہوئے۔ دوسرے یا و نکو شال کیا جاوے تو اس کے بعد دو بار ہمزہ یا سو پچیس
ہونگے۔ تیسرے جیر الف لام اور یا مذہبی صرف غنی کی تکرار کہتے تو اس کے بعد تین ہزار

ایک سو تین ہونے۔ اس حق کے اکثر علمائے اہل اسم کو بے الف لام و یا سے مذاکے
تکسیر کہتے ہیں اور صاحب گلشن راہ اور شیخ عبداللطیف تبریزی اور مولانا فخر الملوک الدین

یزدوی اور مولانا شرف الدین علی یزدوی اور شیخ ابوالعباس نے کتاب شرح اسمائے
حسنیٰ میں جو ان بیان کیا ہے کہ مطروح یا میں تکسیر کریں۔ خواہ ہاے مذاکے ساتھ

خواہ الف و لام کے ساتھ اور تمام سہارے باری کو اسی پر قیاس کرنا چاہیے۔
سر پہ یہ ہے۔

المُعْنَى

یعنی بے نیاز

کرت والا چاہنے والا

کام ہر چیز سے

اہل تحقیق کہتے ہیں

۲۵۷	۲۵۸	۲۵۹	۲۶۰	ی	ت	ع	ال
۲۶۱	۲۶۲	۲۶۳	۲۶۴	غ	ال	ی	ت
۲۶۵	۲۶۶	۲۶۷	۲۶۸	ی	ت	ع	ال
۲۶۹	۲۷۰	۲۷۱	۲۷۲	غ	ال	ی	ت

کہ جو احصا اس نام ناکرنا چاہے تو اسکو چاہیے کہ یقین کرے کہ معنی برحق وہی ہے
اور تمام اشیاء و مخلوقات کو اسکی طرف اعتناء ہے اور اسکو کسی کی احتیاج نہیں ہے
اور لازم ہے کہ جو کچھ اس کو پاس ہو اس کو اہل حاجت سے دریغ نہ کرے اور حقیقی اذانتاں
سہماں خلائق کو پورا کرے اور اسدعا و خلق کو رد نہ کری تاکہ معنی علی الاطلاق اسکو
تمام خلق سے بے نیاز و نازی۔

جناب امام رفعت نے فرمایا ہے کہ جو محنت زدہ اور ناامید ہر روز سہزار بار اس اسم کو
دور کہے۔ خدا بقلے اسکو تو نگرہی بہت عطا فرمائے گا۔ ابراہیم خٹک ہر تو غدر مذکور
کو ایک ہی مجلس میں ختم کرے۔ بیخ یہ ہے۔

الْغَنَى الْكَافِي

المُعْنَى

سر مکہ بم روزانہ پانچ

بہ خوش نصیب تو نگرہی یا

۲۷۳	۲۷۴	۲۷۵	۲۷۶	ی	ن	غ	م
۲۷۷	۲۷۸	۲۷۹	۲۸۰	غ	م	ی	ن
۲۸۱	۲۸۲	۲۸۳	۲۸۴	ی	ن	غ	م
۲۸۵	۲۸۶	۲۸۷	۲۸۸	غ	م	ی	ن

کشتائیں معاش اور حصول معاوضہ کلی خواہان ہو اور سکہ چاہتے نہ روزِ جمعہ بعدِ فرض صبح کے عمل کرے اور جلوت بن یا جان سیہ ہو۔ خاکِ کرگہ شے تنہائی اختیار کرے اور سات بار ان کلمات کو کہے: **سُبْحَانَكَ يَا اَللّٰهُمَّ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِزَالَةِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ** اور **اَحْوَالٌ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ** بدو بار۔ اور سات نماز سنت اس طریقہ سے ادا کرے کہ بعد تکبیر کے ستر بار انہیں کلمات کو کہے بعد اَعُوْذُ بِسْمِ اللّٰهِ فَاتَحَ الْكِتَابَ پڑھے۔ پھر سورہ کس آخر تک پڑھ کر کوع میں پڑھاؤ اور انہیں کراٹھکوسات بار کہو اور دونوں سجدہ پچیس سات سات بار اور دوسری رکعت میں قبل الحمد کے سورہ تبارک لای پڑھے۔ باقی مثل رکعت اول کے بجالائی۔ لیکن قبل سلام کے سات بار اس تسبیح کو پڑھ کر سلام پھیرے اور موافق مذکور تکبیر کے ان اسماء کو پڑھے اور عدد تکبیر مع ان دوام تریف کے پچیس ہزار چھ سو پچیس میں مع صدر دو سو نو کے اور اہل اسم کی تکبیر کے عدد بے صدر دو سو کے اٹھائیس ہزار تین سو اڑتیس میں۔ اور یاے مذ کے ساٹھ چار ہزار سات سو پچیس اور موافق تکبیر پچیس ہزار چھ سو اڑتیس میں کافی معنی کافی معنی سنستیس ہزار جو بیس میں۔ قاری کو اختیار ہو جس طریقہ سے چاہی پڑھے لیکن بقول شایخ ابو العباس کے افضل یہ ہے کہ یاے مذ کے ساٹھ پڑھے تو باعد اوعطاکے حد ابعالی سے تو نگر ہی مع حاجت کا طالب ہو اور چاہی کہ سات جبہ اس دور کو بجالائی۔ اور اگر سات روز متواتر اس عمل کو بجالائے یعنی روزِ جمعہ سے ابتدا کرے اور روزِ پچیس نہ ختم کرے اور دہاکر ذی حد ابعالی شبِ جمعہ میں اوسکو تو نگر ہی عطا فرمایا جائے کہ شکر نعمت بجالائے اور قاضی و تصدق بکثرت کرے۔ اور اگر چاہے کہ دولت و خیر و قیام ہو تو ان اسماء کو قائم نغز بریکے پانچ حصوں میں ایک حصہ عطا ہو روزِ جمعہ اس طریق سے موافق تکبیر کے

کنزہ کرکیت اور مال حال سے نقد و مگر اور خاتم کو پاک اور محفوظ رکھو اور مال کو دو
انگوٹیاں موافق دونوں شارمین کے قول کے تیار کرو تو زیادہ اچھا ہے۔ نقش
خاتم گیسری و عددی یہی۔

اور موافق اعداد کبیر	۱۹۰۸	۱۹۱۱	۱۹۱۳	۱۹۱۵	عنی	کا	قی	منفی
کے ان اعداد کی مثال	۱۹۱۳	۱۹۰۲	۱۹۰۶	۱۹۱۵	عنی	کا	قی	منفی
رکھی اور اگر تھو کے	۱۹۰۳	۱۹۱۲	۱۹۰۹	۱۹۰۶	عنی	کا	قی	منفی
تو موافق عدد کبیر کے	۱۹۱۰	۱۹۰۵	۱۹۰۴	۱۹۱۵	عنی	کا	قی	منفی
کہ ہزار سے زیادہ ہوں								

بڑا کرے۔ لیکن ترک نہ کرو اور لباس کو محفوظ رکھو۔ اور اگر کوئی تھو سخت رو بہار جو تو بروز
جمعہ غسل کر کے جو نماز کہ منکر ہوئی بجا لاتے۔ اعداد سیاسیہ فکر و ذیل کو موافق عدد کبیر
کے کہ الف لام کے ساتھ جیسا منقسم ہزار پانچ سو تیس ہوتے ہیں پڑھو۔ اور عدد کبیر
سے صدر روپو کو لکھا خاں ہزار چھ سو اسی ہیں مجموعہ ایک لاکھ پچیس ہزار دو سو اٹھارہ ہوں
ان چار اعداد کو یاد رکھو کہ ہزار چھ سو تیس۔ اسکا حفظ نہ کرنا۔

اور صاحب کتاب	۵۲۹	۵۳۳	۵۳۶	۵۳۸	الف	الکافی	المنفی	المعنی
میں آج ہڈانی سے	۵۲۹	۵۳۳	۵۳۶	۵۳۸	الف	الکافی	المنفی	المعنی
باقی جو کا و نہ ہوں سے	۵۳۵	۵۳۳	۵۳۶	۵۳۸	الف	الکافی	المنفی	المعنی
زیادہ کہ ہم کو تنگی نہ آئے	۵۳۵	۵۳۳	۵۳۶	۵۳۸	الف	الکافی	المنفی	المعنی
اور حسرت سے بہت	۵۳۵	۵۳۳	۵۳۶	۵۳۸	الف	الکافی	المنفی	المعنی

بہت ہی لاف رہی تھی۔ یہ کتب خزانہ ہے۔ انہیں یاد رکھو کہ یہ کتب خزانہ ہے۔

مکمل ہو گئی تھی۔ نجات ملے بیچ نے ان اسماء اربعہ کی مدد سے حکم دیا۔
 یا کافانی یا عینی یا فلاح یا اذق یا عینی خلوت اختیار کر کے موافق مدد مکسیر
 کے پڑھنا شروع کیا۔ چالیسویں روز میں پڑھ رافقا کہ مکافان کی جہت شوق ہوئی
 اور اوسمیں سے چالیس توہے اشرفیوں کے لیے سلسلے کرے اندر زبان فصیح
 آواز سنی کہ یا احمد اگر فاس ذکر میں زیادتی کرے تو ہم بھی زیادتی کریں اور اگر کم کرے
 تو ہم بھی کم کریں اور اگر کم کرے تو ہم بھی کم کریں اور عدد مکسیر ان چالیس اسماء یا کافانی
 یا عینی یا فلاح یا اذق کے چالیس ہزار دو سو پچترہین اور عدد مکسیر عدد رو موخر
 کے چالیس ہزار دو سو چارہن سب کا مجموعہ چالیس ہزار پانچ سو اٹھارہ ہوا۔ اسماء
 اعداد کے مطابق ختم کرنا چاہیے۔ مربع مکسیری و عددی یہ ہے۔

ایک بزرگ فرما تو

یا کافانی یا عینی یا فلاح یا اذق	۴۹۱	۴۹۵	۴۹۹	۴۹۴
یا فلاح یا اذق یا کافانی یا عینی	۴۹۰	۴۹۵	۴۹۰	۴۹۴
یا اذق یا فلاح یا عینی یا کافانی	۴۸۹	۴۹۳	۴۹۳	۴۸۷
یا عینی یا کافانی یا اذق یا فلاح	۴۸۸	۴۸۸	۴۸۸	۴۸۲

اوسنی اشارت مجھے ایک سالک نے ارشاد کیا کہ مجھ کو از روئے مکاشفہ ہون معلوم ہوا ہے
 کہ عینی و عینی کو ساتھ کنا چاہیے اور از روئے سنی کے بھی یہ نسبت ہے۔ مجھ کو بتایا
 ہوا کہ ان اسماء اربعہ میں اسم عینی کو بھی اضافہ کر دیں۔ لہذا میں خدا پر توکل کر کے
 اسماء چارہن کا ذکر شروع کیا۔ اور منتظر تھا کہ جب پندرہ ختم ہو گا تو تعضیل خدا و مدد
 ملے ہو جائیگی۔ لیکن اسماء بارہ کی برکت ہی چالیسویں یا ستائیسویں روز ہوئی

میرا وہ کام پورا ہو گیا بغیر کسی کی سعی و کوشش کے اس قضیہ میں ایک امر غریب
 عجیب ظاہر ہوا تھا جس کے بیان سے طول ہو گا اور عمدہ یا کافی یا غنی یا منی۔
 یا منی یا رزاق کے متعلق کثیر کتب میں ہزاروں ستوں میں ہونے کی خبر صدر و موخر کے لئے
 نو ہزار چھ سو سرستہ سب کا مجموعہ آٹھ سو تالیس ہزار نو سو سات ہوا شیخ ابو الیاس نے
 فرمایا ہرگز انکار فی الغنی المعنی الفتح الرزاق لا بد کہوا احدا الشرط ان
 لا یجد ما منی و حد لا ینکھا عند القینل لا کن و علی شیء و لا اھل
 فیہ و ینکھا یا فی اللہ یعنی یہ اسماء حسنہ و دین کہ نہ ذکر کرے گا اور کو کوئی شخص
 حسب شرائع لیکن یہ کہ جو اس کی نشا ہوگی وہ برائیگی اور اگر قیل بر ذکر کرے گا تو وہ کثیر
 ہو جائیگا۔ اور جس چیز پر ذکر کیا ہو ایک آدمین حکم خدا سے زیادتی ظاہر ہوگی۔ اور میں
 شاہد میں اسماء بار تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جو شخص ان اسماء حسنہ کو شرف آفتاب
 میں کہ نہ بہرہ سودا و دھتری و فوخال اور قربانہ خانہ میں یا شرف میں اور عطارد
 خوشست بری اور زحل و زہرہ مستقیم ہوں ایک ہی جہ میں پہنچے مثقال طلا
 اور ایک مثقال نقرہ بوقش کر کے لپٹے پاس رکھے تو منوبات بہت کہ اکب علی
 لوت کے غریب ہو جائیگا۔ لوح یہ جو۔

المعطی یعنی عطا کرنے والا

منہ و کو چو کہ چاہے حضرت آدم علیہ
 السلام کہ بہت ان نام کے عام و گیار
 کے علم سے خدا تعالیٰ نے مکرر فرمایا
 یہ بزرگ نے فرمایا کہ جو شخص چاہے

یا کافی	یا غنی	یا منی	یا فاح	یا رزاق
یا فاح	یا رزاق	یا کافی	یا غنی	یا منی
یا غنی	یا منی	یا فاح	یا رزاق	یا کافی
یا رزاق	یا کافی	یا غنی	یا منی	یا فاح
یا منی	یا فاح	یا رزاق	یا غنی	یا منی

کہ کسی چیز اور کسی مخلوق کا خلق نہ ہو تو موافق عد و کیس کے اس اسم کی دعوت بجا لائے
 اور احتیاطاً درود پر کہا کہ یا معطی السائلین انشاء اللہ خلق سے بے نیاز ہوگا
المناجی یعنی خدا بازرگتھے والا ہی بلا و محنت اور رات و عنت سے جس کیسیکو
 وہ چاہے۔ اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جس کیسیکو احصا اس ہنم کا منظور ہو تو اس کی تین
 کرنا چاہیے کہ اگر تمام اہل عالم جمع ہو کر ذبحہ بخد بھی کیسیکو نقصان پہونچا نا چاہیں گے
 تو جس تک مقدر نہ ہو چکا ہو وہ کچھ نہ کر سکیں گے۔ لہذا ہر وقت ذات باری پر وقت رکھی
 کہ سوائے اس کے نہ کوئی بڑائی بڑی قدرت نہ بھلائی برا اور ہوا و ہوس نہ سنا بنے نفس کو
 بچائے تاکہ خدا تعالیٰ بلاتے دنیا و آخرت سے اس کو محفوظ رکھو۔ ایک بزرگ نے
 فرمایا کہ اگر کسی آفت ناگہانی کے وقت میں مثل نزول لشکر بیکہ نہ یا بر فباری ملے
 یا طوفان باد و باران وغیرہ جو بلا بھی خوفناک ہو اس اسم کا درود کرنا چاہئے کہ خدا
 محفوظ رہیگا۔ اور اگر دو گروہ میں بے وفائی و عداوت واقع ہو تو جو گروہ اس کا درود کر لیگا
 وہ گروہ مخالف پر غالب آئیگا۔ یا اسپین صلح ہو جائیگی۔ مرتب اسم یہ ہے۔

الضار یعنی بچاؤ والا

یعنی وہ معصیت کا جس کیسیکو

چاہئے۔ اہل تحقیق کہتے ہیں

جس کو احصا اس نام کا

منظور ہو تو لازماً ہے کہ

۴۰	۴۳	۴۶	۴۲
۴۵	۴۳	۳۹	۴۴
۳۷	۴۸	۴۱	۳۸
۴۲	۳۷	۳۵	۴۷

ع	ن	ا	م
ا	م	ع	ن
ع	ن	ا	م
ا	م	ع	ن

جس کیسیکو مغرت نہ پہونچائے اور نفع رسانی و خلافت میں مصروف رہو۔ تاکہ خدا سے

کریم خیر و خلافت کو اس سے دور رکھے۔ ایک بزرگ کا ارشاد ہے کہ جو مرتبہ عالی

اور جہاد و عزت کا طالب اور اپنی اور اپنے اقربا کی قدر و منزلت کا خواہاں ہو
تو ہر شب اس نام کو سو مرتبہ پڑھ کرے۔ انشاء اللہ بہت جلد منزلت عالی پر
پہنچے گا۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا کہ جو شخص زوال جہاد و مقصد کا خوف
کرتا ہو اس کو چاہئے کہ ہر شب جمعہ اور ایام مہین کی ہر شب سو بار پڑھا کرے بحکم خدا
عزت و دولت برقرار اور پائدار رہے گی۔ مرنے کا اسم الصلوات ہے۔

النَّافِعُ

یعنی نفع و شادی

پہنچا خواہاں۔ کیا

صورت خیر اور کیا

صورت شریعہ

۲۴۶	۲۵۲	۲۵۸	۲۶۴
۲۵۴	۲۶۰	۲۶۶	۲۷۲
۲۶۶	۲۷۲	۲۷۸	۲۸۴
۲۸۴	۲۹۰	۲۹۶	۳۰۲

ا	ح	ا	ر
ا	ر	ا	ح
ر	ا	ح	ا
ح	ا	ر	ا

جو کوئی احصا اس نام کا کرنا چاہے تو اس کو اعتقاد کرنا چاہئے کہ خیر و شرف و عزت
و غیر شادی و بلا جس کسی پر وارد ہوتی ہے خدا تعالیٰ کے ارادہ اور تقدیر سے ہوتی ہے
اور حق الامکان و ہنگام خدا کو نفع پہنچتا ہے۔ اور بیکواہ خلق رہی۔ تاکہ خدا دینا
و آخرت میں اس کو نیکی فرمائی۔ اور جسکی نیت بخیر ہوگی اس کا غم بھی نیک پائیگا
جیسا کہ حضرت سرور کائنات کا ارشاد ہے کہ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ

حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے جو کہ بکثرت اس اسم کا ذکر کرے یا تفسیر میں
جمعہ میں تو انشاء اللہ ستارہ باری بن قرب پائیگا۔ ادا اگر ہمیشہ ورد کہی تو
ایک لاکھ و سٹھ سو کے مقابلہ میں بھی محفوظ رہے گا۔ اور کوئی اس کو ضرر نہ پہنچا سکے گا
دعوت اس اسم کی اس شخص کے صاحب سال ہی جو دشمن سے اذیت نہ لے لے گا اور

ایک بزرگ سما قول ہو کہ جو کوئی سفر باخیر و فروخت میں یا زراعت کے وقت اس
 اسم کا ورد کرے تو اللہ تعالیٰ نہایت نفع اوس کا دے گا یہی محال ہو۔ اور سفر دریا میں اگر
 اہل کشتی میں سودی دمی ہو ایک سو ہزار ہزار اس اسم کو پڑے یا تین ہادو آدمیوں
 میں سے ہر ایک ایک لاکھ مرتبہ ختم کرے بغیر تباہی کشتی اور غرق ہونے سے
 محفوظ رہیں گے۔ شیخ مغرب نے فرمایا کہ جو شخص اسم المنافع کے چھ عدد تک سیر
 کا مجموعہ ختم کرے تو حصول مال و فوٹگری کا باعث ہوگا۔ چاہئے کہ اس اسم کو شرف آفتاب
 یا شرف زحل اور سعادت مشتری کے اوقات نفعہ پر و طریق ذیل نقش کر کے پڑھے کہ
 وقت و نقش سفید صہبی کے بیابان رنگہر تھوڑا پانی اور گلاب اوس میں ڈال دے
 اور اپنی نظر کے سامنے رنگہر پڑھنا شروع کرے اور روز سہشنبہ کی ابتداء کر کے ہر روز
 ایک عدد تک سیر کا پڑا کرے اور پچیس مرتبہ ختم کرے کہ چھ عدد پڑے ہو جائیں۔ اگر ہو سکے تو
 شنبہ صہبی میں چھ عدد تک سیر کا مجموعہ پڑھ کر دعا کرے اللہ تعالیٰ شرف و بابت ہوگی اور روز پڑھا
 جا سکے تب بھی کہ مضائقہ نہیں۔ دشمن ختم کر کے دعا کرے بحکم خدا دولت دنیوی و
 دالال ہوگا۔ دشمن مقہور ہوگا اور ہر چیز سے اوس کو نفع پہونچے گا اور خود اوسکی بھی حالت
 ہوگی کہ ہمیشہ ہی چاہیے کہ خدا بق خدا اوسکی ذات کی نفع دے نہایت۔ اور صفائی ظاہر نہایت
 حاصل ہوگی اور کوئی اوس سے مقابلہ نہ کر سکیگا۔ اس کے علاوہ اس اسم اعظم کے خواہ
 بیشمار ہیں۔ اور عدد تک سیر نفع چھ سو تیس اور معہ صدر دوزخ کے بارہ سو چھ۔ اور
 عدد تک سیر النافعہ بارہ سو ساٹھ اور معہ صدر دوزخ کے اٹھارہ سو تیرہ ہیں اور
 عدد تک سیر یلنا نفعہ ایک ہزار ساٹھ اور معہ صدر دوزخ کے پندرہ سو تین ہزار ہیں۔
 اور چھ عدد تک سیر نافع کا مجموعہ سات ہزار چوبیس۔ اور یلنا نفع کا مجموعہ نو ہزار

دوسرا جادو اور التافیع سیکارہ ہزار ایک سو اٹھارہ جادو قادی کو الف لام
اور بابے نمایین اختیار ہے۔ نقش منظم بکا ذکر کیا گیا ہے۔

النور یعنی اوشادنی

ذات حجاب کا ہی بندہ ہے
دل سے اندرون کرنا آتا ہے
اور اسکی ہستی فنا نہیں
روشن روحی ہر سو ثابت ہے

ن	ا	ت	ع	۲۲	۵۴	۵۱	۵۲
ف	ع	ت	ا	۲۳	۵۵	۵۲	۵۱
ع	ف	ا	ن	۲۸	۵۸	۵۱	۲۲
ا	ن	ع	ف	۵۷	۲۵	۲۷	۵۲

اہل حقیقت کہتے ہیں کہ اس اسم کی دعوت کرنے والے کو اعتقاد کرنا چاہیے کہ تمام موجودات
نور ازادی سے ظاہر ہوئی ہیں۔ اور ہمیشہ پیر آپ کو خدمت گاہ سے محفوظ رکھے۔ اہل طریقت
فرمایا ہے کہ جو کوئی شب میں سوئے تو سات بار پیر کے اسم النور کو موافق عدد کبیر کے پڑھا کرے
ایک نور اوس کے باطن میں ظاہر ہوگا۔ اور اگر دعا و مت لری تو اوس نور میں ترقی ہوگی
اگر اور تہ تکمیل ہو تو سات عجب ستاروں میں گھرے گا اور سات میں موافق عدد کبیر کے پڑھا کرے
خدا دیدہ وال نور الہی سے روشن ہو جائیگا اور نور پائنی کی بہیم ترقی ہوگی۔ اور
شیخ نے شیخ کبیر اسماء اللہ میں نفیس کیا ہے کہ جو کوئی اسماء اللہ یعنی النور اللہ اچھ
اسم کبیر کرے۔ اہل زمانہ بن ق دوامی رب ع حق ایک جانتی
ہوئی پڑھ کرے اور وہ آپ کے در پر آئے۔ اِنَّ اللہ نور المسلمات کلہن علیہ
نور ہے۔ وقت بہ وقت شروع و خاتم اور کندہ کرنے کے وقت عمل کوئے عباس
اسم کبیر پڑھے اور نور پڑھ کرے۔ بعدہ لوح کو سکے میں پہنے۔ اور ہر روز اسرار کو چلا کر
نور پڑھا کرے۔ اور جو حاجت رہے بجا ہوش تغیر سلا میں۔ خلاصی محبوبان بلکہ

اون لوگوں کی نجات کے واسطے جسکے قتل کا حکم جاہلی ہو چکا ہو اس کا ورد شروع کرے انشاء اللہ فائزہ المرام ہوگا۔ مریح بہ بی۔

الْهَادِي

یعنی پیدا کرتی ہے

اور بندوں کو نفع

و نقصان کی راہ

دکھانے والا۔

۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	ر	و	ت	ال
۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	ن	ال	ر	و
۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	ال	ن	و	ر
۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	و	ر	ال	ن

اہل حقیقت کہتے ہیں جو کہ احساس اس اسم کا جاہلی اوس کو لازم ہے اعتقاد کرنا کہ مادی حقیقتی خداوند تعالیٰ ہے۔ اور جس کسب کا دیدہ دل اوس نے روشن نہ کیا اور راہ راست نہ دکھائی تو کوئی بھی اوسکی راہ میں نہیں آسکتا اور حتمات جاوید میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ لہذا چاہئے کہ طریقہ عبودیت اختیار کری اور ہمیشہ بحکم خدا الصراط المستقیم طاب ہدایتہ تاکہ مادی المصلین اوسکی رہنمائی فرما کر اور دنیا راہ ناجز سے شیخ سے فرمایا ہے جو کہ آسمان کی طرف منہ کرتے تھے مٹ گئے اور جہانک ممکن ہو اوس نام کی ٹکرا کر کے ماتھے منہ پر پھیر لیا کری۔ خدا اپنی بندہ برگزیدہ کے ذریعہ اوسکی راہنمائی فرمایا تاکہ یا خداوند فرما کر اور سکو صراط مستقیم دکھائیگا۔ اور دعوت اس اسم کی مناسب جگہ مکان رخا کہ ہے۔ چاہئے کہ فوت میں مطابق مذکور کبیر کے پانچ مرتبہ رات میں جن خیمہ کا کہ اور ہر روز آخر زہر کہ کری یا ہادی المصلین خداوندے اوس کو راہ راست دکھائیگا۔ اور صفائی باطن کراشت فرما لیں مشہور عصر کے صبح کہ بندگان خدا اوس کا ماہ ہدایت طلب کریں۔ اور نہ دیکھیں اس اسم کے جاہل ہزاروں جو اس اور پانچ عدد

محکمہ سیر کے چوبیس ہزار سات سو بیس ہین۔ ہین کو شبہ روزین ختم کرنا چاہئے۔ بیخ
نے فرمایا کہ یا مادی یا مادی پڑھنا مناسب ہے۔ مربع اکہم ہے۔

الکلیج

یعنی پیدا کرنا

ہر چیز کا موافق

صورت، اصل کے

حضرت امام رضا

۱۲	۱۵	۱۹	۵۰	ہین	۵	۱	۵
۱۸	۶	۱۱	۱۶	۱	۵	۱	۵
۷	۲۱	۱۳	۱۰	۵	۱	۵	۱
۱۳	۹	۸	۲۰	۵	۱	۵	۱

نے فرمایا جو کوئی دعا کی وقت ستر بار یا لیج کہے اس کی دعا قبول ہوگی۔ اہل تحقیق کہتے
ہیں کہ اس نام کے اہل کار نبوا الیکو اعتقاد کرنا چاہئے کہ خالق عالم اس عالم کو پروردگار
میدان وجود میں ایسی صورت میں لایا کہ نہ زمین نہ آسمان اور جو چہ بہ مختصر ہے اور
اس کی مخلوقات کے متعلق زبان اقدس کو بند کر کے تاکہ خداوند باریک دیکھ اور سلو پیشتر عالم
سے فرار دی۔ ایک بزرگ نے فرمایا کہ جس شخص کو عمر و نعمت عافیت ہو یا متعل سخت و پیش
و جبکہ چاہے کار و عاجز اور مضروب ہو تو یا ستر بار غش کر کے خلوت میں جائے اور
در کت نماز بجالا کر اور ستر بار یا لیج مستعمل کرے و الاخرین کا فہم کرے
اور نہ تاہم فہم کے مال حلال سے فہم کرے اور یا لیج۔ ستر بار یا لیج تاکہ بہت مال
حاصل ہوئی ہو۔ اور بیخ مغربے فرمایا کہ نہ اس سے پہلے کہ نہ ہو سکے۔ نہ کہ
کو مشک نہ عافیت ہو طلب کر لکھ کر اپنے پاس رکھی۔ اور یا لیج کہ نہ ہو فہم و فہم
کے ایک مجلس میں چوبیس اش طاب سلفیت ہیں جلا و خدا تالے اس کو عطا
فرمایا اور یا لیج کہ نہ اس سے پہلے کہ نہ ہو فہم و فہم۔ خدا و فہم

وہ کلام انجام پہنچا۔ اور اعداد کسیران کلمات کے جوہر ہزار بار میں۔ مربع حوتی
و عددی پہر۔

الْباقی یعنی خدایہ ہمیشہ سی پی اور ہمیشہ

رہنما۔ تفریق و تبدل سی بری پی۔ حضرت

امام رضا نے فرمایا ہے جو کہ ہر شب سو بار پڑھا

کرے لعل اوس کا مقبول ہوگا۔ جو کوئی چھ

اس اسم کا چار اوس کو اعتقاد کرنا چاہتی

کہ بقا و فنا خدا کے

یا	یَعْلَمُ	السموات	والارض
السموات	والارض	یا	یَدْعُ
والارض	السموات	یَدْعُ	یا
یَدْعُ	یا	والارض	السموات

ب	د	ی	ع	۱۲	۲۷	۲۷	۲۱	دست قدرت میں تکی
ی	ع	ب	د	۲۵	۲۰	۱۵	۲۶	اور ملک ملک اسکا ہو
ع	ی	د	ب	۱۹	۲۲	۲۹	۱۶	ازل و ابی پی
د	ب	ع	ی	۲۸	۱۷	۱۸	۲۳	اور ہمیشہ رہنما

وَكُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ مَا كُنْ هَالِكٌ بَاقِي اَوْس كَوْنِيَاتِ اَبَدِي مَرَحَمَتِ فَنَائِي

ایک بزرگ نے کہا ہے جو کہ ہر شب اس نام کو سو مرتبہ اور شب مجاہد میں ہزار مرتبہ پڑھے اسکی

روح مقبول ہوگی اور اسکی تمام مقبول باتیں گوارہ فرمائی ہوں گے اور خدا اس اسم کو سبح الف و لا مہر کے

اور تفریق میں ہمیشہ رہنما۔

ب	ا	ن	ی	۲۰	۲۷	۲۷	۲۱	الوارث یعنی دوز
ق	ی	ب	ا	۲۲	۲۴	۲۱	۳۳	خداوند دلوں کے دالہ ہے
ی	ق	ا	ب	۲۶	۲۹	۲۶	۲۲	اسکی تحقیق کہتے ہیں کہ احصا
ا	ب	ی	ق	۳۵	۳۰	۳۵	۳۰	

کرنے والے کو اس اسم کے اعتقاد رکنا چاہیے کہ ساری خدا کے سب فانی ہیں یا جسکو وہ چاہی
 باقی رہے گا۔ اور خدا کی بانی و وارث نہ فرما جائے کہ **لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ اَلْیَوْمَ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ**
 اور چاہئے کہ ادب ملحوظ رکھی اور ملک خدا کی کوئی چیز اپنی طرف منسوب نہ کرے ہر اور ملک مال
 و علم و حیات - طاقت - قدرت - مع و بعصر - بیان و کلام سب ملک الہی ہے۔ تاکہ خدا کی
 وارثت اس کو ملک سہوی استعلا نہ ہو۔ اور علم لائق سے متاثر نہ کرے ایک بزرگ نے
 فرمایا ہے جو کہ قبل طلوع آفتاب اس اسم کی عبادت رکھی تو اس کو کبھی حیات و مدد نہیں
 و حفت و الم عارض نہ ہوگا۔ اور اگر خاص کر سو فی وقت ذکر کیا کری تو خدا بے قلعے اس کو
 ترک نہ ہوگا۔ اور قبرین بظہن مومن تنہائی ہوگا۔ اور چاہئے اسم کا ذکر ختم کرنے پر یہ آیت
مَبْدُکَ رَبِّیْ لَا تَنْکَرْنِیْ فَرَدَّ اَوْ اَنْتَ خَیْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِیْنِ سات یا تین مرتبہ کہا کری
 مرتب اسم الوارث ہو۔

محمد شہیر قادری

الرشید

یعنی ماہ راست پر

قائم رکھنے والا۔ اس

نام کی بکثرت سی حضرت

خبر تے طلعات میں

و	ا	س	ث	۱۶۹	۱۷۰	۱۸۳	۱۶۶
ر	ث	و	ا	۱۸۰	۱۷۵	۱۷۰	۱۸۲
ث	س	ا	و	۱۷۳	۱۷۷	۱۸۵	۱۷۱
ا	و	ث	ر	۱۸۴	۱۷۲	۱۷۳	۱۷۸

آج جو ان پایا احصا کرنے والے کو اس نام کے چاہئے کہ ماہ خدا یا بندگان خدا میں
 راستی اختیار کری اور کبھی مذہب نہ ہو۔ اور کیسوت طاعت اور کیسوت مصیبت اختیار
 کر کے خلق خدا کے ساتھ مکروہ و مکرہ سے پیش نہ آئی۔ بلکہ غافل و غفلت باز شد و صوب
 رکھنا چاہئے و دعوت اس اسم کی طاعات ماہ راست کے مناسب حال ہی۔ اور وہ لوگ

جو اپنے مال میں متروک اور پریشان ہوں۔ ایک بزرگ نے فرمایا جو کہ بعد نماز شلم کے
ان آیات کی تلاوت کرے۔ اور اس کے بعد پڑھا رسم یا رَسَّیْدَ کا ذکر کرے تو
افتن مشکلات اور سرخجام امور میں تاثر کمال رکھتا ہے۔ آیہ مبارکہ یہ ہے۔ هُوَ
الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا لَوْلَا اَمْنُهُ لَخَمَّطَ لِهَرْنَا وَتَشْتَرِجُوا مِنْهُ حِلْيَةً لِّبَسُوْا
وَقَرَأَ لَكُمْ مَوَاحِشَ غِيْثٍ وَلَقَدْ تَنَبَّأُ اُمِّي فَصْلِيْهِ وَكَعَلَكُمْ لَشْكُرُوْنَ اور اگر
کوئی یہ نیت استیزارہ ہنزہ بار پڑھے نفع و منہا اس کام کا اور سب شام ہر روز جانتا ہے۔

الصُّوْرُ

صبر کرنے والوں کے لیے

کی مکافات اور کا فر ہو

عذاب نازل کرنے میں

اپنی یقین پختہ بن کہ

۱۲۸	۱۳۱	۱۳۲	۱۲۱	۵	تی	ش	س
۱۳۳	۱۲۲	۱۲۷	۱۳۶	ش	س	د	ی
۱۲۳	۱۲۶	۱۲۹	۱۲۴	د	ش	ی	س
۱۳۰	۱۲۵	۱۲۸	۱۳۵	ی	د	س	ش

جو اصحاب اس نام کا پڑھیں اور اس کو لازم کر کہ سنن ابی داؤد کی روایت ہے۔ اور ہر بلا و شدت
اور تکلیف میں مستعمل ہوں اور اس کو منجانب اللہ سمجھیں۔ خلق خدا کے ذریعہ سے بچنے
تائید خدا و صبر و سکودائے صابران میں شامل فرمے اور بکلمہ اس آیت باریہ کے
وَحَبِّدْ بَنَاتِ صَابِرًا نَفْعًا لِّلْعَبْدِ اِنَّهُ اَوْابٌ اسکی سننا میں کرے پس
خدا جلت جلال شایع فرماتا کہ تو وہ ضرور سخی منت ہو گا۔ اکتہ سارحان اسما و سجد
واسطے اتمینان باطن کے اس اسم کے اعداد ذکر ایک ہزار مرتبہ پڑھیں اور ایک ہزار گ
پڑھیں فرماتا ہے کہ اگر کسی مصیبت کی بات صبر نہ ہو یا صبر نہ ہو تو یہ نیت بیکے ان ہم
بانی کی کہ بانی اور پادشاہ کی شہادت ہے۔ اکتہ سارحان اسما و سجد

کا بڑا شروع کرے کہ تینیس۔ بہار مرتبہ پڑھو گئے اگر عدہ تمام ہو اور اسکو باقی ہے
 یا یہ پانی کے پاس جو پانی دانی تو اس عدہ و تہم سے۔ خدا بتائے اس کو اطمینان تمام
 اور است فرمایا گیا۔ و اما اگر در سر زک و اسٹی نہ پڑھتا تو خدا اور کو بھی صبر حاصل فرمایا کرے گا
 دعوت اس نام کی اور انی میں کے مناسب حال ہو جو بلا و سختی میں صبر کر سکتے ہیں
 اکثر علماء نے تفسیر نے اس اسم کے نامہ و دیگر نہیں کی۔ لیکن مضمون نے کہا ہے کہ میں سو
 اور تیس عدہ میں اور یہ بزرگ اس میں ریت اور محسن اسم صوبہ کے دو سو تھانوی
 اور عدہ تفسیر و تفسیر ایک ہزار تھانوی۔ چاس اور موافق طریق شیخ سید محمد
 العسوی ایک ہزار تھانوی۔ اور سید سید مولانا سید حسن رح۔ عدہ کبیرات ہزار ایک سو
 باہن جن۔ اور سید نے فرمایا ہے کہ ہر ہم کو کے راستے ایک مجلس میں مشہور غلو و
 پاکیزگی لباس و رسوم موافق عدہ کبیرات پڑھو۔ خدا سے اس سب سے کہ اپنی حاجت سے اٹھو
 نہایت کہ اشراجات و حصول مراد و ہر وقت شیخ اسناد اس اسم کی بکثرت دی ہے

کَمَثَلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ وَكَفَعَرُ الْمَوْتِ وَغَفَرَ النَّصِيرُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

صبح و قدوس

جو کمان اسما کی دعوت
 ایک سو بیس دن میں بکالہ
 اور ہر رات دن میں
 سترہ ہزار مرتبہ پڑھا کرے

۷۴	۷۷	۸۰	۷۳	ر	و	ب	س
۷۹	۷۸	۷۶	۷۵	ب	ص	ر	و
۷۹	۸۲	۷۵	۷۳	ص	ب	و	ر
۷۷	۷۸	۷۰	۸۱	و	ر	ص	ب

نہایت تعظیم باطن حاصل ہو اور وفات ننگہ سے محفوظ ہو گا۔ لیکن چاہیے کہ روزانہ
 دعوت میں اکثر صابم رہے اور کم کہے تاکہ حق موت پائی اور رویت ملے اور کجیوت

کی قابلیت حاصل ہو۔ اکابرین نے فرمایا کہ صاحب دعوت یا سبوح یا قدوس
 کو زخراں میں پانچ نان پر بغدادی عجبہ اس قدر لکھ کر کہہ چوڑی کہ دوسرے عجبہ تک اس سے
 افطار کیا کرے اور کئی سائینہ کرے گا۔ اور جو کوئی سنتا نہیں روز تک صبح عدد تکبیر
 عادت کری اور سکوسیر ملکوت حاصل ہوگی۔ اور علامات سماوی اور سپر تکشف ہو گئے
 اور تسبیح و تقدیس عجبہ سبباً بشرطیکہ شرائط ذیل رکھی۔ یعنی کم کہتا کم بولتا کم سونا
 خلوت اور زنانہ اطفال سے اجتناب اور اکثر اوقات آب حار میں غسل کرنا۔
 جبکہ صاحب دعوت کا باطن صاف ہو جائیگا تو عالم غیب سے رزق پانچا کہ بھرا جائیگا
 دنیا کی احتیاج نہ رہیگی۔ اور دولتہا سے عظیم سے شرف ہوگا۔ حد واس کے مع
 پانچے۔ مثلاً ایک ہزار چھ سو اسی ہن۔ اگر کسی کا حافظہ ناقص اور سنیاں غائب ہو تو مہین
 شبانہ روز تک مہین عدد تکبیر کے نم کرے جائے کہ ہر روز قبل از صبح پڑھا کرے
 اور رات میں ملال ہی افطار کری روز چنانچہ مال ملال ہی صدہ قدی۔ اور شیخ فرمان کسی
 بزرگ کہ فرمایا باقی اور حد سے درخواست کرے۔ خدا اس کو ایسا دین عطا کرے
 کہ جو کچھ سبباً بادر کہیگا۔ اور حدائی باطن و عبادے قلب اعلیٰ درجہ پر حاصل ہوگی
 اور تین عدد تکبیر آٹھ سو چار ہستہ ہن۔ ہر روز اس بقدر پڑھا کرے۔
 مہربان سبوح و قدوس یہ ہن۔

س	و	د	ق	س	و	د	ق
د	ق	و	س	و	س	د	ق
ق	و	س	د	ق	و	س	د
و	س	د	ق	و	س	د	ق

مربع عددی اسم صبح	مربع عددی اسم قدوس	یاد
۲۷	۳۵	۲۲
۳۰	۲۸	۲۵
۲۴	۲۱	۲۷
۱۶	۲۳	۳۷
۲۰	۳۹	۲۹
۱۲	۳۸	۲۴
۳۲	۲۹	۲۲

یہ ذکر بھی اس کی زبان پر زیادہ تر ہوگا۔ واسطے ہر حاجت کے دو ہزار بار ورد کرے۔ اور اگر کوئی کسی مہم سخت میں گرفتار ہو اور کوئی مددگار اور فریاد رس اس کا نہ ہو اگر ان اسماء کی عاودت کرے اور زیادہ تر سجدہ میں کہی عیدہ باعدہ اذہا کر بالحلح و زاری یاد یادت یادت یادت یادت المملکتک و الشرح یاد یادت اس قدر کہی کہ نفس تنگی کو مٹے۔ پھر باعدہ منہ پر پیر لے عدا اس کی زیادہ کو پڑھے اور اس کی ایسی کار سازی فرمائیجے کہ دوسرے نیکو کا باعث ہوگا۔ اگر کوئی سختی کی حالت میں یا قریب الفرج دس ہزار مرتبہ پڑھے۔ اور اگر اس قدر پڑھ سکے تو بعد نماز صبح کے ہزار بار پڑھے انشاء اللہ اس صوبت سے نجات پائے گا۔ اور

شرح کبیر میں لکھا ہے کہ یاد اسم اعظم ہے۔

یا حنان یا منان ان اسماء کے پیشا، خواص بیان کئے گئے ہیں بیان یہ ہیں اختصار جو کہ مفید مطلب ہے لکھا جاتا ہے بدعت ان اسماء کی از عظیم رکعتی ہے اور نہ تا دعوت و کسب و آئندہ روز ہی مقدار و در نہر خیال نہ روزین میں ہزار بار پڑھنا ہے کہ ایام دعوت بن بلکہ جاہل و بدعت سے ترک لانا کہ دعاء جوابی اعتبار کرے۔ خلاص سے اجتناب کرے۔ واکا و ملاحظہ ہو۔ اس دعوت میں حالات عجیبہ ظاہر ہوتے

پہلی علامت یہ ہے کہ جب کسی روز گزرتی تو ایک نفس کبھی کبھی ظاہر ہوگا اور صبح صبح کی باتیں کرے گا۔ لیکن زیادہ تر اس کی باتیں امور دنیا اور اس کے نفس کے متعلق ہوں گی۔ چاہے کہ نفع عالم فانی پر توجہ بخورے۔ بلکہ عالم معنی کا طالب ہو اور دوس شخص کو سودا نہ جواب دے اور عزت و احترام سے سنی آدمی کو وہ ایک رجال غیب سے ہونگا۔ اور صاحب دعوت سے بہت لطف سے پیش آئے گا اور عام فہم یہ تعلیم کرے گا۔ جس سے ۱۰ بیرون روشن اور دولت و جہاں میسر ہوگی۔ چاہے کہ شک نہ کرے۔ اور اس مرد غیب کو علامات مذکورہ سے پہچان کر کوئی مستحکم فی نہ کرے اور حیرت منعم کو بکھارے۔ نقوش اسما یہ ہیں۔

یادداشت

جو شخص ستر و سنگ

ہر شبانہ روز پانچ بار

بار اس اسم کی دعوت

بجالتے اور جب

م	ن	ا	ن
ا	ن	م	ن
ن	ا	ن	م
ن	م	ن	ا

ح	ن	ا	ن
ا	ن	ح	ن
ن	ا	ن	ح
ن	ح	ن	ا

دعوت ختم ہو جائے

تو مسند رکھن ہو ہر روز

پڑھ لیا کرے یعنی ہر

نہ کرے کہ افعال غیب

کا ہے انہر من بعد

۲۷	۳۸	۲۱	۲۷
۲۰	۲۸	۳۷	۲۹
۲۹	۲۲	۳۴	۳۳
۳۷	۳۲	۳۰	۲۳

۱۹	۳۳	۳۰	۲۷
۲۲	۲۰	۲۶	۲۱
۲۱	۲۵	۲۸	۲۵
۲۴	۲۲	۲۲	۲۱

اتمام ختم کے بہت سے آثار و خواص ظاہر ہونگے اور انہر من دعوتین امور عجیب

و عجیب منشا بدین آئیں گے۔ اور ایک اثر یہ بھی کہ غائب کے وقت سوائے خدا کے

FREE AMLI BOOKS GROUPS

https://www.facebook.com/groups/

اور کسی طرف قلب متوجہ نہ ہوگا۔ اور زیادت ملکہ اور جمال عیب وار روح اولیاسی
 پیرہ مند ہوگا۔ خاص شرط اس دعوت میں بھی خلوت خلافت سے اجتناب رکھنا
 صدق مقال ہے۔ اور جو شخص کہ ان چار اسموں کو جنکے اول میں والی ہو مربع چاروں
 میں بطریق ذیل درج آہو پر شریف آفتاب میں لکھ کر اپنی پاس رکھو۔ تمام آفات بلیات
 سے امن رہے گا۔ اور جو کہ ہر روز لکھو تیس بار یا دلائل المستعیرین و یا غنائت
 للمستغیرین لعلہ شیء یغفر لہ دعوت میں مشغول ہو کر رہے اور بعد اتمام کے وہ کوئی غنا
 حاجت بوالا کرطہ ہر اد کیا کرے بہت جلد کامیاب ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسما ربہ میں
 دیات۔ دایم۔ داعی۔ دلیل۔ اور بعضوں نے بجائے دلیل کے دایم
 بھی لکھا ہے۔ اگر کوئی دشمن قوی اور حفاظت تہر سلطان وغیرہ کے پڑے تو یوں
 اور فو اسے جہاد و رفت کے دلیل لکھے اور بعد دیکھیں ان اسماء ربہ کے مدد سے
 نڈا یکم ہزار ایک سو چھتر اور اگر بجائے دلیل کے دافع پڑا تو اسے تو ایک ہزار ایک سو
 سات میں ہونے میں۔

دیان	دایم	داعی	دلیل
داعی	دلیل	دایم	دیان
دلیل	دایم	دیان	دایم
دایم	دلیل	دیان	داعی

یا شہادت شارب اسما ربہ نے
 فرمایا ہے کہ یہ اسم بر آرمہ فافیت ہی جس کام
 کی نیت سے اس اسم کی دعوت بجالا مقصود
 حاصل ہوگا۔ میعاد دعوت نو روز میں اور قیاد

ور روزہ تیرہ ہزار پانچ سو ساٹھ ہے۔ بہتر یہ ہے کہ ہر شنبہ روز میں اسم و کلمہ کی
 کرے۔ دسویں روز کسی مقام متبرک جہاں ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھے اور حاجت
 انشاء اللہ اسی ہیقتہ میں مقصود حاصل ہوگا۔ دیکھو دیکھو

اور اگر بادشاہ سر علم پر تویران گری فوج دشمن غارت اور مغلوب ہوگی اور حال اس نقش
 معظم کا اعدا پر غالب آجیگا اگر فقیر ہوگا تو غاہر باطن میں غنی اور غلایق میں بے پردا
 ہو جائیگا۔ اگر بوقت شرف آفتاب لکھنڈ سطرزی اور ٹیپٹ کرانی پاس رکھی اور انہیں ہمار
 کو بے فنا کے ساتھ ورد کرے تو تمام مقاصد مطالب حاصل ہو گئے۔ اور جو ہمیں
 گذر چکا ہو یا ہوگا۔ علمائے تلمیذ کر لیا ہے کہ اسمائے باریتالی میں چہ اسماء کے
 اول میں ہی اگر نقش شش رخ من بھر کر باعتماد تمام اپنے پاس رکھو۔ خدا بقایے
 اوس کو معزز فرماتی اور اوس کے گناہ عفو کرے گا۔ لیکن چاہئے کہ ورد کرے اگر ممکن
 تو ہر جمعہ کو ایک ہزار چہ سو پونسی مرتبہ پڑھا کرے۔ اور اگر نہ ہو سکے تو ہر روز پندرہ مرتبہ
 پڑھا کرے۔ خدا اوس کو دل فاش اور زبان ذاکر عطا فرما جائیگا۔ اور اس لوح کے اس قدر
 خاص بیان کئے گئے ہیں جو حد تحریر سے باہر ہیں۔ مگر ان شرائط کا بھی لحاظ فرمائیے
 کہ اسماء مذکورہ کو شرف زحل میں کہ آفتاب بھی خوشحال ہو اعلیٰ شرح پندرہ محلول سے
 تحریر کرے۔

ملع خود و نہ نام

عزیز	علی	علیم	عدل	عظیم	عفو
علی	علیم	عفو	عزیز	عدل	عظیم
عدل	عزیز	عظیم	علی	عفو	علیم
عظیم	عدل	عزیز	عفو	علیم	علی
عفو	عظیم	عدل	علیم	علی	عزیز
علیم	عفو	علی	عظیم	عزیز	عدل

علمائے تلمیذ پور شاہان

اسما و ربانی سے معقول ہے

کہ اس مربع کو امیر المؤمنین علی

بن ابیطالب نے وضع فرمایا ہے

اور سادات دہقانہ معتر

کئے ہیں۔ و بعضہ نقل مشرق

روح جلایا لغو پر نقش کرے واسطے طلب جاہات کے یا توحین رکھی اور
 لغو حکام و سلاطین کے سلاہ یا عمامتین رکھی۔ نعمت بخارستے واسطے مدغذہ
 نقش کرے اور وقت نقش کرے یا مخصوص یہ ہے کہ آفتاب شرفین اور غنائہ
 مسودین نجسین سے دور ہو۔ اس لوح کے حامل کی تمام جہتیں پورے ہو جائیں
 جو رکنی حفاظت کے واسطے مکان میں رکھی سفر دریا میں غرق و تباہی سے
 لی نیت سے اپنی پاس رکھی اگر غلہ کے انبار میں رکھی تو ہر قسم کے نقصان سے محفوظ
 اگر بچہ کی گردن میں باندھ دیا جائے تو شہرین و اہل و دیگر بلیات و فتنات سے
 غرض بکثرت خواص میں بیرون احقہ ذاک کیا گیا۔

عبداللہ الذکر الا	الغیر بیدار استکیں	المصو النفاک	الغیر ان
المرسل الیہ	الحاق الیاری السبح	العقار ابوہاب	اقابلین
السلام لتولیہم	الهادی	المرنا	المرنا
الفضل الجیب	المدالی المانع	الشہید المقتت	المنجی
المرسل الیہ	البحر الیوم	المعد الجلیل	المنجی
الفضل	هو	الولی الولی النبی	الواحد
المنجی	المشکور الذکر	المعظم المعبود	الواحد
الوکیل الیقوم	الودود المباحث	الرحوف الباقی	المقدس
المنجی	الموخر	اللطیف	الباطن
المنجی	المنار المنجی	المحمیہ المظاہر	المنجی
المنجی	المحکم الحکم	المنجی	المنجی
المنجی	العدل	المنجی	المنجی

میرے بادشاہات یا کسی رنگین سطح پر تصویر
 مارنے کی ترکیب: پانچویں باب میں سنو
 رنگ چھاپنے میں نقلی رنگ پر
 نوین میں فیروشاہ - آٹھویں میں
 رنگ پر رنگا پیرس اوراد کی متعین
 نام جزوی چیزوں کا ذکر تفصیل کے ساتھ
 دیا گیا ہے۔ نوین میں لیتھوگرافک
 پیرس اوراد کی ہر ایک جزوی چیز کا شرح
 ذکر ہے۔ لیتھوگرافک پیرس - دسویں میں قواعد
 نقلی و مصوری - احوال کے کل حالات
 کا ذکر ہے۔ دسویں میں سگیاہویں باب میں قواعد
 خیر و شر - احوال کے نام جزوی حالات
 سنو سی تعلقات کے پیرس -
 غرضیکہ اس طرح آئندہ بابوں میں
 مزید پیرس اوراد متعین کی ترکیبوں اور
 قواعد ہیں کہ صحیح لکھا ہے۔ جن کو لوگ
 پانچویں و پیرس کہنے اور خدمت کرنے
 کے لیے حاصل نہیں کر سکتے۔ ان کی یاد دہانی
 سنو ہے آدمی کہنے کے لیے دوت کا سنا ہے

یہ تمام کہاب اور تجزیہ شدہ سنو
 سنو سنو سنو سنو سنو
 رنگ و نشان المصروف بہ رنگ الملوک
 دو ملکوں کی دنیا بھر کی سلطنتوں اور رہنما
 و غیرہ کے رنگ و نشان - قومی امور کے - چہرے
 مالوگرام و غیرہ کی اصلی تصویر و ہیئت اور ان کی
 رنگتوں کے دکھائی ہو رہے۔
 دستار و کلاہ عام دنیا کی مختلف
 قسم کی بگڑی - ٹوپی - کنوٹ - حوزہ - شلہ
 و کہنی بگڑی - پارسیوخی متفرق ٹوپیاں -
 انگلیزی مردوں - لڑکوں - لڑکیوں اور عورتوں
 کی مختلف اوقات کی ٹوپیاں - تماشہ والوں کی
 ٹوپیاں - ان سب کے حالات و تصویروں
 کے ساتھ الطرافہ و تفسیر حیرت خیز و
 جدید ہر قسم کے تین ہر تاپا یا بظہری ایک ایک
 قطع کلان
 آہن اللہ کا رنی مشابہ عوٹ لایبرار
 حضرت عوٹ پاک کی بعض و انگریزی سکلت اور
 حالات حیدر مشابہ صمو خوارق عادات و غیرہ

المشہر پیرس باب جیسی علم و ادب



AMLIYAAT BOOK'S GROUP
www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks